NC
www.novelsclubb.com
عید سپیشل
Eid Special
تغابن
مریم نزیر راجپوت
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

تغابن

از قلم

مریم نزیر راجپوت

www.novelsclubb.com

" مجھے نہیں کرنا آپ سے یہ نکاح"

زجاجہ آج تمہارا اور میرا نکاح ہو کر رہے گا سویٹ ہارٹ"۔

" تم چاہو یا نہ چاہو "

. "میں مر جاؤں گی لیکن آپ سے یہ نکاح نہیں کروں گی

زجاجہ تمھیں یاد ہے ایک دفعہ تم نے مجھے بتایا تھا کہ اس دنیا میں تم سب سے زیادہ محبت اپنے بابا سے کرتی ہو.....؟!

ہاں بالکل "میں سب سے زیادہ محبت اپنے بابا سے کرتی ہوں" ءتو ان کی اکلوتی بیٹی گھر سے غائب ہے ابھی تک گھر نہیں پہنچی !

" اور آگر آنے والی زندگی میں بھی گھر نہ پہنچے تو"

www.novelsclubb.com

وہ تو جیتے جی مر جائیں گے ہے نہ "ءاور یقین کرو تم میرے پاس ہو ان کو پوری زندگی بھی یہ بات پتہ نہیں چلے گی"۔

"شاہ نواز سنیں تو"

" کیا سنو میں تم بتاؤ آخر کیا سنوں

"شاہ جی ماما نے بولا تھا مجھے کہ میں حجاب نہ کروں آج بال کھول لوں

!زجاجہ جب میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ تم ایسا نہیں کرو گی تم بال کھول کر نہیں آؤ گی؟

"شاہ جی غلطی ہو گئی ہے معاف کر دیںءآپ اتنا غصہ کیوں کر رہے ہیں۔

"ہاں بالکل "میں غصہ کیوں کر رہا ہوںءتم پر میرا کیا حق ہے۔ "

نہیں نہیں "شاہ جی آپ غلط سمجھ رہے ہیںءمیرا یہ مطلب نہیں تھاءاور کیا مطلب تھا تمہارا، تم " صرف مجھے نیچا دکھانا چاہتی ہو،اور کوئی بات نہیں ہے۔آب مجھے کال نہ کرنا

."شاہ جی شاہ جی " بات تو سنیں، ایسے ناراض تو نہ ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

www.novelsclubb.com

"زجاجہ اب رو رہی تھی"

کیونکہ شاہ نواز میر اپنا پسندیدہ کام کر کے جا چکا تھا، زجاجہ پر روپ جمانا اس پر غصہ کرنا اس کا پسندیدہ کام تھا، زجاجہ اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی شاہ نواز سے بات کر رہی تھی اب اس نے اپنا فون وہاں پر رکھے ہوئے جھولے پر پھینک دیا تھا، اور وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھنسا کر رو رہی تھی۔

"روتے روتے اب وہ ٹھنڈے فرش پر بیٹھ گئی تھی

یہ تقریباً اس کی روز کی ہی روٹین تھی شاہ نواز اس سے روز اس طرح کسی نہ کسی بات پر ناراض ہو جاتا تھا اور وہ گھنٹوں اس طرح بیٹھ کر روتی تھی"۔

"!روتے روتے اس کو ایک گھنٹہ گزر گیا تھا، وہ سوچ رہی تھی اب وہ شاہ نواز کو کیسے منائے گی

وہ اٹھی اور جھولے پر آ کر بیٹھ گئی اپنا فون اٹھا کر اس نے ہبہ کا نمبر ملایا ہبہ زجاجہ کی کالج فرینڈ تھی دو تین بار کال ملانے کے بعد اس نے فون سائیڈ پر رکھ دیا۔

وقت کافی زیادہ ہو گیا تھا اور شاید ہبہ سو گئی تھی، تب ہی وہ اس کا فون نہیں اٹھا رہی تھی۔

زجاجہ نے اپنے کھلے ہوئے بال سمیٹے اور ان کو رول کر کے کلپ لگا یا'۔رونے کی وجہ سے اس کا دل کافی ہلکا ہو گیا تھا، آج ان کی پھوپھوں کی بیٹی کی شادی تھی زجاجہ اور شاہ نواز آپس میں کزن "تھے شاہ نواز زجاجہ کے تایا کا بیٹا تھا

زجاجہ ایک سادھی اور معصوم سی لڑکی تھی، "اور وہ شاہ نواز سے محبت کرتی تھی" شاہ نواز بھی زجاجہ کو پسند کرتا تھا"۔

شاہ نواز نے زجاجہ کو منع کیا تھا کہ وہ بال کھول کر شادی میں نہ جائے،زجاجہ کے بال کافی خوبصورت تھے کمر سے اوپر تک آتے براؤن بال زجاجہ نے ان کی سٹیپ کٹنگ کروائی ہوئی تھی "،اور زجاجہ خود بھی چھوٹی سی پتلی سی تھی۔

سٹیپ کٹنگ براؤن بالوں میں وہ چھوٹی سی گڑیا لگتی تھیءاور اس کی آنکھیں بھی اس کے بالوں کی طرح براؤن تھیں " بڑی بڑی پلکیں رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں بارش میں بھیگی ہوئی ." پھولوں کی پتیوں کی طرح لگ رہی تھیں، چھوٹی سی ناک رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی

اب وہ کچن میں آکر کچن کی لائٹ ان کر رہی تھی،اس نے پتیلی میں پانی لے کر چولہے پر رکھا پانی میں اُبال آنے کے بعد اس میں پتی اور دودھ ڈال کر انچ ہلکی کر دی"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ نواز اس سے ناراض ہو گیا تھا، اب وہ سوچ رہی تھی کہ اس کو کیسے منائیں، اس کو منانے کے طریقے اس کو ہبہ بتاتی تھی'۔

ویسے ہبہ کو اس کی یہ حرکتیں پسند نہیں تھیں، لیکن اس کی رونی شکل دیکھ کر وہ ترس کھا جاتی تھی۔

چائے تیار ہو گئی تھی زجاجہ نے چائے کپ میں ڈالی، اب وہ صبح جا کر ہبہ کو سب بتائے گی اس کا "حل نکلے گا تو اس کو سکون آئے گا۔

زجاجہ رات کو چائے ضرور پیتی تھی" چائے زجاجہ کی پہلی محبت تھی "لوگوں کو چائے پی کر نیند نہیں آتی "ءاور زجاجہ کو چائے پیے بغیر نیند نہیں آتی تھی "۔ دوسری طرف شاہ نواز نے اپنا سارا کمرہ الٹا کر دیا تھا، بیڈ کی چادر تکیے سب ہاتھ مار کر گرا دیے تھے، ڈریسنگ ٹیبل پر رکھے پرفیوم "اور باقی سامان نیچے گر کر ٹوٹ گیا تھا،

شاہ نواز بیڈ پر بیٹھ گیا تھا، اس نے اپنے بالوں کو ہاتھوں میں پکڑا ہوا تھا "ءشاہ نواز غصے کا بہت تیز " تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جتنا وہ خوبصورت تھا کوئی اس کو پہلی نظر دیکھ کر یہ نہیں مان سکتا تھا کہ وہ ایسا جنونی آدمی ہے، شاہ نواز لمبا چوڑا 28 سال کا مرد تھا، "لیکن اپنی محبت کے بارے میں وہ بالکل بچوں کی طرح تھا

"معصوم پوزیسو سا

اس کی لائٹ گرین کلر کی آنکھیں غصے کی شدت سے سرخ ہو رہی تھیں، اس کا سفید رنگ سرخ رنگ میں تبدیل ہو گیا تھا"ء

شاہ نواز کو بہت غصہ آتا تھا، غصے میں اس کے ہاتھوں اور بازوں کی رگیں اُبھری ہوئی تھیں"،

" اتنی ٹھنڈ میں بھی اس کو پسینہ آ رہا تھا

اس نے اپنی شرٹ کے دو بٹن کھول دیے، اور وہ بیڈ پر لیٹ گیا تھا اس کا آدھا جسم بیڈ پر اور اس کی " ٹانگیں لٹکی ہوئی تھیں، اس نے اپنی انکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

" وہ اپنے دماغ کو سکون دینا چاہتا تھا

لیکن اس کے کان میں اپنے گھر والوں کے الفاظ گھوم رہے تھے،

"بابا میں زجاجہ کو پسند کرتا ہوں "

"آج شادی سے واپسی پر اس نے گھر والوں سے اپنی پسند کا اظہار کیا تھا۔

" اچھا"

کیا مطلب اچھا؟

" بابا میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں، اس کو پسند کرتا ہوں "

شاہ نواز تم پاگل ہو گئے ہو؟

" یہ دنیا میں لڑکیاں ختم ہو گئی ہیں " جو تم اس زجاجہ سے شادی کرنا چاہتے ہو؟

دیکھیں آپ ہم باپ بیٹے کے بیچ میں نہ بھولیں، مجھے اپ کے مشورے کی ضرورت نہیں ہے موم "۔

." میں آب بڑا ہو گیا ہوں، اور اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں

شاہ نواز زبان سنبھال کر بات کرو یشفع ماں ہے تمہاری "۔

" جی بالکل سوتیلی ماں

! شاہ نواز

بابا نے غصے سے اس کو گھورا ء بابا دیکھیں میری بات غور سے سنیں آپ چاچو کے پاس جائیں اور

"میرے رشتے کی بات کریں ان سے، شاہ نواز میں ایسا کچھ نہیں کروں گا" کیوں بابا؟

کیونکہ دیکھا تم نے اس لڑکی کو کیسے تیار ہو کر آئی ہوئی تھی "اور سب لڑکوں کو اپنی طرف متوجہ

کر رہی تھی"۔

ٹھاہ """""""کی آواز آئی۔

"شاہ نواز نے غصے سے اپنے سامنے پڑا ہوا شیشے کا ٹیبل پھینک دیا تھا۔

میں نے آپ سے بولا ہے آپ ہم باپ بیٹے کے درمیان مت بولیں، اور رہی بات زجاجہ کی

"تو شادی تو میں اس سے ہی کروں گا

آپ لوگوں کو عزت سے کہنے آیا تھا کہ میرا رشتہ لے جائیں ء

پر ڈیڈ آپ پر سے جب تک اس عورت کا بھوت نہیں اترے گا،

تب تک آپ کو میں نظر نہیں آؤں گا"۔

"شاہ نواز زبان کو بند کرو اپنی اور دفع ہو جاؤ یہاں سے ء

جا رہا ہوں میں، مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے یہاں بیٹھنے کا اور آخری بات جو اگر کسی نے آئندہ زجاجہ کے خلاف کوئی غلط لفظ منہ سے نکالا تو میں "اس کی زبان کو کاٹنے میں ایک منٹ نہیں لگاؤں گا"

شاہ نواز یہ کہہ کر چلا گیا تھا، اور یشفع بیگم منہ پر دوپٹہ رکھ کر رونے کا شوگل فرمانے لگی تھیں۔

دیکھیں اپنے اس بیٹے کو میں نے اس کو پالا اس کا خیال رکھا اور اس نے آج تک مجھے قبول نہیں کیا "۔

چپ کر جاو یشفع بیگم، تم بھی کچھ کم نہیں ہو تم اس بیچاری زجاجہ بچی کے بارے میں کتنی غلط باتیں کر رہی تھی، تم نے بتایا تھا کہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں، پر تم نے اس کے لیے اپنی بہن کی بیٹی کا رشتہ دیکھ رکھا ہے تو میں نے اس کو منع کر دیا، لیکن تمہاری زبان نہیں رکتی ہے".

." یہ جو ہوا ہے اس سب کی تم خود ذمہ دار ہو اب رونا دھونا نہ مچاؤ

شاہ نواز جو اپنا فون صوفے پر بھول گیا تھا، اس کو لینے واپس آیا تھا۔

لیکن اپنے باپ اور سوتیلی ماں کی باتیں سن کر اس کا دماغ گھوم گیا تھا"۔

اس نے اپنا فون اٹھایا اور ٹھاہ سے دروازہ بند کر کے چلا گیا"۔

"زجاجہ ایک اچھی لڑکی تھی

"وہ ہر وقت اپنے بال ڈھانپ کر رکھتی تھی

اس کو کور رہنا اچھا لگتا تھا، تھی لیکن آج اپنی امی کے کہنے پر اس نے بال کھول لیے تھے اور اوپر سے گھر والوں کی ایسے باتیں سن کر شاہ نواز کو اور غصہ آگیا تھاء "اس لیے اس نے زجاجہ پر بھی ,"غصہ کیا تھاء آب شاہ نواز کا دماغ کام نہیں کر رہا تھا وہ بس سونا چاہتا تھا

"پوری رات زجاجہ نے کروٹیں بدل بدل کر گزاری تھی

"۔ کیونکہ شاہ نواز اس سے ناراض تھا"ء اس لیے ٹینشن سے اس کو نیند نہیں آئی تھی

www.novelsclubb.com

صبح اٹھ کر وہ جلدی سے تیار ہوئی اور آکر ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ گئی۔"ناشتے میں وہ صرف چائے ہی ۔" لیتی تھیء اس نے اپنے لیے چائے کپ میں ڈالیء زجاجہ چاہے کے ساتھ ٹوسٹ بھی کھاؤ

"نہیں امی آپ کو پتہ ہے نا صبح مجھ سے کچھ کھایا نہیں جاتا،

تم سے کسی ٹائم بھی کچھ نہیں کھایا جاتا، اس کو کھاؤ ورنہ میں تمہیں یونیورسٹی جانے نہیں دوں گی"۔

"اچھا نہ ماما پلیز آج جانے دیں کل سے ضرور کھاؤں گیء

"نہیں بالکل نہیں"

"خنیس بھائی آپ کہاں جا رہے ہیں؟

! میں روز کہاں جاتا ہوں زجاجہ بیگم؟

آفس جاتے ہیں"-ہاں تو آج بھی وہیں جا رہا ہوںء لیکن آج لگ تو ایسا رہا ہے کہ کہیں ڈیٹ

"شیٹ پر جا رہے ہیںء اتنا تیار ہو کر آفس کون جاتا ہے؟

" میں جاتا ہوں

"آپ کیوں جاتے ہیں؟

"......زجاجہ کیونکہ میں آفس کا بوس ہوں

خنیس کو آب غصہ آرہا تھا زجاجہ کی باتوں پر، اوہ اچھا اچھا لیکن پھر بھی اتنی تیاری مجھے تو کچھ گڑ بڑ

-"لگ رہی ہے

زجاجہ پلیز چپ کر جاؤ صبح صبح نہ شروع ہو جایا کرو، بابا دیکھے نہ بھائی کو غصہ کر رہے ہیں یہ۔

بابا جوان دونوں کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے، وہ بولے ہاں بھئی خنیس میری بیٹی کو مت ڈانٹو اس

"کی وجہ سے ہی تو اس گھر میں رونق ہے

-"ہاں بلکل جب میں شادی کر کے چلی جاؤں گی نا تب پتہ چلے گا آپ کو

پلیز چلی جاؤ ہمیں نہیں چاہیے یہ رونق، جاؤ شادی کر کے اپنے شوہر کا سر کھاؤ ہماری جان چھوڑو

-

www.novelsclubb.com

.......بھائی آپ کو کیا مسئلہ ہے مجھ سے، آپنی بہن کو کوئی ایسے بولتا ہے؟

"-نالی سے اٹھائی ہوئے بہن کو تو ایسے ہی بولتے ہیں

"کیا مطلب؟

!تمہیں نہیں پتہ کیا؟؟ نہیں

تم ہمیں ایک نالی میں گری ہوئی ملی تھی، نالی کے گند میں پڑی ہوئی تم رو رہی تھی بابا تمہیں اٹھا لائے تھے ترس کھا کر، اس لیے تو بابا تم سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔"

بابا دیکھیں نہ بھائی کو یہ کیا بول رہے ہیں، زجاجہ روتے ہوئے خنیس کی شکایت بابا کو لگا رہی تھی۔"

اور باقی سب اس کو دیکھ کر ہنس رہے تھے، بس کرو خنیس بد تمیزی نہ کرو، "زجاجہ اپنے بابا کے پاس چلی گئی تھی، "یار زجاجہ اپنی بار تم رونے لگ گئی ہو تم بھی تو کب سے مذاق کر رہی تھی میں کوئی رویا جواب تم رو رہی ہو "

زجاجہ کے بابا اس کو پیار کر رہے تھے، یہ مذاق کر رہا ہے میرے بچے تم تو میری جان ہو میری پیاری سی گڑیا، بابا مجھے یونیورسٹی چھوڑ دیں زجاجہ نے روتے ہوئے بابا سے بولا، کیوں تم تو روز خنیس کے ساتھ جاتی ہو نا، آج بھی وہی چھوڑ دے گا نا تمہیں نہیں میں نے نہیں جانا ان کے ساتھ یہ بہت بد تمیز ہیں "

"ایسے نہیں بولتے میرا بچہ بھائی ہے بڑا وہ آپ سے مذاق کر رہا تھا،

زجاجہ کی امی بولیں پاگل اتنی بڑی ہو کر رو کیوں رہی ہو چلو چپ کرو اور آنسو صاف کرو اپنے

زجاجہ نے اپنا منہ صاف کیا اور کرسی پر چپ کر کے بیٹھ گئی، اس کو رونا خنیس کے مذاق پر نہیں

"آیا تھا وہ رات سے ہی اداس تھی شاہ نواز کی وجہ سے۔

اس نے خنیس سے مذاق کیا تو اس نے بھی آگے سے اس کو ڈانٹ دیا، وہ شاہ نواز کی ناراضگی

والے آنسو چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہا رہی تھی۔" بھائی جلدی کریں مجھے لیٹ ہو رہا ہے" او کے

میرا بچہ رو نہیں مذاق کر رہا تھا میں ناشتہ کر لوں پھر اپنے بچے کو چھوڑ دوں گا یونیورسٹی، زجاجہ کو

"یونیورسٹی جانے کی بہت جلدی تھی

کیونکہ یونیورسٹی جا کر اس نے ہبہ سے ملنا تھا،" اور ہبہ کو اپنا مسئلہ بتا کر اس نے ہمیشہ کی طرح

"۔آئیڈیاز لے کر شاہ نواز کو منانا تھا

"یونیورسٹی پہنچ کر زجاجہ سب سے پہلے ہبہ کو ملی۔

!!السلام علیکم

"۔ہبہ کیسی ہو ٹھیک ہوں ؟! الحمدللہ تم سناؤ میں بھی ٹھیک ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار رات تمہیں کال کی تم نے اٹھائی نہیں، سوری یار میں نے صبح دیکھی تھی اور تمہیں جواب

"بھی دیا تھا رات میں سو گئی تھی جلد ہی۔

اچھا کوئی بات نہیں "آب بتاؤ کیوں کال کی تھی تم نے؟

"..... وہ نہ ہبہ شاہ نواز

"-چپ بالکل چپ "ءمیں پہلے ہی تمہیں بتا دوں میں تمہاری کوئی مدد نہیں کروں گی

ہبہ پہلے میری بات تو سنو, "نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے، یقیناً تمہاری پھر سے شاہ نواز

"سے لڑائی ہو گئی ہے دو بارہ،

ہاں نا یار، پلیز کچھ حل بتاؤ نا میں اس کو کیسے مناؤں ء۔

www.novelsclubb.com

زجاجہ میرے پاس نہ تمہاری بچکانہ حرکت کے لیے بالکل وقت نہیں ہے ""میں تمہیں پہلے

" بھی بہت بار سمجھا چکی ہوں کہ یہ سب غلط کام ہیں، اور تم مجھے بھی اپنے ساتھ گنہگار کرتی ہو

"یار اس میں تم کیسے گنہگار ہو گئی؟

تم ایک حرام تعلق کے لیے مجھ سے مشورے لیتی ہو،اور میں تمہاری مدد کرتی ہوں تو یہ سب غلط ہے نہ، تمہارے ساتھ مجھے بھی گناہ ملتا ہے۔"

یار ہبہ ایسے تو مت بولو،میں شاہ نواز سے محبت کرتی ہوں "اور تم ہماری محبت کو حرام بول رہی ہو، بہت بری بات ہے۔

"میں محبت کو حرام نہیں بول رہی ہوں، میں تمہارے تعلق کو حرام بول رہی ہوں-

محبت کرنا حرام یا گناہ نہیں ہے، محبت آگر آپ اپنے محرم سے کریں تو حلال ہے "شاہ نواز تمہارے لیے نامحرم ہے، تم اس سے رات رات تک باتیں کرتی ہو اس کی چھوٹی چھوٹی باتیں مانتی ہوں اس کی وجہ سے روتی ہو اور پھر میرے پاس آجاتی ہو-"

www.novelsclubb.com

"لو بھئی اب تم رو کیوں رہی ہو؟

ہبہ جو پہلے بولے چلی رہی تھی،ایک دم اس نے زجاجہ کی طرف دیکھا جو رونے کا شغل فرمار ہی تھی"، ہبہ نے زجاجہ کا کندھا ہلایا جو ہاتھ منہ پر رکھ کر بچوں کی طرح رو رہی تھی۔

زجاجہ شروع سے ہی بہت حساس معصوم تھی، زجاجہ یار تم چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا کیوں شروع کر دیتی ہو، ہم لوگ یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بیٹھے ہیں سب آتے جاتے ہوے ہمیں دیکھ رہے ہیں-"

ہاں تو تمہیں کیا تمہیں تو میری کوئی فکر ہی نہیں ہے "تم بس مولوی بن جایا کرو دو منٹ میں میری بات تک نہیں سنی تم نے اور بس شروع ہو گئی یار میں بس تمہیں سمجھا رہی تھی کہ ٹھیک کیا ہے اور غلط کیا ہے "وہ نا محرم ہے تمہارے لیے، تم کیوں نہیں سمجھتی تمہاری پریشانی یا ڈپریشن ان سب کی وجہ صرف اور صرف شاہ نواز ہے-"

"تم ایک نا محرم کے ساتھ ریلیشن شپ میں ہو، بات کو سمجھو میری

"- ہبہ یار میں کیا کروں میں بہت محبت کرتی ہوں اس سے نہیں رہ سکتی اس کے بغیر

"......زجاجہ تو اس کو بولو کہ وہ تمہارے گھر رشتہ لے کر آئے

"میں کیسے بولوں یار؟

منہ سے، جس منہ سے اس سے محبت کی باتیں کرتی ہو، اس منہ سے نکاح کا پیغام دو اس کو بول دو "کہ وہ رشتہ لے کر آئے تمہارے لیے،

لیکن یار میں لڑکی ہوں، میں کیسے بول سکتی ہوں،" بری بات ہوتی ہے لڑکیاں تھوڑی نہ بولتی ہیں رشتے کے لیےء"

"لڑکیاں راتوں کو جاگ لڑکوں سے باتیں کر سکتی ہیں،اور نکاح کا پیغام نہیں دے سکتیںء

واہ! تم مسلمان ہو ناز جاجہ.......؟

"_ہاں الحمدللہ

یہ کیسا سوال ہے؟ تو پھر تمہیں نہیں پتہ کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تھا؟"

انہوں نے نکاح کا پیغام بھیجوا کر تمام عورتوں کے لیے راستہ کھول دیا تھا کہ ،وہ خود اپنی نکاح کا پیغام بھیجوا سکیں،" یہ سب معاشرے کی بنائی ہوئی باتیں ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے کہ لڑکی نہ نکاح کا بولا ہے, لڑکی والے رشتے کی بات نہیں کر سکتے یہ سب بکواس باتیں ہیںء, لوگوں کی لڑکیاں صرف اسی وجہ سے گھر میں بیٹھی ہیں کہ ان کے باپ لڑکیوں والے ہیں اور وہ رشتے کا پیغام نہیں بھیجوا سکتے "لڑکیوں کے رشتے خود آ نہیں رہے ہیں اور وہ گھر میں بیٹھی بیٹھی ہی بوڑھی ہو جاتی ہیں"

خیر یہ کافی لمبی بحث ہے، تم صرف اب شاہ نواز سے نکاح کی بات کرو"""حضرت خدیجہ کی سنت سمجھ کر اللہ تعالی تمہارے لیے آسانی کرے گاء"آب میں جا رہی ہوں کلاس کے لیے آگے ہی "-میں لیٹ ہو گئی ہوں تمہاری وجہ سے، چلو اٹھو تم بھی۔اوکے میں بات کروں گی اسے

_" بہت منحوس لگتی ہو روتے ہوئے تم

,"ہبہ کی اس بات پر زجاجہ کو ہنسی آ گئی تھی

زجاجہ نے ہبہ کا آگے بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیا،اور اٹھ کر وہ بھی ہبہ کے ساتھ کلاس میں چلی گئی -"تھی

www.novelsclubb.com

زجاجہ یونیورسٹی سے گھر آئی، گھر آ کر اس نے شاور لیا اور شاور لے کر اس نے بے بی پنک کلر کی شارٹ فراک اور کیپری پہنا،اس کی سفید رنگت پر پنک کلر بہت خوبصورت لگ رہا تھا،اس نے اپنا فون اٹھایا میسج چیک کیے لیکن شاہ نواز کا کوئی میسج نہیں تھا،اس کے چہرے پر ایک دم ناامیدی " اور اداسی سی آ گئی تھی

" اس نے جلدی سے شاہ نواز کو فون ملایا

"جو اس نے دو تین بیلز پر اٹھالیا تھاء

ہیلو اسلام و علیکم! دوسری طرف شاہ نواز کے کانوں میں باریک سی آواز آئی تھی، وہ جو تیز تیز لیپ ٹاپ پر کچھ لکھ رہا تھا اس کی انگلیاں وہیں تھم گئی تھیں، جی و علیکم السلام! زجاجہ کی آواز سن کر شاہ نواز کی روح تک کو سکون مل گیا تھا"ء

"شاہ جی آپ آب تک مجھ سے ناراض ہیں؟

تمہیں اس سے کیا مطلب لڑکی، شاہ جی ایسے نہیں بولیں"ء شاہ نواز اس کو لڑکی تب بولتا تھا جب "اس سے ناراض ہوتا تھاء تو کیسے بولوں پھر؟

"میرا نام زجاجہ ہے۔

www.novelsclubb.com

"تو جی بیگم زجاجہ آپ نے کیوں فون کیا ہے آپ بتانا پسند کریں گی وجہ؟

شاہ نواز آپ بابا سے اپنے اور میرے نکاح کی بات کریں نہ پلیز، "میں آب آپ سے دور نہیں رہ سکتی اور آپ سے بات کر کے مجھے گناہ ملتا ہےء "مجھے آج ہبہ بول رہی تھی کہ آپ میرے لیے نامحرم ہیں، مجھے آپ سے بات نہیں کرنی چاہیے "۔

"زجاجہ یہ تم کیا بول رہی ہو؟

!کیا تم پاگل ہو گئی ہو....؟

نہیں شاہ جی میں تو بس آپ کو بتا رہی تھی کہ ہبہ نے ،"اچھا بس میں ابھی بزی ہوں ،یہ بول کر "شاہ نواز نے فون رکھ دیا تھا۔

زجاجہ کے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے تھے ،یہ اس نے کیا بول دیا تھا شاہ نواز کا ،وہ تو اس سے اور "۔ ناراض ہو گیا ہو گا ،اور اس کو غلط لڑکی سمجھے گا

ا"س کی ہی غلطی ہے اس نے ہبہ کی جذباتی باتوں میں آکر شاہ نواز سے سے نکاح کی بات کر دی "تھی

آج کے دور میں بھی بھلا کوئی لڑکیاں ایسی باتیں کرتی ہیں......"زجاجہ کے گال پلش کر رہے تھے شرم سے ،"زجاجہ بہت شرمیلی لڑکی تھی وہ تو شاہ نواز کی باتوں پر بھی شرما جاتی تھی ،اور اب شرم کے ساتھ ساتھ اس کو رونا بھی آرہا تھا ،کہ یہ اس نے کیا کر دیا تھا ،اسے ایسا نہیں کرنا "چاہیے تھا ،

"اور دوسری طرف شاہ نواز اپنے آفس کی کرسی پر بیٹھ کر مسکرا رہا تھا"

وہ تو خود یہی سوچ رہا تھا اور ء"زجاجہ کے منہ سے یہ بات سن کر تو اس کا دل ہی خوش ہو گیا

"....... تھا

شام کو شاہ نواز میر اور خنیس میر دونوں ساتھ ہی گھر آئے تھے۔"زجاجہ کے بابا عثمان میر اور شاہ نواز کے بابا زبیر میر دونوں کا ایک ہی بزنس تھاء دونوں بھائیوں میں ابھی تک بہت اتفاق اور

" محبت تھا

خنیس اور شاہ نواز ڈرائنگ روم میں بیٹھ گئے تھے، شاہ نواز نے اپنے بلیک کلر کا کوٹ اتار کر "صوفے پر رکھ دیا تھا، اور پھر اپنی بلیک ہی کلر کی شرٹ کے دو بٹن کھول دیے تھے،

اتنے میں عثمان میر اور ان کے ساتھ روبینہ میر بھی ڈرائنگ روم میں آگئی تھیں، شاہ نواز ایک اچھا لڑکا تھا اور روبینہ میر کو تو وہ بچپن سے ہی بہت پسند تھا،" وہ اسے بہت پیار کرتی تھی وہ جب بھی روبینہ کے پاس آتا تو وہ اس کو پیار کرتی اس کا خیال رکھتی, اس کی پسند کے کھانے بناتیں, شاہ ۔"نواز ان کے لیے ان کی تیسری اولاد کی طرح تھا

السلام علیکم ! چاچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام! بیٹا کیسے ہو...؟

"جی میں ٹھیک۔ کافی دنوں بعد آئے ہوں؟

جی میں مصروف تھا تھوڑا کام بس، ویسے کل شادی میں تو ملا تھا میں آپ سے بس گھر ہی نہیں آسکا کافی دنوں سے، "چاچو سے مل کر شاہ نواز صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔ آب سب باتیں کر رہے تھے، "

زجاجہ "روبینہ نے زجاجہ کو آواز لگائی، زجاجہ شاہ نواز آیا ہے، اس کے لیے چائے لاؤ، اور ملازمہ سے کہہ کر کھانے کا انتظام بھی کرواؤ "

زجاجہ جو نماز پڑھ کر مصلحے پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی اس نے یہ سن کر جلدی سے اپنے آنسوں صاف کیے، شاہ نواز آیا ہے، اس کا تو رنگ ہی آڑ گیا تھا یہ سن کر، یقیناً شاہ نواز اس کی شکایت لگانے آیا تھا۔"

آج اس نے جو بات کی تھی اسی وجہ سے آیا ہو گا وہ، اب کیا ہو گا زجاجہ اپنے ناخون منہ میں ڈال کر چبا رہی تھی ۔"

زجاجہ بیٹا سن رہی ہو ؟" وہ ہمت کر کے امی کی آواز پر کمرے سے باہر گئی-اور کچن میں جا کر چائے بنائی کباب فرائی کیے اور ان کو ٹرالی میں لگا کر ڈرائنگ روم میں لے کر جانے لگی ءاس کی ہتھیلیوں پر بار بار پسینہ آرہا تھاء "لیکن ہمت کرتے ہوئے وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی سامنے ہی دشمن جاں کو بیٹھا دیکھ کر اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے لگ گئے تھے "اس نے ایک نظر صرف ایک نظر دیکھا تھا شاہ نواز کو اور شاہ نواز اس نے تو پلکیں ہی نہیں جھپکی تھیں اس کو دیکھ کر"

زجاجہ نے پنک فراک اور پنک ہی دوپٹے کو نماز سٹائل میں اوڑھا ہوا تھا، وہ تو کوئی فرشتہ ہی لگ رہی تھی، کوئی اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا ہے شاہ نواز کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا، زجاجہ اپنے اوپر اس کی نظریں محسوس کر کے کنفیوز ہو رہی تھی، اس لیے بولی ماما آپ یہ چائے صرف کر دیں میں کھانا کے انتظام دیکھ کر آتی ہوں "

"-زجاجہ یار بیٹھو نا میں اتنے ٹائم بعد آیا ہوں تم باتیں کرو مجھ سے تم تو ملی بھی نہیں ہو

"شادی میں ملی تو تھی کل آپ سے

"- ہاں تو وہ تو تھوڑا سا ملی تھی نا تمہارے گھر تو میں کافی عرصے بعد آیا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خنیس بولا ہاں زجاجہ آؤ بیٹھوء میں تو سوچ رہا تھا کہ تم رمزا اور سنن کو بھی ساتھ لے آتے تو کتنا مزہ آتا" میں تمہارے ساتھ آیا ہوں تو بھائی آفس سے ان کو کیسے لاتا.....؟

رمزا اور سنن میر شاہ نواز کے بہن اور بھائی تھے ء شاہ نواز ویسے تو ایک ہی تھا لیکن دوسری ماں "-سے اس کے دو بہن بھائی اور بھی تھے

ہاں بول تو تو صحیح رہا ہے کبھی کبھی اچھی باتیں کرتا ہے ویسے توء" خنیس میر اور شاہ نواز بچپن کے دوست تھے "شاہ نواز کا صرف ایک ہی دوست تھا اور وہ تھا خنیس میر "شاہ نواز نے خنیس کو "گھوراء

- یار عزت ہی کر لیا کر تو میری ایک مہینے بڑا ہوں تجھ سے۔" چل چل آیا بڑا

" اچھا چاچو میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنے آیا تھا

ہاں بیٹا بولو۔ "شاہ نواز کی اس بات پر زجاجہ کا رنگ پیلا ہو گیا تھا، وہ تو پہلے ہی ڈر رہی تھی اور اب یقیناً اس کی شکایت لگنے والی تھی، میں ذرہ آتی ہوں، نہیں تم بیٹھو زجاجہ کیونکہ میری بات تمہارے ہی متعلق ہے، شاہ نواز کی بات پر چاچو اور چاچی دونوں اس کی بات سننے کے لیے متوجہ ہو گئے تھے، ہاں بیٹا بولو کیا بات کرنی ہے تم نے زجاجہ کے بارے میں، چاچو خنیس جانتا ہے کہ

میں بچپن سے ہی زجاجہ کو بہت پسند کرتا ہوں "اور میں اب اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں

ء"میں اس کے مشورے سے ہی آپ سے بات کرنے آیا ہوں اور مجھے بھی لگتا ہے کہ آب

وقت آگیا ہے کہ میں آپ سے اس بارے میں بات کروں ء اس لیے میں آپ کی خدمت میں

"-حاضر ہوا ہو، تا کہ آپ سے رشتے کی بات کروں

"ہاں بیٹا تو یہ کوئی بری بات نہیں ہے، لیکن تم اپنے باپ کے ساتھ آتے تو مجھے زیادہ اچھا لگتا

"نہیں چاچو وہ نہیں آئیں گے "کیا مطلب بیٹا کہ وہ نہیں آئیں گے ؟

میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ میں خود ہی آپ سے زجاجہ کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں، بابا میرے

ساتھ نہیں آئیں گے ،"شاہ نواز کی بات سن کر عثمان میر کے چہرے پر پریشانی واضح ہوئی تھی،

"کیوں بیٹا زبیر بھائی کیوں نہیں آئیں گے ؟

چاچو میں نے ان سے اس بارے میں بات کی تھی کہ میں زجاجہ کو پسند کرتا ہوں اور وہ میرا رشتہ

لے کر آئیں ء لیکن آپ جانتے ہیں نا یشفع بیگم کو وہ شاید میری شادی کہیں اور کروانا چاہتی ہیں

" اور انہوں نے بابا کا دماغ خراب کیا ہوا ہے

توان سے اس بارے میں بات کرتے ہوئے میری تھوڑی تلخ کلامی ہوئی ہے، میں اس لیے خود" ہی آپ سے اس بارے میں بات کرنے آیا ہوں، اور مجھے یقین ہے کہ آپ ضرور میری بات کو سمجھیں گے "

ہاں بیٹا میں تمہاری بات سمجھ رہا ہوں، لیکن زبیر بھائی تمہارے والد ہیں اور ان کی غیر موجود گی میں تو میں کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا نہ، جب تک وہ نہیں آئیں گے تب تک میں کیسے ہاں کر سکتا ہوں، چاچو شادی میں نے کرنی ہے کسی اور نے نہیں، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں "زجاجہ کا بہت خیال رکھوں گا، میں اس سے محبت کرتا ہوں

دنیا کی ہر خوشی اس کے قدموں میں لا کے رکھ دوں گا، میں جو بھی کماتا ہوں وہ سب زجاجہ کا ہی تو ہے اسی کے لیے کماتا ہوں یہ جو سب میں نے بنایا ہے، کاروبار میں اپنا نام اپنا گھر جو بھی وہ سب " ہی اس کے لیے ہے

"آپ ایک دفعہ ہاں کر دیں، "میں نکاح سادگی سے چاہتا ہوں

"کیا مطلب بیٹا سادگی سے نکاح؟

زبیر میر کو شاہ نواز میر کی یہ بات کچھ پسند نہیں آئی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تم بھی میرے بچوں کے برابر ہو لیکن یہ میری بیٹی کا معاملہ ہے، اور میں ایسے ہی تمہیں اپنی بیٹی تو نہیں دے سکتا نہ، تم اپنے باپ کو لے کر آؤ، وہ مجھ سے رشتہ مانگے تو میں ضرور تمہیں اور زجاجہ دونوں کو ایک کرنے میں دیر نہیں کروں گا، "تم اپنے بچے ہو تمہارے لیے ہاں ہی ہاں ہے لیکن اصول کے مطابق تم اپنے باپ اور ماں کو لاؤ پھر ہم آگے اس ٹاپک پر بات کریں گے ۔"چاچو بابا میرے ساتھ نہیں آئیں گے، آپ میری بات کو کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں، خنیس تو بچپن سے ہی جانتا تھا کہ شاہ نواز زجاجہ کو پسند کرتا ہے وہ اگے آیا، بابا شاہ نواز صحیح کہہ رہا ہے "اس نے رات مجھے فون کر کے بتایا تھا کہ اس نے چاچو سے بات کی ہے لیکن وہ نہیں مان رہے، تو ان دونوں کا سادگی سے نکاح کرنے میں کیا حرج ہے؟"

خنیس تم ابھی بچے ہو، بابا میں بچہ نہیں ہوں تم جتنے بھی بڑے ہو جاؤ ہمارے لیے ابھی بچے ہو، اور اتنے بڑے فیصلے میں تمہیں نہیں بولنا چاہیے، زجاجہ جو وہاں بیٹھی تھی اس کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگ گئے تھے ڈر سے کہ اب اس کی خیر نہیں، "بیٹا شاہ نواز آب مجھے ایک دعوت پر جانا ہے میں چلتا ہوں ۔"تو تم کھانا کھا کر جانا اور اگلی بار اس سلسلے میں آؤ تو اپنے بابا کو ساتھ لے کر آنا....."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان میر کے جانے کے بعد خنیس میر شاہ نواز اور زجاجہ کی ماما ڈرائنگ روم میں بیٹھی ہوئی تھیں، شاہ نواز بیٹا مجھے تمہاری بات پسند آئی ہے، لیکن یہ معاملات ایسے نہیں ہوتے کہ ایسے ہی اتنے بڑے فیصلے کر دیے جائیں، تو میں امید کرتی ہوں کہ تم اپنے بابا کو لے کر آؤ گے اور اپنے چاچو کی بات کو سمجھو گے ۔انشاءاللہ ہم ضرور اس بارے میں سوچیں گے ۔"

میں کچن میں کھانا دیکھ کر آتی ہوں، زجاجہ کی ماما بھی اب اٹھ کر ڈرائنگ روم سے جا چکی تھیں،

شاہ نواز؟"

ہاں" شاہ نواز جو کسی سوچ میں ڈوبا ہوا تھا بولا" یار پریشان نہ ہو اللہ تمہاری ضرور مدد کرے گا۔"

میں بھی کوشش کروں گا بابا کو منانے کی، میں جانتا ہوں کہ تایا جان نہیں مانیں گے تمہارے اور زجاجہ کے رشتے کے لیے، لیکن تم ایک دفعہ دوبارہ کوشش کرو وہ تمہارے باپ ہیں" اور بابا بھی سہی کہہ رہے ہیں تمھارے بابا کے بغیر تمھاری شادی سوچنے میں بھی عجیب سی بات لگ رہی ہے۔"

خیر تو اور سناؤ آج کی میٹنگ کیسے ہوئی،

شاہ نواز اور خنیس آب کاروباری باتوں میں لگ گئے تھے ۔

"زجاجہ چپکے سے وہاں سے اٹھ کر اپنے روم میں آگئی تھی

زجاجہ نے کمرے میں آکر اپنا دوپٹہ اتارا اور بیڈ پر پھینک دیا،اس کو آج عجیب سی خوشی ہو رہی تھی، کہ آج شاہ نواز نے اس کے لیے بات کی تھی وہ بھی اس کے گھر والوں کے سامنے "-

-وہ بیڈ پر لیٹ گئی, اور اس نے اپنا فون اٹھا کر ہبہ کو کال ملائی

ہبہ نے دو تین بیلز کے بعد اس کی کال ریسیو کر لی تھی،

السلام علیکم ! ہبہ آج میں بہت خوش ہوں تم سوچ بھی نہیں سکتی آج میں کتنی خوش ہوں ،اچھا تو

"پھر کیا کروں اب میں ؟

یار کتنی بدتمیز ہو تم کیسے روڈ بات کر رہی ہوں، میں تمہیں بتا رہی ہوں کہ میں اتنی خوش ہوں، اور تم ایسے بول رہی ہو، یار چپ کرو تمہیں پتہ نہیں ہے صبح ٹیسٹ ہے میں نوٹس بنا رہی ہوں" اور تم نے مجھے تنگ کر دیا ہے بولو کیا مسئلہ ہے جلدی سے پڑھنا ہے میں نے, کیوں خوش ہو تم کیا مطلب کون سا ٹیسٹ......؟

"آج کلاس میں سر بتا رہے تھے نا کہ انگلش کا ٹیسٹ ہے صبح تو وہی، نہ کرو یار ء

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے تو سنا ہی نہیں، ہاں تو تم شاہ نواز کے خیالوں سے نکلو تو ہی تمہیں پتہ چلے نا کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے ۔"ہاں شاہ نواز سے یاد آیا تم کیا بتا رہی تھی؟"

"کیا خوشی مل گئی ہے تمہیں؟"

ہبہ میں بہت خوش ہوں میں نے تمہارے کہنے پر شاہ نواز سے اپنے اور ان کے نکاح کی بات کی تھی، اور وہ ابھی آئے ہوئے ہیں ۔انہوں نے بابا سے بات کی اور بابا مان گئے ہیں ۔"شاہ نواز آب تایا اور تائی کے ساتھ آئیں گے تو انشاءاللہ میری محبت مجھے مل جائے گی "

یہ سب اتنا آسان ہو گا میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی، میں بہت خوش ہوں اتنی خوش ہو کہ کاش تم میرے سامنے ہوتی اور میں تمہیں گلے لگا کر اپنی خوشی کا اظہار کرتی"

"میں تمہیں بتا نہیں سکتی کہ میں کتنی خوش ہوں -"

ماشاءاللہ ماشاءاللہ، مجھے یقین تھا کہ ایسا ہی ہو گا، میں نے تمہیں بولا تھا کہ شاہ نواز سے بات کرو اور دیکھو تم نے نکاح کی بات کی اور اللہ نے تمہارے لیے کتنی آسانی پیدا کر دی، اللہ تمہارا نصیب اچھا کرے اور تمہارے نصیب میں تمہاری محبت کا ساتھ لکھ دے آمین"

کہتے ہیں کہ زندگی میں زیادہ خوشی بھی نہیں ہونی چاہیے "اور اگر زیادہ خوشی ہو تو اس خوشی کو چھپا کر رکھنا چاہیے، غموں کی نظر بہت تیز ہوتی ہے "اگر غموں کی نظر آپ کی خوشی پر پڑھ جائے تو خوشیوں کہ جنازے اٹھ جاتے ہیں ء" زجاجہ کے چہرے کی خوشی کو دور کہیں غم مسکرا "کر دیکھ رہے تھے، اور وہ اس سب سے بے خبر سکون سے لیٹی ہوئی تھی۔

"شاہ نواز کھانا کھا کر جا چکا تھا۔

گھر جا کر اس نے اپنا لباس تبدیل کیا، اور اپنے بابا کے پاس جانے کے بارے میں سوچنے لگا، کافی "۔سوچنے کے بعد اس نے جا کر اپنے بابا کے کمرے کا دروازہ بجایاء اس کے بابا نے دروازہ کھولا

"یشفع بیگم تب شاید کچن میں تھیں، بابا کیا میں اندر آ سکتا ہوں؟

"ہاں بیٹا کیوں نہیں آؤ ضرور آؤ

بابا میں آپ سے کچھ ضروری بات کرنا چاہتا تھا، ہاں بیٹا بولو بابا میں کل بھی آپ سے اس بارے میں بات کرنے آیا تھا، لیکن تھوڑی تلخ کلامی ہو گئی آپ کی بیگم کی وجہ سے، بابا میں زجاجہ کو بچپن سے پسند کرتا ہوں "

اس سے محبت کرتا ہوں "اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں "میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری بات کو سمجھیں گے ،اور چاچو کے پاس جاکر میرے رشتے کی بات کریں گے "

"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تم میری بھانجی کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرو گے شاہ نواز میر

شاہ نواز اور زبیر میر نے پیچھے مڑ کر دیکھا یشفع بیگم پتہ نہیں کب کمرے میں داخل ہوئی تھیں اور انہوں نے ان دونوں کی باتیں سن لی تھیں، یشفع تم چپ کرو میں اپنے بیٹے سے بات کر رہا ہوں نا" میں اس کو سمجھا دوں گا "

"کیا سمجھا دیں گے بابا؟

شاہ نواز کو اپنے باپ کی بات پر حیرانگی ہوئی تھیء" بابا آب بھی اس کو ہی سمجھانے کا بول رہے تھےء بچپن سے آپ مجھے سمجھاتے ہی آئے ہیں بابا، میں نے اپنا بچپن خوشیاں سب کچھ آپ کے لیے قربان کر دیا ہے، آب آپ کیا سمجھانا چاہتے ہیں مجھے ؟ "

"بابا زجاجہ میری خوشی میری محبت ہے"، میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

" آپ میری بات کو سمجھیں پلیز

شاہ نواز بیٹا میں تمہاری خالہ کو زبان دے چکا ہوں کہ تمہاری شادی میں ان کی بیٹی ثمن سے کروں گا، تو ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے ء"تم ٹھنڈے دماغ سے سوچھو, کیا مطلب بابا شاہ نواز ایک دم غصے سے بولا, اس کو بابا کی کوئی بات سمجھ نہیں آرہی تھی, آرام سے شاہ نواز "کیا مطلب بابا" ہر بار آپ مجھے خاموش کروا دیتے ہیں ہر بار آپ نے مجھے چپ کروا دیا میں نے کبھی اپنے لیے آواز نہیں اٹھائی، لیکن اب میں چھوٹا بچہ نہیں ہوں، اپنے فیصلے خود کر سکتا ہوں میں دو دفعہ آپ کے پاس آچکا ہوں اپنی خواہش کا اظہار کرنے میں چاہتا تھا کہ میری خوشی "میں آپ شریک ہوں میری ہر خوشی آپ کے بغیر ادھوری ہے،

پر آپ آپ کو صرف اپنی بیوی سے محبت ہے میں آپ کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور خبر دار کسی نے سوچا بھی کہ میں زجاجہ کے علاوہ کسی اور سے شادی کروں گا، میں خود بھی مر جاؤں گا اور " سب کو بھی مار دوں گا، لیکن زجاجہ کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کروں گا

آئندہ میرے سامنے کسی بھی ثمن یا کسی اور لڑکی کی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا "

شاہ نواز یہ کہہ کر دروازہ "ٹھاہ" کی آواز سے بند کرتا ہوا جا چکا تھا اور اس کے بابا پیچھے کرسی پر بیٹھے کچھ سوچ رہے تھے "-

شاہ نواز اپنے کمرے میں آگی تھا، ہر بار اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا تھا، غصے سے اس کا دماغ پھٹ رہا تھا، یہ آزمائشیں ہمیشہ اس کے حصے میں ہی کیوں لکھی جاتی تھیں آخر ان آزمائشوں نے اس کا پیچھا کب چھوڑنا تھا، وہ اپنے بابا سے بہت محبت کرتا تھا بابا بھی اس سے اتنی محبت کیوں نہیں کرتے تھے؟ "

www.novelsclubb.com

زندگی میں اس نے ہمیشہ قربانیاں دی تھی بچپن جوانی ہر دفعہ قربانی اس کا ہی مقدر بنی تھی، مگر اب کی بار وہ اپنی محبت کو قربان نہیں کر سکتا تھا، اسے بہت غصہ آرہا تھا وہ واش روم میں گیا اور اس نے وضو کے لیے بیسن کی ٹوٹی کھولی، ہاتھ دھو کر چہرے پر پانی ڈالا مکمل وضو کر کہ اس کا دماغ کافی حد تک سکون میں آگیا تھا "

کمرے میں آکر اس نے اپنی سائیڈ ڈرا میں رکھا ہوا نماز کا مصلحہ اٹھایا اور بچھا کر اس پر کھڑا ہو گیا

"

"شاہ نواز پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتا تھا

" دنیا میں اس کا رشتہ کسی کے ساتھ مضبوط ہو یہ نہ ہو، لیکن اللہ سے اس کا رشتہ بہت مضبوط تھا

نماز پڑھتے ہوئے اس کے آنسوں گر رہے تھے لوگوں کے سامنے وہ چاہے کتنا مضبوط ہو کتنی

تکلیفیں اس نے سہی ہوں، لیکن اپنے دوست اللہ کے سامنے یہ آنسوں وہ نہیں روک پاتا تھا

،اس کا ایک ہی تو واحد دوست تھا جو اس کے آنسوں اس کے دکھ اس کی خاموشی اس کی ہر تکلیف

" سن کر اس کا مذاق نہیں اڑاتا تھا

"اللہ سے اس کی دوستی بہت خوبصورت تھی

"اس نے نماز پڑھی اور نماز پڑھ کر وہ مصلحے پر لیٹ ہی گیا

یا اللہ تو جانتا ہے نا میں نے اپنی تکلیفوں اپنے دکھوں ان سب کا شکوہ کبھی تجھ سے نہیں کیا، اللہ

مجھے جب کچھ چاہیے ہوتا تھا میں کبھی بابا کے پاس نہیں گیا یشفع جانے ہی نہیں دیتی تھی، میں نے

ہر چیز آپ سے مانگی اور آپ نے مجھے دی، یااللہ میں زجاجہ سے بہت محبت کرتا ہوں آپ تو جانتے ہیں نا" اللہ آپ ہی تو سب جانتے ہیں"

" میری محبت مجھے دے دیں

اللہ میاں میں نے بہت سے رشتوں کے بغیر زندگی گزاری ہے، میری ماں میرا باپ میرے باپ کی محبت بہت سی خواہشیں جو میری کبھی پوری نہیں ہوئی پر میں نے آپ سے کبھی کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا، زجاجہ میری واحد خواہش ہے وہ پوری نہ ہوئی تو میں زندہ رہتے ہوئے بھی مردہ ہو جاوگا -"

میرے جینے اور خوش رہنے کی آخری وجہ صرف اور صرف زجاجہ ہے یااللہ میرے ہاتھ خالی مت لوٹایئے گا"

وہ 28 سال کا مرد اللہ تعالی کے سامنے بچوں کی طرح رو رہا تھا" کیونکہ وہ اپنی محبت کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا-"

وہ جانتا تھالوگوں کے لیے چیزیں نہ ممکن ہو سکتی ہیں، پر اللہ کے لیے نہیں وہ اللہ سے اپنی محبت مانگ رہا تھا"اور جب اللہ سے روتے ہوئے سچے دل سے مانگا جائے تو وہ ضرور عطا کرتا ہے"۔۔۔۔۔۔

اگلے دن شاہ نواز زبیر میر کے افس ان سے ملنے گیا، زبیر میر کسی میٹنگ میں بزی تھے، وہ ان کے آفس میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرنے لگا، تھوڑی دیر بعد زبیر میر میٹنگ سے فری ہو کر واپس آئے"۔

السلام و علیکم! چاچو

وعلیکم السلام! بیٹا خیریت سے آنا ہوا؟"

جی چاچو آپ سے کچھ ضروری بات کرنی تھی، ہاں بیٹا بولو۔

چاچو رات بھی میں نے بابا سے بات کرنے کوشش کی لیکن وہ نہیں مان رہے وہ میری شادی زجاجہ سے نہیں کرنا چاہتے ،وہ اس فیصلے کے لیے نہیں مانیں گے۔ چاچو کیا آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے؟"

آپ مجھے جانتے ہیں کہ میں ایک اچھا لڑکا ہوں میں آپ کی بیٹی کو خوش رکھوں گا،میں اس سے

" محبت کرتا ہوں "آپ اس سے میرا نکاح کروا دیں میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

شاہ نواز میں تمہاری بات کو سمجھ رہا ہوں لیکن میری بیٹی کوئی گری پڑی نہیں ہے کہ تمہارا باپ

"اس کو اپنی بہو بنانے کے لیے نہیں مان رہا

اور ہمارے خاندان میں آج تک ایسے ہی کسی کا نکاح نہیں ہو گیا،جب تک تمہارا باپ مجھ سے

میری بیٹی کا ہاتھ نہیں مانگے گا تب تک میں زجاجہ کی تم سے شادی نہیں کرواؤں گا۔

تو بہتر ہو گا کہ پہلے تم اپنے باپ کو لے کر آؤ پھر ہم اس بارے میں آگے بات کریں گے،چاچو

!لیکن ایک دفعہ۔۔۔۔۔۔

نہیں اب بات تب ہی ہو گی جب تمہارا باپ تمہارے ساتھ آئے گا پر چاچو بابا نہیں آئیں گے وہ

میرے ساتھ کبھی نہیں آئیں گے،تو کوئی بات نہیں شاہ نواز دنیا میں ہر چیز ہمارے لیے نہیں

ہوتی اور شاید زجاجہ بھی تمہارے لیے نہیں ہے،چاچو نے بہت سخت الفاظات کا استعمال کیا تھا،

آپ ایک دفعہ میری بات سن کر تو دیکھیں آپ زجاجہ سے میرا نکاح کروا دیں،اس کے بعد

سب مان جائیں گے،شاہ نواز میں تمہیں آخری دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم اپنے باپ کو لے کر آؤ

ورنہ اپنے دل سے زجاجہ کا خیال نکال دو،اور اب تم جا سکتے ہو مجھے اپنی کچھ امپورٹنٹ فائلز بنانی ہیں"

شاہ نواز وہاں سے واپس آگیا تھا، گاڑی چلاتے ہوئے اس کا دماغ بار بار زجاجہ کی طرف جا رہا تھا، آج وہ اپنے گھر نہیں گیا تھا، وہ اپنے فارم ہاؤس جا رہا تھا جہاں وہ ہمیشہ سکون حاصل کرنے کے لیے جاتا تھا، فارم ہاؤس آکر وہ سیدھا اپنے کمرے میں آگیا اور نیچے زمین پر بیڈ کے پینتیانے کے ساتھ بیٹھ گیا، اس کے کانوں میں چاچو کی آواز گونج رہی تھی، وہ میرے ساتھ نہیں آئیں گے "تو کوئی بات نہیں شاہ نواز دنیا میں ہر چیز ہمارے لیے نہیں ہوتی" اور شاید زجاجہ بھی تمہارے لیے نہیں ہے" زجاجہ کوئی چیز تو نہیں تھی زجاجہ تو شاہ نواز کی محبت تھی وہ ایسے ہی کیسے کسی کے کہنے پر اس کو چھوڑ سکتا تھا" اس نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا یہ ہاتھ ہمیشہ خالی رہ جاتے تھے, لیکن اس بار وہ ایسا نہیں چاہتا تھا وہ اپنے بیڈ کے پینتیانے کے ساتھ سر لگا کر بیٹھ گیا اس نے آنکھیں بند کیں اس کو اپنی ماں کا کہا ہوا جملہ یاد آیا، ہر کسی کو اس کی محبت نہیں ملتی شاہ نواز، ماما آپ ایسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں بول رہی ہیں کیونکہ بیٹا محبت نصیب کا کھیل ہے "اور ہر کسی کا نصیب خوبصورت نہیں ہوتا

" کہ اس کو محبت مل جائے

شاہنواز کو یاد تھا کہ جب وہ چھ سال کا تھا تو اس کا باپ اس کی ماں پر زور زور سے چیخ رہا تھا "اور

اس کو کہہ رہا تھا کہ میں تم سے محبت نہیں کرتا میں یشفع سے شادی کرنا چاہتا تھا ء تم جانتی تھی کہ

میں تمہاری بہن سے محبت کرتا ہوں ء لیکن تم نے پھر بھی مجھ سے شادی کے لیے ہاں کر دی

"آپ محبت کرتے تھے اس سے تو آپ فیصلہ کرتے ء آپ انکار کرتے نہ سب کو میں کیوں سب

کے سامنے برا بنتی, میں نے بڑوں کے فیصلے کے سامنے سر جھکا دیا تھا سب آپ کی اور میری

"شادی کرنا چاہتے تھے اور میں بھی آپ سے محبت کرتی ہوں ء "آپ کے بچے کی ماں ہوں

"آپ میرے سامنے کیسے اس طرح یشفع کا نام لے سکتے ہیں؟

وہ میری بہن ہے کیا آپ کو ذرا بھی شرم نہیں آ رہی مجھ سے یہ سب کہتے ہوئے....؟

زبیر میر نے شاہنواز کی ماں کے سر کے بالوں کو زور سے پکڑ لیا تھا، زبان چلاؤ گی اب تم میرے

سامنے تمہاری اوقات ہے کیا؟؟؟؟

تم دو کوڑی کی عورت تم مجھ پر زبردستی مسلط کی گئی ہو" تمہیں جب جب دیکھتا ہوں نا اپنی زندگی کے تمام خسارے یاد آجاتے ہیں ، زبیر میں آپ سے محبت کرتی ہوں میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی خدا کے لیے اب تو آپ آگے بڑھ جائیں , ہمارا بچہ ہے اس کے بارے میں سوچیں مجھے اس بچے کے نام پر بلیک میل نہیں کیا کرو ، یہ میرا بچہ ہے اور اس کو میں خود پال سکتا ہوں ، اس کو پالنے کے لیے مجھے تمہاری ضرورت نہیں ہے "-

اور ویسے بھی میں تمہارے لیے سرپرائز لایا ہوں کیا تم دیکھنا پسند کرو گی ؟؟؟

شاہ نواز کی ماں جو زبیر میر کہ دو دن سے گھر نہ آنے پر اس سے نہ آنے کی وجہ دریافت کر رہی تھی ، اس نے دھیان ہی نہیں دیا تھا کہ زبیر میر کے ساتھ گھر میں کوئی اور بھی داخل ہوا تھا " وہ اکیلا گھر نہیں آیا تھا ، "ملو اس سے یہ ہے تمہاری بہن جانتی تو ہو گی نا تم اس کو یشفع میری محبت آج سے یہ اسی گھر میں رہے گی "اور میں تمہیں طلاق شاہ نواز کی ماں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ لیے تھے نہیں نہیں زبیر میر تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے , میں محبت کرتی ہوں تم سے تم مجھے ایسے دھوکا نہیں دے سکتے , میں تمہارے بچے کی ماں ہوں ، یہ کیا رٹ لگا رکھی ہے تم نے "کہ تم میرے بچے کی ماں ہو ہاں تو یہ بچہ میرا ہے ، اس کو میں اپنے پاس ہی

رکھوں گا صرف تمہیں چھوڑنے کا کہہ رہا ہوں تمہیں طلاق دے دوں گا میں ،اور میں اب اپنی زندگی سکون کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں پلیز میری زندگی سے نکل جاؤ تم،م" زبیر میر یہ کہہ کر یشفع کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اپنے کمرے رمیں لے گیا تھاءاور شاہ نواز کی ماں زمین پہ بیٹھتی چلی گئی تھی "اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس نے اپنا سر گھٹنوں میں چھپالیا" سمیعہ میر ہچکیوں کے ساتھ " زور زور سے رو رہی تھی کہ ، کسی بچے نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھاء" وہ بچہ بھی رو رہا تھا

"ماما آپ رو کیوں رہی ہیں بابا آپ کو ڈانٹ کیوں رہے تھے ؟

شاہ نواز کی ماں نے اس کو پکڑ کر اپنی سینے سے لگایا نہیں میرا بچہ میں رو تو نہیں رہی، ماما کیا بابا آپ "سے محبت نہیں کرتے ؟

"وہ کہہ رہے تھے کہ وہ یشفع آنی سے محبت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میرا بچہ ضروری نہی ہے جس سے آپ محبت کریں وہ بھی بدلے میں آپ سے محبت ہی کرے، شاہ نواز ہر کسی کو اس کی محبت نہیں ملتی ماما آپ ایسی کیوں بول رہی ہیں ء کیونکہ بیٹا محبت نصیب کا کھیل ہے "اور ہر کسی کا نصیب خوبصورت نہیں ہوتا" تمہارے بابا کو مجھ سے محبت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں ہے، وہ تمہاری یشفع آنی سے محبت کرتے ہیں "اس کی ماں کے چہرے پر کرب بھری "مسکراہٹ تھی

یہ شاہ نواز کے لیے بہت تکلیف دہ یادیں تھیں "اس نے ایک دم سے اپنی انکھیں کھول لیں, اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا "اس نے اپنا کورٹ اتار کر بیڈ پر پھینکا اور واش روم میں وضو کرنے کے لیے چلا "-گیا

عثمان میر گھر آئے اور کھانے کی ٹیبل پر کھانے کے لیے بیٹھنے لگے، جہاں زجاجہ اور خنیس آپس میں کسی بات پر بحث کر رہے تھے، بابا کو دیکھ کر دونوں نے سلام کیا عثمان میر نے مسکرا کر ان کے سلام کا جواب دیا، اور پلیٹ میں اپنے لیے کھانا نکالنے لگے، " بابا جی بیٹا میں آپ سے ایک " بات کرنا چاہتا تھا، ہاں بیٹا بولو, بابا وہ آج شاہ نواز نے آپ کے پاس آنا تھا کیا وہ آیا

" خنیس کی اس بات پر عثمان میر کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی تھی، ہاں آیا تھا

بابا تو کیا سوچا آپ نے پھر اس بارے میں، اس نے بات کی ہے تایا سے لیکن وہ نہیں مان رہے، آپ ان دونوں کا نکاح کر دیں بعد میں سب مان جائیں گے بابا، خنیس تم ان سب معاملات سے

دور رہو، عثمان میر نے خنیس میر کو تنبیہ کی، بابا لیکن شاہ نواز زجاجہ کو پسند کرتا ہے، اس سے شادی کرنا چاہتا ہے، میں جانتا ہوں سب جانتا ہوں، لیکن کیا تم زبیر بھائی اور یشفع کو نہیں جانتے؟"

جو عورت اپنی بہن کا گھر خراب کر سکتی ہے، اور اس کے شوہر سے شادی کر سکتی ہے "تو کیا وہ میری بیٹی کے ساتھ صحیح سلوک کرے گی....؟

وہ زجاجہ اور شاہ نواز کی شادی نہیں کرنا چاہتی، میری بیٹی میرے لیے بوجھ نہیں ہے کہ میں زبردستی اس کو اس دلدل میں پھنسا دو '

بابا کی اس بات پر خنیس خاموش ہو گیا تھا، کیونکہ بابا صحیح بول رہے تھے، زجاجہ جو خاموشی سے یہ سب سن رہی تھی اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں آ گئے تھے "

کل تک تو سب کچھ ٹھیک تھا لیکن آج یہ سب کیا ہو رہا تھا، اس نے تو یہ سب نہیں سوچا تھا، "بابا لیکن شاہ نواز زجاجہ سے محبت کرتا ہے تو کیا آپ ان دونوں کی شادی کے لیے کبھی نہیں مانیں گے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خنیس زبیر بھائی آگر مجھ سے زجاجہ کا ہاتھ مانگیں گے تو میں ضرور زجاجہ کی شادی شاہ نواز سے کروادوں گا، لیکن اس سے پہلے نہیں"

اور ویسے بھی زجاجہ ابھی پڑھ رہی ہے میں نے اس کی شادی کے بارے میں ابھی کچھ نہیں سوچا"۔

زجاجہ کھانے کے بعد اپنے کمرے میں آگئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے کمرے میں آکر سب سے پہلے شاہ نواز کا نمبر ملایا، لیکن شاہ نواز کا فون آف تھا. "زجاجہ کو اب پریشانی ہو رہی تھی،اس نے ہبہ کو کال کی اس کا بھی فون آف تھا،اب زجاجہ کو بہت زیادہ رونا آرہا تھا، یہ سب کیا ہو رہا تھا اس کی زندگی میں یہ سب تو نہیں سوچا تھا اس نے "اس کو تو سب بہت کچھ بہت آسان لگ رہا تھا، مگر یہاں تو سب بگڑتا جا رہا تھا۔"

اس ٹینشن میں پوری رات زجاجہ نے ٹہل ٹہل کر گزاری تھی۔

آج رمضان کا چاند نظر آ گیا تھا"آج پہلی سحری تھی پوری رات جاگنے کے بعد سحری کا وقت ہوا

توز جاجہ اٹھی اور کچن میں چلی گئی۔اس نے کچن میں جا کر سب کے لیے سحری بنائی اور خود

صرف چائے اور دو نوالے روٹی کے لیے-"پھر وہ اپنے کمرے میں آ گئی اس نے دوبارہ شاہ نواز کا

نمبر ملایا لیکن آب بھی اس کا فون آف تھاءاب زجاجہ کو بہت ٹینشن ہو رہی تھی لیکن وہ اور کچھ

"نہیں کر سکتی تھی،اس کو صبح ہونے کا انتظار تھا کہ شاید صبح شاہ نواز اس کا فون اٹھا لے

فجر کی اذان ہوئی توز جاجہ نے فجر کی نماز پڑھی "اس کے بعد اس نے قرآن پاک پڑھا اور اس نے

-"دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے

یا اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے پوری رات رونے اور ٹینشن میں گزارنے کے بعد اب زجاجہ کا سر اور

آواز بھاری ہو رہی تھیءاور وہ دعا مانگتے ہوئے پھر سے رو رہی تھیء"یا اللہ آپ جانتے ہیں نا میں

شاہ نواز سے کتنی محبت کرتی ہوں اللہ میاں آپ ان کو میرا محرم بنا دیں"اللہ میاں تایا ابو کا دل

" بھی نرم کر دیں پلیز کہ وہ میری اور شاہ نواز کی شادی کے لیے مان جائیں

زجاجہ نے دعا مانگی دعا مانگ کر وہ اٹھی اور فریش ہونے کے لیے واش روم چلی گئی، وہ فریش ہو کر آ کر یونیورسٹی جانے کے لیے تیار ہوئی، یونیورسٹی جا کر زجاجہ ہمیشہ کی طرح سب سے پہلے ہبہ سے ملی،

"- ہبہ کیسی ہو تم؟ ٹھیک

"جب بھی مجھے تمہاری ضرورت ہوتی ہے تمہارا فون ہمیشہ بند ہوتا ہے" کہاں تھی تم؟

یار میں سو گئی تھی، پہلا روزہ تھا اس لیے میں جلدی سو گئی تھی کہ سحری میں جلدی اٹھ سکوں،

اچھا لیکن تم نے سحری میں بھی ہیں رے میسج کا جواب نہیں دیا۔

_' یار بہت زیادہ سوری میں نے تمہارے میسج نہیں دیکھے

www.novelsclubb.com

"اوکے "زجاجہ تمہاری آنکھوں کو کیا ہوا ہے؟

"یہ اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں، اور تمہارا چہرہ بھی اتنا اترا ہوا کیوں ہے؟

ہبہ سب کچھ خراب ہوتا جا رہا ہے، جیسا میں نے سوچا تھا ویسا کچھ نہیں ہو رہا، بابا میری اور شاہ نواز کی شادی نہیں کروائیں گے کیونکہ تایا بھی اس رشتے کے لیے راضی نہیں ہیں زجاجہ نے ساری "بات ہبہ کو تفصیل سے بتائی،

"-اور رات سے شاہ نواز میرا فون بھی نہیں اٹھا رہے

وہ اگر مجھ سے دن میں ایک دفعہ بات نہ کر لیں، تب تک میرے دل کو سکون نہیں آتا مجھے بہت "بے چینی ہو رہی ہے، پتہ نہیں وہ کس حال میں ہونگے بس کرو زجاجہ اپنی فکر بھی کیا کرو کبھی، ہر وقت شاہ نواز "ہبہ اگر گھر والے نہ مانے تو میں کیا کروں گی میں شاہ جی کے بغیر نہیں رہ سکتی" میں ان سے بات کیے بغیر نہیں رہ سکتی "زجاجہ تم صرف خود کو دھوکہ دے رہی ہوء "یہ زندگی " جو دنیا کی زندگی ہے یہ دھوکہ ہے ہر انسان ایک دوسرے انسان کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے یہ سب صرف کہنے کی باتیں ہیں کی میں نہیں رہ سکتا، میں مر جاوگا، کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا، ،اور میں نے تمہیں سمجھایا بھی ہے کہ شاہ نواز تمہارے لیے نامحرم ہے "اس سے بات کرنا " تمہارے لیے سکون نہیں بے سکونی کا سبب ہے

"_لیکن تمہارے دماغ میں یہ بات پتا نہیں کیوں نہیں آتی

تم جانتی ہو۔ تم صرف اپنے اپ کو دھوکہ دے رہی ہو، میں تمہاری دوست ہوں تمہارا بھلا چاہتی ہوں، میں جانتی ہوں کہ تمہیں شاہ نواز سے محبت ہے، لیکن اس کی محبت میں تم اپنی

آخرت خراب کر رہی ہو، وہ تمہارا کچھ نہیں لگتا نا محرم ہے وہ تمہارے لیے اس سے محبت ٹھیک ہے سمجھ آتی ہے، لیکن اس سے بات کرنا اس سے روز بات کرنے کی عادت اس کے بغیر تمہیں سکون نہ ملنا یہ سب گناہ ہے "تم گمراہی میں جا رہی ہو" جانتی ہو آج میں ایک سورت ترجمہ سے "پڑھ رہی تھی جس کا نام سورۃ تغابن ہے تغابن کا مطلب ہے دھوکا دینا فریب دہی کرنا

اسی طرح شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ قرآن کریم میں ایک سورت ہے اس کا نام سورت تغابن ہے، تو اس کا کیا معنی ہے؟

:تو انہوں نے جواب دیا

تغابن کا مطلب ہے کہ کسی پر غبن کے ذریعے غلبہ پانا، اللہ تعالی نے اس سورت میں بتلایا ہے" کہ ایک دن غبن والا ہے، جو کہ قیامت کا دن ہے، جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ترجمہ: وہ اجتماع کے دن تمہیں جمع کرے گا، یہی دن ہے ایک دوسرے پر غلبہ پانے کا۔[التغابن: 09] تو حقیقی غبن تو آخرت میں ہوگا کہ ایک گروہ جنت میں اور دوسرا

گروہ جہنم میں، چنانچہ دنیا میں ہونے والا غبن آخرت میں ہونے والے غبن سے کہیں زیادہ ہے،

تم جانتی ہو جب میں یہ آیت پڑھ رہی تھی تو میری روح تک کانپ گئی تھی، یہ سورۃ آخرت کے بارے میں ہے یَوۡمُ التَّغَابُنِ "یعنی نقصان اور خسارے کا دن ہے، اس مناسبت سے اسے "سورۃ تغابُن" کہتے ہیں۔

تمہیں پتا ہے اس آیت کو پڑھ کر میں نے یہ سوچا کہ یار ہمارے پاس کیا ایسے اعمال ہیں کہ ہم قیامت کے دن اللہ تعالی کا سامنا کر سکیں، ہم تو نقصان اور خسارے میں ہی ہیں، ہمارے اعمال ہماری نمازیں اخلاق زندگی گزارنے کا طریقہ کچھ بھی تو نہیں ہے جو ہم اللہ تعالی کے سامنے پیش کر سکیں "_

زجاجہ مجھے اس دن سے ڈر لگتا ہے جس دن مجھے اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا جائے گا، اور اللہ تعالی ہم سے ہمارے اعمال کا پوچھیں گے کہ یہ گناہ ہم نہ کیا سوچ کر کیا" میں کہا سے لاؤ گی "جواب تم کہا سے لاؤ گی اس وقت جواب؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سے اللہ تعالیٰ تمہارے حرام ریلیشن شپ کے بارے میں پوچھیں گے تو کیا تمہارے پاس کوئی جواب ہو گا؟"

نہیں نہ "تو وہی دن ہے خسارے کا دن, جس میں ہم سے پوچھ گچھ کی جائے گی مگر ہمارے" پاس کچھ بھی اعمال نہیں ہونگے ،یقین کرو میں تمہاری دوست ہوں میں نہیں چاہتی کہ تمہیں دنیااور آخرت میں کوئی بھی تکلیف پہنچے "میری بات کو سمجھو یہ سب حرام ہے کسی نامحرم شخص کے لیے خود کی ذات کو تکلیف دینارات رات تک جاگنا ہماری ذات جسم سب پر اللہ تعالی کا حق ہے "لیکن ہم خود کو اذیت پہنچا کر اللہ تعالیٰ کو ناراض کر رہے ہیں, یہ جس راستے پر تم ہو یہ تمہیں جنت کی طرف نہیں دوزخ کی طرف لے کر جا رہا ہے کیا تم اس دن اللہ تعالی کے سامنے جواب دے سکتی ہو؟" اگر تم دے سکتی ہو اور تمہیں لگتا ہے تو تم بے شک یہ سب کرو" میں تمہیں نہیں روکوں گی لیکن ایک دفعہ ضرور سوچو کہ جس دن اللہ تعالی کے سامنے ہم حاضر ہوں گے ،اور اللہ تعالی ہم سے سوال پوچھیں گے تو کیا ہم واقعی اللہ تعالی کے سوال کا جواب دے سکیں گے۔ کیا وضاحت کریں گے ہم اللہ تعالی سے کہ ہم نے یہ گناہ کیوں کیا، کیسے جسٹیفائی کریں گے ہم اپنے گناہ کو جسٹیفائی نہیں کر سکیں گے ،زجاجہ محبت بھی ایک حد تک رہنی چاہیے

،اور تم اس محبت کو بہت آگے لے آئی ہو" یہ تمہارے لیے نقصاندہ ہے "ابھی بھی وقت ہے

"اپنے قدم روک لوء ہبہ پر میں کیا کروں کہ میرے دماغ سے وہ نکل جائے؟

اللہ سے دعا کرو، زجاجہ دعا واحد ایسی چیز ہے جو انسان کی تقدیر تک بدل دینے پر قادر ہے، تو تم

اللہ سے دعا کرو کہ اگر شاہ نواز تمہارے لیے بہتر ہے تو وہ تمہیں شاہ نواز عطا کر دے "اور اگر وہ

تمہارے حق میں بہتر نہیں ہے تو بھی اللہ تعالی اسے تمہارے حق میں بہتر کر کے تمہیں عطا کر

دے "

مجھے لگتا ہے کہ انسان کو دعا مانگتے ہوئے اپنی حیثیت کے مطابق دعا نہیں مانگنی چاہیے، ہمیں اللہ

تعالی کی حیثیت اور مرتبے کے حساب سے دعا مانگنی چاہیے "ہمیں دیکھنا چاہیے کہ وہ ہر چیز پر

قادر ہےء ہمارے حق میں جو بہتر ہے یہ دعا تو ہم مانگتے ہیںء لیکن ہمیں مانگنا چاہیے کہ وہ چیز اگر

ہمارے حق میں بہتر نہیں ہے تو وہ بھی اس کو ہمارے حق میں بہتر کر کے ہمیں عطا کر دے

"میرا رب کیونکہ اس چیز پر بھی قادر ہے، تم اللہ تعالی سے دعا مانگو وہ ضرور تمہارے حق میں بہتر

کرے گا" پریشان نہ ہو سب اچھا ہو گاء چلو اب اٹھو لڑکی ہم کلاس کے لیے لیٹ ہو رہے ہیں"

زجاجہ نے اٹھ کر ہبہ کو گلے لگایا اور بولا یار اگر تم میری زندگی میں نہ ہوتی تو میں کب کی مر چکی

ہوتی-" ہبہ نے زجاجہ کے سر پر تھپڑ لگایا اور بولا اچھا بس بس فضول باتیں نہ کرو، اور چلو دیر ہو رہی ہے لڑکی "_

یونیورسٹی سے واپسی کے وقت زجاجہ کو کافی دیر ہو گئی تھی-" ساڑھے پانچ کا وقت ہو رہا تھا اور ساڑھے چھ بجے افطار کا وقت تھا، وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے جا رہی تھی۔ اج اس کو خنیس نے لینے نہیں آنا تھا اس کی ایک امپورٹنٹ میٹنگ تھی" اس نے کال کر کے زجاجہ کو بتا دیا تھا کہ وہ آج کیپ کر کے گھر چلی جائے "_

لیکن آج زجاجہ کے موبائل کی بیٹری بھی کب کی ختم ہو گی تھی، جس کی وجہ سے اس کا فون آف تھا اور وہ کیپ بک نہیں کروا پائی تھی۔

"یونیورسٹی سے تھوڑی ہی دور بس سٹیشن تھا اس نے سوچا پیدل ہی وہ وہاں تک چلی جائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زجاجہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے جا رہی تھی اور وہ ساتھ ساتھ شاہ نواز کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اب آگے کیا ہو گا، کیا شاہ نواز گھر والوں کو منا لے گا، یا اس کی محبت کا انجام بھی دوسرے لوگوں کی محبت کی طرح کڑوا ترین ہو گا۔"

ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ ایک دم سے ایک گاڑی آ کر اس کے قریب رکی، اور گاڑی سے ایک شخص نکلا جس نے چہرے پر کالے رنگ کا نقاب پہن رکھا تھا، اس کے ہاتھ میں ایک رومال تھا، اس شخص نے وہ رومال زجاجہ کے چہرے پر رکھا اور زجاجہ، اس کو اتنی فرصت ہی نہ ملی کہ وہ اپنے آپ کو بچانے کے لیے کچھ کرتی۔ زجاجہ ایک دم ہی بے ہوش ہو کر اس آدمی کی باہوں میں جھول گئی تھی" اس آدمی نے زجاجہ کو جلدی سے گاڑی میں ڈالا اور اس کے ساتھی نے تیزی سے گاڑی چلا دی_"

زجاجہ کی جب آنکھ کھلی تو وہ ایک اندھیرے کمرے میں بند تھی، اس کے دونوں ہاتھ پیچھے کمر پہ لے جا کر رسی سے باندھے گئے تھے"

اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن کمرے میں بہت اندھیرا تھاء زجاجہ نے زور زور سے آواز لگائی کوئی

" ہے "کوئی ہے

"_ جو میری مدد کرے، کون لایا ہے مجھے یہاں کیا قصور ہے میرا کوئی ہے یہاں

وہ چیخ رہی تھی کہ ایک دم کمرے کا دروازہ کھل کر بند ہوا، اس کو کسی کے قدموں کے آواز آئی،

زجاجہ کو قدموں کی آواز اپنے قریب آتی سنائی دے رہی تھی، وہ شخص زجاجہ کے قریب آیا اور

"_ آکر ایک گھٹنا زمین پر رکھا اور دوسرا گھٹنا اٹھا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا

" زجاجہ اس کی شکل تو نہیں دیکھ سکتی تھی، لیکن اس کے پرفیوم کی خوشبو بلکل شاہ نواز جیسے تھی

اس شخص نے ایک ہاتھ سے زجاجہ کا چہرہ اٹھ کر اوپر کیاء جس کی وجہ سے اندھیرے میں بھی

"دونوں کا چہرہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھا

" شاہ نواز الائچی کا بہت استعمال کرتا تھا اس کو الائچی کھانا بہت پسند تھا

اس وجہ سے اس کے سانس لینے پر بھی زجاجہ پہچان گئ تھی کے کہ آنے والا شخص کوئی اور نہیں

"_ بلکہ شاہ نواز ہے

"شاہ نواز آپ ء مجھے یقین تھا آپ مجھے ضرور بچانے آئیں گے ء

"شاہ جی پتہ نہیں یہ کون لوگ ہیں، اور مجھے کیوں یہاں لے کر آئے ہیں؟

"شاہ جی آپ سن رہے ہیں نہ؟

"زجاجہ بولتے ہوئے ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھی، آپ آپ مجھے بچائیں گے نا؟

آپ مجھے ان لوگوں سے بچانے آئے ہیں نہ شاہ جی، پریشانی میں زجاجہ کا دماغ بلکل کام نہیں کر رہا تھا کہ شاہ نواز اس کو یہاں کیسے بچانے آسکتا ہے "اس کو کیسے پتہ ہو گا کہ زجاجہ یہاں ہے اور " اس کو اغوا کیا گیا ہے ء"اور کون لوگ اس کو اغوا کر کے لے گئے ہیں

واہ کافی محبت کرتی ہو تو مجھ سے "تم نے تو میرے بغیر بولے ہی مجھے پہچان لیا، چلو اچھی بات ہے "لائٹ ان کر و ساری، شاہ نواز نے اونچی آواز میں کہا تو پورے کمرے کی لائٹ آن ہو گئیں

www.novelsclubb.com

" زجاجہ جہاں موجود تھی وہ ایک انتہائی خوبصورت کمرہ تھا

جس کو بلیک ٹائلز سے سجایا گیا تھا کمرے کی ایک ایک چیز بلیک تھی، شاید جو شخص یہاں رہتا تھا "_اس کو کالے رنگ سے بہت رغبت تھی

اور زجاجہ اپنے سامنے شاہ نواز کو دیکھ کر رونے لگ گئی تھی ءزجاجہ نے دیکھا تو بولی شاہ جی یہ یہ تو آپ کا فارم ہاؤس ہے ءیہ میں کیا،،

"کیا آپ مجھے یہاں لائے ہیں؟

"شاہ نواز زجاجہ کو اغواء کر کے اپنے فارم ہاؤس لایا تھا

زجاجہ سویٹ ہارٹ تم تو بہت جینیس ہو، میں تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اتنی جلدی مجھے پہچان جاؤ گی_ "شاہ جی یہ کیسا مذاق ہے آپ میرے ساتھ ایسا بیہودہ مذاق کیسے کر سکتے ہیں ء میرے ہاتھ کھولیں میرے ہاتھوں میں درد ہو رہا ہے، زجاجہ نے اپنے بندھے ہوئے ہاتھوں کو " دیکھ کر کہا

"ہاں کیوں نہیں "بی جان

بی جان جو دروازے کے باہر کھڑی تھی اور شاہ نواز کی اجازت سے اندر آنے کی منتظر تھی، شاہ "نواز کی ایک آواز پر ہی اندر اندر آ گئیں۔

بی جان اس کے ہاتھ کھول دیجیے "بی جان نے آگے بڑھ کر زجاجہ کے ہاتھ کھولے، شاہ جی یہ کیسا مذاق تھا آپ مجھے گھر چھوڑ کر آ ہیں آب، زجاجہ اس قدر ڈری ہوئی تھی کے روتے ہوئے پوری کی پوری کانپ رہی تھی، صبر کرو سویٹ ہارٹ میں تمہیں یہاں مذاق کرنے کے لیے نہیں لایا، بلکہ ایک خاص مقصد کے لیے لے کر آیا ہوں،

" کیا مطلب ؟"کونسا مقصد ء"آج تمہارا اور میرا نکاح ہے

کیا مطلب یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ "زجاجہ حیرانگی سے شاہ نواز کا چہرہ دیکھنے لگیء جو سنجیدہ چہرے کے ساتھ بلیک سلک شرٹ اور بلیک پینٹ پر شرٹ کے سلیوز فولڈ کر کے کھڑا تھاء

"ہاں صحیح سنا تم نے آج تمہارا اور میرا نکاح ہے "

"- اٹھو جلدی سے فریش ہو جاؤ ارفع آرہی ہے وہ تمہیں تیار کرے گی نکاح کے لیے

ارفع کو جانتی ہوں نا تمہاری دوست ، تم جب بھی میرے فارم ہاؤس پہ آتی تھیں اس سے بہت باتیں کیا کرتی تھی، کافی بڑی ہو گئی ہے "وہ جب سے اسے پتہ چلا ہے کہ آج تمہارا اور میرا نکاح "_ ہو رہا ہے وہ تو بہت ایکسائٹڈ ہے تمہیں تیار کرنے کے لیے دلہن بنانے کے لیے

"کیا بکواس کر رہے ہیں آپ، بس کریں مذاق اور مجھے گھر چھوڑ کر آئیں شاہ جیء

"بکواس نہیں کر رہا ہوں سچ بتا رہا ہوں میں سویٹ ہارٹ

شاہ نواز نے زجاجہ کی طرف تھوڑا سا جھک کر زجاجہ کے کان میں کہا" شاہ جی آپ مجھے غصہ آرہا ہے، مجھے میرے گھر چھوڑ کے آئیں_ "دیکھتے ہیں اس بارے میں بھی ابھی روزہ کھلنے میں

صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں پہلے تم یہاں بیٹھو اور روزہ کھول لو، پھر نکاح کے لیے تیار بھی ہونا "ہے تم نے ءلیٹ ہو جائیں گے ورنہ ہم

"شاہ جی آپ کا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کہیں ؟

"بس کریں آب مذاق مجھے بہت زیادہ غصہ آرہا ہے اب

شاہ نواز اب کی بار سنجیدہ ہو گیا تھا زجاجہ میں تم سے مذاق نہیں کر رہا، آج تمہارا اور میرا نکاح ہے "

میں نے بہت کوشش کی کہ تمام بڑے ہمارے اس فیصلے میں ہمارا ساتھ دیں، لیکن وہ ہمیں ایک "کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں تو مجھے یہ قدم مجبوراً اٹھانا پڑ رہا ہے

www.novelsclubb.com

میں مجبور ہوں میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا، جب ہمارا نکاح ہو جائے گا تو کوئی کچھ نہیں کر سکے "گا

زجاجہ شاہ نواز کی بات سن کر ایک دم کھڑی ہو گئی تھی، اور اس کو حیرانگی سے دیکھتے ہو کہنے لگی شاہ جی آپ یقیناً پاگل ہو گئے ہیں "آپ نے یہ سوچا بھی کیسے وہ غصے سے چیخ رہی تھیءآپ نے "یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اپنے باپ کی عزت کو خراب کر کہ اپ سے شادی کروں گی

" زجاجہ میری بات کو سمجھو

شاہ.جی میں آپ سے محبت کرتی ہوں اور آپ کی بہت عزت کرتی ہوں، مجھے مجبور نہ کریں کہ

"_ میں آپ سے بد تمیزی کروں "اور مجھے ابھی اور اسی وقت میرے گھر چھوڑ کر آئیں

زجاجہ میری بات کو سنوء شاہ.جی میں کچھ نہیں سننا چاہتی آپ ایسی گھٹیا بات سوچ سکتے ہیں مجھے

"_ یقین نہیں ہو رہا

بس "اب کی بار شاہ نواز کو غصہ آگیا تھا بکواس بند کرو زجاجہ میں نے تمہیں جو بولا ہے وہ کروء

"آج افطاری کے بعد ہمارا نکاح ہے اور تم اس کی تیاری کرو گی بس یہ میرا فیصلہ ہے

بی جان ارفع کو بلائیں تاکہ وہ اس کو تیار کرےء میں تیار نہیں ہوں گی "شاہ نواز اٹھ کر کمرے

سے باہر چلا گیا، اور پیچھے سے زجاجہ زور زور سے چیخ کر کہہ رہی تھی کہ میں تیار نہیں ہوں گی تم

"_ جو مرضی کر لو

شاہ نواز کے جانے کے بعد جب زجاجہ چیخ چیخ کے تھک گئی تو بیڈ پر جا کر بیٹھ گئی، اس کو بہت زیادہ

" رونا آرہا تھا

یہ کیا ہو رہا تھا اس کی زندگی میں پہلے کم پریشانیاں تھی جو شاہ نواز بھی اب ایسی باتیں کر رہا تھا-" اتنے میں بی جان جو کھڑی ہوئی تھیں وہ بھی زجاجہ کے پاس آ کر بیٹھ گئیں۔بی جان ان کی پرانی ملازمہ تھی اور یہ سب بی جان کے ہاتھوں میں کھیل کود کر بڑے ہوئے تھے۔بی جان ان سب کے لیے ماں کی طرح تھیں بی جان سے سب سے زیادہ قریب شاہ نواز تھا" ۔وہ انہیں اپنی ماں کی طرح سمجھتا تھا اور اس نے بی جان کو اپنے فارم ہاؤس میں رکھا ہوا تھا"

بی جان آپ سمجھائیں نہ شاہ نواز کو آپ کی تو ہر بات مانتے ہیں وہ،زجاجہ روتے ہوئے بی جان سے کہہ رہی تھی"

بیٹا بے شک وہ میری ہر بات مانتا ہے پر ہوں تو میں اس کی غلام ہی نا_"

ایسے مت بولیں بی جان وہ آپ کو اپنی ماں کا درجہ دیتا ہے۔" جانے انجانے میں بھی زجاجہ شاہ نواز کی سائیڈ لے گئی تھی۔" جانتی ہوں بیٹا، میں نے اس کو سمجھایا تھا تمہیں یہاں لانے سے پہلے اس نے مجھ سے بات کی تھی کہ وہ تمہیں یہاں لانا چاہتا ہے، میں نے اسے منع کیا تھا کہ یہ غلط ہے وہ یہ سب نہ کرے۔

لیکن تم خود دیکھو یہ سب اس کو مجبور کر رہے ہیں، وہ تم سے محبت کرتا ہے نکاح کرنا چاہتا ہے، تو "اس میں کیا برا ہے

مگر باقی سب نہیں مان رہے، ہاں یہ طریقہ جو وہ اپنا رہا ہے تم سے شادی کا یہ غلط ہے "میں نے اس کو بہت سمجھایا تھا لیکن اس نے مجھے خاموش کروادیا، بیٹا میں اس کا نمک کھاتی ہوں، اس کو " سمجھا سکتی ہوں، مگر اس کو مجبور نہیں کر سکتی، میری مجبوری کو سمجھو

" بی جان میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتی میں اپنے گھر جانا چاہتی ہوں

" بیٹا جب تک نکاح نہیں ہو جاتا آپ یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی بات کو سمجھو

وہ بات کر رہی تھیں کہ اتنے میں مغرب کی اذان ہو گئی تھی، چلو بیٹا اللہ سے خیر کی دعا مانگو اللہ " تمہارے حق میں بہتر کرے گا، اور یہ افطاری رکھی ہے ٹیبل پر اسے کر لو

جب زجاجہ نے افطاری کر لی تو ارفع کمرے میں آئی اور زجاجہ کے پاس جا کر زور سے اس کے " گلے لگ گئیء

زجاجہ آپی آپ اتنے ٹائم بعد آئی ہیں، شاہ بھائی نے جب مجھے بتایا ہے کہ آپ آ رہی ہیں تو میں "تب سے آپ کا انتظار ہی کر رہی ہوں

اور یہ دیکھیں شاہ بھائی نے آپ کے لیے نکاح کا ڈریس بھجوایا ہے،

آپ جلدی سے نماز پڑھ لیں اور فریش ہو کر آ جائیں پھر میں آپ کو تیار کرتی ہوں، زجاجہ نے ایک نظر اٹھا کر سامنے کھڑی ارفع کو دیکھا اور وہ وہاں سے اٹھ کر واش روم چلی گئی بغیر اس کو "_کوئی جواب دیے

_اس نے ارفع کی ایک بھی بات کا جواب نہیں دیا تھا

بی جان انہیں کیا ہوا ہے ؟"کیا ناراض ہیں یہ مجھ سے ؟ ارفع بی جان کی پوتی تھی جو بی جان کے " ساتھ ہی رہتی تھی نہیں بیٹا وہ تم سے ناراض نہیں ہے بس تھوڑی سی پریشان ہے

بی جان شاہ بھائی نے جو ڈریس بھجوایا ہے زجاجہ آپی کے لیے وہ بہت خوبصورت ہے زجاجہ آپی جب اسے پہنیں گی تو بہت پیاری لگیں گی نا.......؟

"ہاں میرا بچہ بہت پیاری لگے گی وہ

لیکن بی جان ان کی شادی میں باقی سب لوگ کیوں نہیں آ رہے۔۔۔؟

بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔بی جان نے ارفع کو سارا معاملہ بتایا، ارفع ساری بات سننے کے بعد بولی، بی "جان تو کیا یہ دونوں چھپ کر شادی کر رہے ہیں؟

نہیں بیٹا ایسے نہیں بولتے ،چپ ہو جاؤ بالکل اپنے منہ سے ایسی کوئی بات مت نکالنا، زجاجہ کے

" سامنے تو بالکل بھی نہیں

"-خاموش ہو جاؤ تم بلکل اب میں تمہارے منہ سے یہ بات دوبارہ نہ سنوں

زجاجہ آئے تو اس کو تیار کرنا شروع کر دینا، میں نیچے جا کر دوسرے معاملات دیکھ کر آتی ہوں

" تب تک "جی ٹھیک ہے بی جان

ارفع زجاجہ کے لیے آیا ہوا ڈریس بیگ سے نکال کر باہر رکھنے لگی، وہ ڈریس کو دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہو رہی تھی کیونکہ یہ ڈریس اس کی شاہ بھائی کی دلہن کا تھا "ارفع ایک 17 سال کی معصوم سی لڑکی تھی_ "تھوڑی دیر بعد زجاجہ واش روم سے باہر آئی تو ارفع اٹھ کر زجاجہ کے پاس گئ

"،آپی آئیں بیٹھیں میں آپ کو تیار کروں، "ارفع

"جی آپی، "کیا تم بی جان کو بلا سکتی ہو ابھی؟

"مجھے ان سے کچھ بات کرنی ہے، جی آپی میں ابھی بلا کر لاتی ہوں انہیں ء

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد بی جان ارفع کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئیں ہاں بیٹا کیوں بلا رہی تھیں آپ

،بی جان آپ میری ایک دفعہ خنیس بھائی سے بات کروادیں میں یہ نکاح نہیں کرنا چاہتی، میں

" ان کو یہ سب بتاؤں گی تو وہ مجھے ضرور یہاں سے لے جائیں گی

بی جان نے زجاجہ کہ چہرہ کی طرف بے بسی سے دیکھا، زجاجہ بیٹی ہمارے پاس فون نہیں ہے

"میرا فون شاہ نواز کے پاس ہےء

" اس گھر میں شاہ کے علاوہ اس وقت کسی اور کے پاس فون نہیں ہے

"_آپ اپنے گھر بات نہیں کرسکتی

بہتری اسی میں ہے کہ آپ نہ خود پریشان ہوں نہ ہمیں پریشان کریں اور تیار ہو جائیں خاموشی

کے ساتھء تھوڑی دیر میں قاضی صاحب آنے ہی والے ہوں گے آپ خود بھی شاہ نواز کو پسند

"کرتی ہیں، "آپ کا ان سے نکاح ہو رہا ہے آپ کو تو اس بات پہ خوش ہونا چاہیے

یقیناً اللہ یہی چاہتے ہیں تب ہی یہ ہو رہا ہےء "بی جان اللہ ایسے نہیں چاہتے یہ غلط راستہ ہے

"_ میں ایسا نہیں کرسکتی اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے

ابھی زجاجہ یہ سب بول ہی رہی تھی کہ اتنے میں دروازہ کھول کر شاہنواز کمرے میں داخل ہوا،

"زجاجہ تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟

میں کیوں تیار ہونے لگی...؟؟؟

"کیونکہ ہمارا نکاح ہے آج اس لیے سویٹ ہارٹ

ہمیشہ کی طرح یہ بات شاہ نواز نے زجاجہ کی طرف جھک کر کی تھی "زجاجہ اس کی اس حرکت پر پیچھے کی طرف ہوئی تھی، وہ پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اور شاہ نواز اس کو اور ڈرا رہا تھا، زجاجہ بولی شاہ

"جی میرے صبر کو اور مت آزمائیں مجھے گھر چھوڑ کر آئیں مجھے نہیں کرنا آپ سے یہ نکاح،

" زجاجہ آج تمہارا اور میرا نکاح ہو کر رہے گا تم چاہو یا نہ چاہو "

www.novelsclubb.com

"میں مر جاؤں گی لیکن آپ سے نکاح نہیں کروں گیء"

زجاجہ تمھیں یاد ہے ایک دفعہ تم نے مجھے بتایا تھا کہ اس دنیا میں تم سب سے زیادہ محبت اپنے بابا سے کرتی ہو....؟؟؟

"ہاں بالکل "میں سب سے زیادہ محبت اپنے بابا سے کرتی ہوں

ان کی اکلوتی بیٹی گھر سے غائب ہے ابھی تک گھر نہیں پہنچی ۓاور آگر آنے والی زندگی میں بھی گھر نہ پہنچے تو وہ تو جیتے جیتے مر جائیں گے ہے نہ....؟؟؟؟

"اور یقین کرو تم میرے پاس ہو،ان کو پوری زندگی بھی یہ بات پتہ نہیں چلے گی

اور دوسری بات آگر تم مجھ سے نکاح نہیں کرنا چاہتی،تو کوئی بات نہیں مت کرو تم ایسے بھی میرے ساتھ میرے گھر میں رہ سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے_"

لیکن ایک اچھی اور خاندانی لڑکی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کسی آدمی کے گھر ایسے ہی رہے بغیر نکاح کہ رہے ۓ"آگے تمہاری مرضی ہے "

شاہ جی آپ یہ کیا بکواس باتیں کر رہے ہیں،مجھے یقین نہیں آرہا کہ جس شخص سے میں نے اتنی محبت کی وہ اتنا گھٹیا انسان ہو سکتا ہے ۓ"*تم* جو مرضی بولو سویٹ ہارٹ چوائس تمہاری ہے ۓ صرف آدھا گھنٹہ ہے تمہارے پاس تیار ہو جاؤ،ورنہ تم میرے ساتھ ایسے ہی رہنا چاہتی ہو تو بھی مجھے پیغام بھجوا دیناۓ"

شاہ نواز یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا تھا اور اب زجاجہ زور زور سے رو رہی تھی،اور ساتھ ساتھ کہہ رہی تھی اللہ پوچھے گا تمہیں شاہ نواز تم نے میری محبت کا یہ صلہ دیا مجھے،بی جان آگے آئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور انہوں نے زجاجہ کو گلے لگایا، بیٹی شاہ نواز سے شادی کر لو یہی سب کے لیے بہتر ہی، ہے بی

"جان میں اس سے بہت محبت کرتی تھی اور یہ ایسا ہو گا میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھیء

زجاجہ بی جان سے الگ ہوئی اور زجاجہ نے اپنے آنسوں صاف کیے،اور اپنا نکاح کا ڈریس اٹھایا

اور واش روم میں جا کر بند ہو گئی، تھوڑی دیر بعد جب وہ دروازہ کھول کر باہر نکلی تو اس کی

آنکھیں رونے کی وجہ سے سوجھی ہوئی تھی،اس کے بال بکھرے ہوئے تھے،اور اس نے سفید

" رنگ کی پاؤں تک آتی میکسی پہنی ہوئی تھی

" جس پر گولڈن کلر کا کام ہوا وا تھا

زجاجہ اس قدر خوبصورت تھی کہ اتنی بکھری ہوئی حالت میں بھی وہ آسمان سے اتری ہوئی کوئی

"حور ہی لگ رہی تھیء

"_اس نے اپنی میکسی کو دونوں ہاتھوں میں اٹھایا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آکر بیٹھ گئی

" اس نے ارفع کو بلایا مجھے تیار کر دو

ارفع آگے آئی اور اس نے زجاجہ کے بالوں کو سیدھا کیا اور ان کو سٹریٹ کرنے لگی زجاجہ کے با

ل سٹریٹ کرنے کے بعد اس نے زجاجہ کہ آنسوں صاف کیے جو مسلسل بہہ رہے تھے،ارفع

نے میک اپ کرنا سٹارٹ کیا میک اپ کرتے ہوئے بھی مسلسل زجاجہ کہ آنسوں بہہ رہے تھے

،

" کپ ہو جانے کے بعد، ادفع نے زجاجہ کے بال بنائے اب زجاجہ مکمل تیار تھی

ارفع نے بیڈ پر رکھا ہوا زجاجاہ کا سفید رنگ کا دوپٹہ اٹھایا جس پر گولڈن کلر کا کام ہوا تھا، اور اسے

زجاجہ کہ سر پہ سیٹ کیا، زجاجہ اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ دیکھنے والے کی آنکھیں بار

" بار اس کو دیکھنے کی خواہش مند رہیں

فل سفید میکسی جس پر گولڈن رنگ کا کام ہوا تھا اس کی پوری آستینوں والی بازوں کے

" کناروں پر گولڈن کلر کا کام ہوا ہوا تھا، لائٹ سے میک اپ میں وہ بجلیاں گرا رہی تھی

دوسری طرف شاہ نواز جس نے وائٹ کاٹن کا کرتا شلوار اور اوپر گولڈن کلر کی ویس کوٹ پہنی

" ہوئی تھی

شاہ نواز بھی اپنی مثال اپ تھا، شاہ نواز کسی ملک کی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا"ء

شاہ نواز نے اپنی براؤن کلر کی گھیڑی اٹھائی اور بیڈ پہ بیٹھ کر پہننے لگا، وہ جانتا تھا کہ وہ جو کھیل کھیل

"_ رہا ہے اس میں جیت شاہ نواز کی ہی ہو گی

زجاجہ اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت اپنے باپ سے محبت کرتی ہے اور اس کی خاطر وہ کچھ بھی کر سکتی ہے، تو یہ نکاح تو بہت معمولی بات ہے شاہ نواز کے چہرے پر آج مسکراہٹ تھی، جیسے فاتح جنگ لڑنے کے بعد خوش ہوتا ہے ویسے ہی شاہ نواز بھی آج بہت خوش تھا "

زندگی میں پہلی دفعہ اس نے جس چیز کی خواہش کی تھی وہ اس کا مقدر بننے والی تھی، شاہ نواز اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا باہر قاضی اور چار گواہ شاہ نواز کے منتظر تھے "

شاہنواز قاضی اور گواہوں کے ساتھ زجاجہ کے کمرے کی طرف بڑھا اور کمرے کا دروازہ بجایا _"

بی جان نے جواب دیا آجائیں ،زجاجہ بیڈ۔پر بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے چہرے پر لال جالی دار دوپٹہ ڈالا گیا تھا اس جالی دار دوپٹے پر سنہرے رنگ کے پھول بنے ہوئے تھے _"

شاہ نواز قاضی اور گواہوں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوا، قاضی صاحب نے شاہ نواز کی اجازت ملنے کے بعد نکاح کے کلمات پڑھنا شروع کیے،

بیٹا آپ کو شاہ نواز میر ولد زبیر میر سے نقد دو لاکھ حق مہر گواہوں کی موجودگی میں یہ نکاح قبول ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے میں بے حد خاموشی تھی اتنی خاموشی کہ سوئی کے گرنے تک کی آواز بھی نہیں آرہی تھی، ہر کوئی سانس روکے کھڑا تھا، مگر کافی دیر تک جب زجاجہ کے طرف سے جواب نہ آیا تو قاضی صاحب نے دوبارہ پوچھا،

بیٹا آپ کو شاہ نواز میر ولد زبیر میر سے نقد دو لاکھ حق مہر گواہوں کی موجودگی میں یہ نکاح قبول ہے"_

اب بھی خاموشی تھی زجاجہ نے اب بھی کوئی جواب نہیں دیا

تو شاہ نواز نے بی جان کی طرف دیکھا، بی جان جو شاہ نواز اور زجاجہ دونوں کی طرف ہی دیکھ رہی تھیں، وہ شاہ نواز کا اشارہ سمجھ گئی اور بیڈ پہ زجاجہ کے ساتھ جا کر بیٹھیں، انہوں نے زجاجہ کو اپنے ساتھ لگایا اور اس کے کان میں کہا بیٹا جواب دو قاضی صاحب آپ سے پوچھ رہے ہیں،

_ قاضی صاحب نے دوبارہ نکاح کے کلمات دہرائے

بیٹا آپ کو شاہ نواز میر ولد زبیر میر سے نقد دو لاکھ حق مہر گواہوں کی موجودگی میں یہ نکاح قبول ہے؟"جی قبول ہے "

کتنے ہی آنسوں تھے جو زجاجہ نے حلق سے اندر اتارے تھے اور کتنے ہی آنسوں تھے جو بے قابو ہو کر اس کی آنکھوں سے گر گئے تھے"

نکاح کے بعد بی جان نے زجاجہ کو پیار کیا اور شاہ نواز گواہوں کے ساتھ کمرے سے باہر چلا گیا ،ارفع زجاجہ کے قدموں میں آکر بیٹھ گئی اور کہنے لگی زجاجہ آپی آج میں بہت خوش ہوں، آج آپ میرے بھائی کی دلہن بن گئی ہیں،اور اب ہمارے ساتھ رہا کریں گی، مگر زجاجہ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا" وہ اب بھی خاموش تھی بالکل خاموش وہ کچھ نہیں بولنا چاہتی تھی "__

تھوڑی دیر بعد شاہ نواز قاضی اور گواہوں کو خدا حافظ کہہ کر اپنے کمرے کی طرف آیا کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا، بی جان نے زجاجہ سے آہستہ آواز میں کہا بیٹا شاہ نواز آب تمہارا شوہر ہے، اب تمہارا اس سے نکاح ہو گیا ہے اس کو دل سے قبول کر لو یہی آپ کے لیے بہتر ہو گا ،میں آپ دونوں کے لیے دعا کرو گی، اللہ آپ دونوں کو ایک دوسرے کے ساتھ خوش رکھے آمین"

"اچھا بیٹا اب میں چلتی ہوں اپنا خیال رکھنا

"_ بی جان ارفع کو اپنے ساتھ لے کر باہر چلی گئیں تھیں

بی جان کے جانے کے بعد شاہ نواز آہستہ سے چلتا ہوا زجاجہ کے پاس آیا اور اس کے بالکل ساتھ بیٹھ گیا، اس نے بیڈ پہ رکھے ہوئے زجاجہ کہ ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا، زجاجہ نے ایک دم سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ کے نیچے سے کھینچا اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی، کھڑے ہونے کی وجہ سے جو لال جالی دار "_ دوپٹہ اس نے لے رکھا تھا وہ نیچے گر گیا

دوسری طرف شاہ نواز زجاجہ کو دیکھتا ہی رہ گیا اس قدر روپ آیا تھا اس کی دلہن پر کوئی اتنا حسین " کیسے ہو سکتا ہے

اس کے سامنے جو لڑکی کھڑی تھی وہ آج صرف اور صرف اس کے لیے تیار ہوئی تھی ا،س کی دلہن تھی وہ، لیکن ایک دم زجاجہ بولی خبردار تم میرے ساتھ زبردستی نکاح تو کر سکتے ہو لیکن تم مجھے زبردستی ہاتھ نہیں لگا سکتے، مجھے لگتا تھا کہ تم مجھ سے محبت کرتے ہو پر تم جیسا انسان محبت "کے قابل ہی نہیں ہے

"تم نے مجھ سے کس بات کا بدلہ لیا ہے شاہ نواز ؛ میری اتنی محبت کا بدلہ یہ دیا تم نے؟

تم نے مجھے سب کے سامنے رسوا کر دیا تم نے مجبور کر کے مجھ سے زبردستی نکاح کیا، تم سوچنا بھی مت کہ میں تمہیں کبھی اپنے آپ کو ہاتھ لگانے دو گی، شاہنواز اٹھ کر کھڑا ہوا اب س کے چہرے کا رنگ ایک دم بدل گیا تھا زجاجہ کی بات سن کر "_

وہ چل کر زجاجہ کے قریب گیا خبر دار میرے قریب مت آؤ دور رہو مجھ سے ،زجاجہ میری بات سنوں "، میں نے بولا خبر دار مجھ سے دور رہو مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی، "تم ایک دفعہ میری بات تو سنو میں تمہیں سب بتاتا ہو زجاجہ"

شاہنواز صاحب اب کیا رہ گیا ہے بتانے کے لیے "کچھ بھی تو نہیں چھوڑا ہے آپ نے ءسب ختم کر دیا ہے آج آپ نے۔

"میں تم سے محبت کرتا ہوں یار زجاجہ ء

"تھوکتی بھی نہیں میں ایسی محبت پر جو تم مجھ سے کرتے ہو

زجاجہ اب زور زور سے چیخ رہی تھی، شاہنواز نے آگے بڑھ کر زجاجہ کو دونوں بازؤں سے پکڑا "جس پر زجاجہ سہم گئی، شاہنواز کی پکڑ اتنی سخت تھی کہ وہ ڈر گئی تھی،

میری بات سنو تم زجاجہ میں نے اپنی زندگی میں بہت چیزیں کھوئی ہیں پر میں تمہیں نہیں کھونا

" چاہتا تھا

میں نے حلال راستہ اپنایا تھا تمہیں اپنانے کے لیے لیکن اس میں کسی نے میرا ساتھ نہیں دیاء"

"میں کیا کرتا میرے جینے کی وجہ صرف تم ہو اور میں اپنی آخری جینے کی وجہ نہیں کھو سکتا تھاء

جھوٹ بولتے ہیں آپ صرف جھوٹ، میں آب آپ کی باتوں میں نہیں آؤ گی آپ جیسے انسان محبت نہیں کرتے صرف اور صرف اپنی ضد اور ہوس کی خاطر دوسروں کی زندگی برباد کرتے

"ہیں

"زجاجہ کی اس بات نے تو شاہ نواز کا دماغ ہی گھما دیا تھا، "بس

شاہ نواز اس قدر زور سے چیخا کہ زجاجہ سہم گئی اور وہ جو چیخنا چاہتی تھی وہ چیخ بھی نہ سکی، خبردار ایک لفظ بھی اور اپنے منہ سے مت نکالنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا، تم نے اتنا سب کہا مجھ سے میں خاموشی سے سنتا رہا لیکن میری محبت کو گالی مت دو زجاجہ، شاہ نواز زجاجہ کو دھکا دیتا ہوں خود کمرے سے باہر چلا گیا زجاجہ شاہ نواز کے دکھا دینے پر لڑکھڑا کر دیوار کے ساتھ لگی اور وہیں

"_ بیٹھتی چلی گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ نواز غصے میں کمرے سے نکل کر باہر لان میں چلا گیا تھا۔ باہر بہت تیز بارش ہو رہی تھی، وہ باہر لان میں رکھی ہوئی وائٹ چیئرز میں سے ایک چیئر پر بیٹھ گیا، شاہ نواز کو اس وقت صرف سکون چاہیے تھا، غصے سے اس کا دماغ پھٹ رہا تھا، اور یہ بارش اس کے لیے سکون کا باعث بن رہے تھی۔ شاہ نواز اس وقت کچھ سوچنا نہیں چاہتا تھا" شاہ نواز نے کیا کچھ سوچا تھا کہ آج اس کی محبت اس کو حاصل ہو گئی ہے۔، لیکن جس عورت کے دل میں اس کی محبت تھی جس کو اس نے حاصل کیا تھا_"

وہ عورت ہی اب اس سے محبت نہ کرنے کا دعوی کر رہی تھی"اس کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھاء اس نے اپنے ہاتھ سے اپنا سر دبانا شروع کر دیا،"

دوسری طرف زجاجہ کافی دیر روتی رہی، پھر اٹھ کر کھڑی ہو گئی، اس نے اپنے ہاتھوں میں پہنی ہوئی سفید نگوں والی چوڑیاں، اور کانوں میں پہنے ہوئے جمکے جو اسے ارفع نے پہنائے تھے وہ سب اور اس نے اپنے سر سے دوپٹہ اتار کے پھینک دیا _"

اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے ہونٹوں پر لگی گلابی لپسٹک ہٹائی اور جا کر کپڑوں کی الماری کے سامنے کھڑی ہو گئی ""

لیکن اس کو یاد آیا کہ یہ اس کا اپنا گھر نہیں ہے، یہ تو شاہ نواز کا گھر اور کمرہ ہے، یہاں اس کو کپڑے کیسے مل سکتے ہیں، لیکن اس نے ویسے ہی شاہ نواز کی وارڈراپ کھولی اور وہ حیران رہ گئی، وار ڈراپ میں دنیا جہان کے لیڈیز کپڑے لٹکے ہوئے تھے _ "

ایک سائیڈ میں شاہ نواز کے کپڑے اور دوسری سائیڈ لیڈیز سوٹ لٹکے ہوئے تھے،

وہ ان کپڑوں کو دیکھ کر پریشان ہو گئی شاید شاہ نواز کی زندگی میں اور بھی کوئی عورت تھی جس کی یہ کپڑے لٹکے ہوئے تھے،

ابھی وہ یہ سب ہی سوچ رہی تھی کہ ارفع دروازہ بجا کر اس کے کمرے میں داخل ہوئی، آپی مجھے بی جان نے بھیجا ہے میں نے اپنے روم کی کھڑکی سے دیکھا تھا کی شاہ نواز بھائی باہر بیٹھے ہوئے ہیں، تو بی جان نے کہا کہ آپ کو دیکھ کر آؤں، "

"اور یہ آپ کیا کر رہی ہیں ؟

ارفع یہ کس کے کپڑے ہیں....؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!......زجاجہ نے ارفع سے پوچھا یہ کپڑے

کل میں شاہ نواز بھائی کے ساتھ گئی تھی انہوں نے یہ کپڑے اپ کے لیے خریدے تھے،زجاجہ اتنے سارے کپڑے دیکھ کر حیران رہ گئی لیکن اس نے اپنے چہرے پر حیرانگی ظاہر نہ ہونے دی_"

اوران کپڑوں میں لٹکا ہوا ایک نارمل پہننے والا سوٹ نکال لیا_"

"آپی کیا آپ ڈریس چینج کرنے لگی ہیں؟

ہاں "ءاوکے آپ چینج کریں میں آپ کو ہی دیکھنے آئی تھی کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت تو "

"نہیں ہےء نہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے "شکریہ

یہ کہہ کر زجاجہ واش روم میں چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ کپڑے چینج کر کے آئی تو کمرے میں کوئی نہیں تھا،وہ کمرے میں رکھے ہوئے کالے رنگ کے صوفے پر لیٹ گئی صوفے پر لیٹ کر اس نے پورے کمرے کا جائزہ لیا اس کمرے کی ہر چیز بیڈ شیٹ پردے کارپٹ دیواریں سب کچھ سیاہ تھا بلیک کلر شاید شاہ نواز کا فیورٹ کلر تھا، لیکن اس وقت زجاجہ کو صرف اور صرف اپنے گھر والوں کی فکر ہو رہی تھی،وہ صبح یونیورسٹی گئی تھی لیکن واپسی پر شاہ نواز کے بندے اس کو یہاں

لے آئے تھے،اس کے گھر والے اس وقت کتنا پریشان ہو رہے ہونگے۔ صبح اس کی زندگی کیا تھی اور اب اس کی ساری زندگی ہی بدل گئی تھی،زجاجہ کی آنکھوں میں پھر آنسوں آ گئے تھے آج کا واقع سوچ کر،

وہ روتے روتے کب سو گئی اس کو پتہ ہی نہیں،چلا رات کا ڈیڑھ بج رہا تھا جب شاہ نواز کمرے میں داخل ہوا اس نے زجاجہ کو صوفے پہ لیٹے ہوئے دیکھا تو وہ اپنے بیڈ کی طرف بڑھا،اور وہاں سے تکیہ اور بلینکٹ لے کر آیا،تکیہ اس نے زجاجہ کے سر کے نیچے رکھا اور اس کے اوپر بلینکٹ ڈال کر وہ واش روم میں کپڑے بدلنے چلا گیا،کپڑے بدل کر آ کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا،اس نے زجاجہ کو ہلانے یا بلانے کی کوشش نہیں کی تھی کیونکہ اس وقت وہ مزید کوئی بھی بحث نہیں چاہتا تھا"_

www.novelsclubb.com

ڈھائی بجے کے قریب زجاجہ کی آنکھ کھلی،اس نے سامنے دیکھا تو بیڈ پر شاہ نواز دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹا ہوا تھا،شاہ نواز کو دیکھ کر پہلے تو زجاجہ ڈر گئی،لیکن شاید وہ سو رہا تھا یہ سوچ کر وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی،وضو کر کے آ کر اس نے تہجد کے نفل ادا کیے"

اس نے دیکھا تھا کہ کمرے میں بیڈ والی سائیڈ کے اوپر والی شلف پر ایک قرآن مجید رکھا ہوا

"_ہے

یقیناً اس قرآن مجید سے شاہ نواز پڑھتا تھا، زجاجہ نے شاہ نواز کے کمرے میں ایک چیز جو اور بھی نوٹ کی تھی، وہ یہ تھی کہ اس کے کمرے میں ایک سائیڈ پر چھوٹا سا کارنر بنا ہوا تھا، جس میں جاے نماز رکھا ہوا تھا اور مختلف قسم کے خوبصورت تسبیحات بھی رکھی ہوئی تھیں، زجاجہ نے آرام سے جا کر آہستہ سے قرآن مجید اٹھانے کی کوشش کی، لیکن زجاجہ نے جب ہاتھ اوپر کر کے شیلف سے قرآن مجید اٹھایا تو اس کا دوپٹہ شاہ نواز کے چہرے پر سے ہلکا سا مس ہوا، شاہ نواز کی نیند بہت کچی تھی ہلکا سا دوپٹا چہرے سے مس ہونے پر ہی اس کی آنکھ کھل گئیتھی۔ لیکن وہ چپ کر کے لیٹا رہا، زجاجہ دوبارہ صوفے پر جا کر بیٹھ گئی، اس نے قرآن مجید کھولا اور وہ اپنے دھیان میں "پڑھنے لگ گئی۔

لیکن شاہ نواز آنکھیں کھول کر زجاجہ کو دیکھ رہا تھا، اس کی بیوی اتنی خوبصورت تھی سفید رنگ "" کے سوٹ میں سفید ہی دوپٹے کو نماز سٹائل میں لیے ہوئے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اس نے جلدی اپنی انکھیں بند کر لی اور دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹ گیا،"زجاجہ قرآن مجید پڑھ کر فارغ ہوئی اب وہ دعا مانگ رہی تھی کہ اتنے میں ارفع نے ان کے کمرے کا دروازہ بجایاء زجاجہ نے جلدی سے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اٹھ کر دروازہ کھولا، زجاجہ آپی بی جان آپ کو اور شاہ بھائی کو سحری کے لیے بلا رہی ہیں آجائیں "اوکے "آپ جاؤ ہم آتے ہیں ،یہ "_کہہ کر زجاجہ نے دروازہ بند کر دیا

زجاجہ اب سوچ رہی تھی کہ شاہ نواز کو کیسے جگایا جائے، زجاجہ شاہ نواز کے سر کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی،اس نے شاہ نواز کو آواز لگائی، شاہ جی "بی جانا آپ کو نیچے بلا رہی ہیں سحری کے لیے _"

شاہ نواز جو پہلے سے ہی جاگا ہوا تھا ڈھیٹ بن کر لیٹا رہا،

"شاہ جی کیا آپ کو میری آواز نہیں آرہی ہے ؟

کافی دفعہ اٹھانے کے بعد زجاجہ بولی یہ تو اٹھ ہی نہیں رہے ہیں،اب ان کو کیسے اٹھاؤں میں، زجاجہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی کہ اس کی نظر بیڈ کے ساتھ رکھے ہوئے ڈرار پر پڑی جس کے اوپر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ نواز کی گاڑی کی چابی پڑی ہوئی تھی، زجاجہ نے وہ چابی اٹھا کے زور زور سے ٹیبل پر بجانا شروع کر دی،"

زجاجہ اتنی زور سے چابی کو بجا رہی تھی، جیسے شادی میں ڈھول والا ڈھول بجاتا ہے، شاہ نواز ایک دم سے یہ کہتے ہوئے اٹھا _"

کون بد تمیز ہے جو شور مچا رہا ہے""""

آپ کو میں بد تمیز نظر آتی ہوں؟"

میں آپ کو کب سے اٹھا رہی تھی، آپ ہی نہیں اٹھ رہے تھے ڈھیٹوں کی طرح لیٹے ہوئے تھے، بھی جان آپ کو بلا رہی تھیں سحری کے لیے،ہاں تو تم یہ کیسے اٹھا رہی ہو شوہر کو، ایسے اٹھاتے ہیں شوہر کو وہ بھی شادی کی پہلی صبح.....؟

دیکھیں مجھے اپ کے منہ لگنے کا کوئی شوق نہیں ہے مجھ سے یہ فضول باتیں نہ کریں تو بہتر ہو گا"

شاہ نواز جو اٹھ کر بیڈ پر بیٹھا ہوا تھا ایک دم بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا،اور زجاجہ کہ روبرو کھڑا ہو کر بولا اچھا تو تمہیں پھر کیسی باتیں کرنے کا شوق ہے؟"

www.novelsclubb.com

میں ویسی ہی باتیں کرلیتا ہوں، شاہ نواز کا موڈ اس وقت کافی اچھا لگ رہا تھا، مجھے آپ سے کیسی بھی باتیں کرنے کا شوق نہیں ہے_"

لگتا ہے رات والی بےعزتی بھول چکے ہیں آپ ء"تب ہی دوبارہ فری ہونے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ کہہ کر زجاجہ کمرے سے باہر چلی گئی_"

اور شاہ نواز مسکراتا ہوا واش روم کی طرف چلا گیا،اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کی ناراض بیوی ناراضگی میں بھی اس سے بات تو کر رہی تھی نہ_""

شاہ نواز جب نیچے آیا تب سب ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تھے،اور بی جان کچن میں سب کے لیے پراٹھے بنا رہی تھیں"

"شاہ نواز بھی زجاجہ کے ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا شاہ بھائی آپ کر پراٹھا دو؟

ارفع اور بی جان ویسے تو ملازم تھیں گھر کی لیکن شاہ نواز ان کو گھر والوں کی طرح عزیز رکھتا تھا، اس نے کبھی بی جان اور ارفع کو ملازموں کی طرح ٹریٹ نہیں کیا تھا، نہیں آج مجھے سحری میری بیوی دے گی، کیوں زجاجہ سہی کہہ رہا ہوں نہ میں_"

زجاجہ نے شاہ نواز کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا، وہ ایسے بیٹھی رہی جیسے وہ یہاں اکیلی بیٹھی ہے اور یہاں کوئی نہیں ہے، زجاجہ تم سے کہہ رہا ہوں "ء

"میں آپ کی ملازم نہیں ہو شاہ جی

تو بہتر ہو گا کہ آپ مجھ سے اپنے کسی کام کی توقع نہ رکھیں ء اور ماشاءاللہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو "دو دو ہاتھ دیے ہیں ان سے آپ خود بھی اپنے لیے کھانا لے سکتے ہیں

زجاجہ کا شاہ نواز سے ایسے بات کرنا اس پر ارفع ڈر گئی تھی، اس نے آج سے پہلے کسی کو شاہ سے "_ ایسے بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

لیکن اس کو اپنے بھائی کی ایسی بے عزتی پر ہنسی بھی آ رہی تھی ء اور وہ بھی شادی کی پہلی صبح بیگم سے "بے عزتی،

ملازمہ تو میں نے آپ کو بولا بھی نہیں ہے بیگم بیوی بولا ہے آپ کو، آپ ذرہ اپنے کان صاف کر لیجیے گا فرصت کے اوقات میں، اور دوسری بات میرا کام کرنا آپ پر فرض ہے کیونکہ میں آپ کا مجازی خدا ہو، تو اس لیے سحری تو آپ ہی دیں گی مجھے مجھے، زجاجہ مرتی نہ کرتی کیا کرتی، مجبوراً اٹھ کر اس نے ایک پراٹھا اور آملیٹ پلیٹ میں رکھ کر شاہ نواز کے آگے پھینکنے کے انداز میں

رکھا،اور اپنی جگہ پر بیٹھ کر اپنی سحری کرنے لگ گئی، وہ صبح صبح شاہ نواز کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی، ورنہ اس زبردستی کے مجازی خدا کو ٹھیک کرنا اس کو اچھے سے آتا تھا_ "زجاجہ کے سحری دینے کے بعد شاہ نواز نے بھی خاموشی سے سحری کی تھی، وہ زجاجہ کو مزید تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔"

شاہ نواز جلدی سحری کر کر اپنے کمرے میں چلا گیا تھاءاور زجاجہ آرام آرام سے کھا رہی تھی ، کھانا کھانے کے بعد اس نے سوچا کہ وہ اب جا کر شاہ نواز کو بولے کہ اب وہ اس سے نکاح کر کے اپنی ضد پوری کر چکا ہے، تو زجاجہ کو اس کے گھر چھوڑ آئے اس کے گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے "ءیہ سوچتے ہوئے زجاجہ اپنے کمرے کی طرف گئیءوہ ابھی اپنے کمرے کے دروازے تک پہنچی ہی تھی کہ اس کو کسی کے قرآن مجید پڑھنے کی آواز سنائی دی، شاہ نواز کمرے میں قرآن مجید پڑھ رہا تھا شاہ نواز قران مجید کا حافظ تھا اور اس وقت وہ اپنی روٹین کے مطابق تلاوت کر رہا تھا_"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یَوۡمَ یَجۡمَعُکُمۡ لِیَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِکَ یَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ وَ
یَعۡمَلۡ صَالِحًا یُّکَفِّرۡ عَنۡہُ سَیِّاٰتِہٖ وَیُدۡخِلۡہُ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا
الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۹﴾

جس دن تم سب کو اس جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا اور جو شخص اللہ پر ایمان لا کر نیک عمل کرے اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے

شاہ نواز اس قدر خوبصورت آواز میں تلاوت کر رہا تھا کہ زجاجہ سنتی ہی رہ گئی، اور وہ جس مقصد سے آئی تھی وہ تو جیسے اس کو بھول ہی گیا تھا"

"شاہ نواز کی تلاوت کی آواز آنا بند ہو گئی تھی، یہ آیت سورہ تغابن کی آیت تھی۔

کل کے دن ہبہ بھی تو اس کو اسی ایت کے بارے میں سمجھا رہی تھی، اور آج پھر شاہ نواز کے ذریعے کس قدر خوبصورت آواز میں یہ آیت اس کے کانوں تک پہنچی تھی، یہ آیت شاید اللہ کی طرف سے اس کے لیے کوئی پیغام تھا_"

لیکن ابھی وہ نا سمجھ تھی،اور سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ اللہ تعالی اس کی طرف کیا پیغام پہنچا رہے ہیں" تلاوت کی آواز بند ہونے کے بعد زجاجہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئیءاور صوفے کی طرف جا کر اپنا دوپٹہ اتار کر اپنے سرہانے کی طرف رکھا اور سونے کے لیے لیٹ گئی

"_

"کیا تم نے نماز نہیں پڑھنی فجر کی ؟

"_ اذان نہیں ہوئی ابھیءاذان ہو گی تو نماز پڑھوں گی نا

اوکے "۔ تو تم یہاں بیڈ پر آ کر سو جاؤ، کیا مطلب.....؟

"_ میرا مطلب ہے کہ تم یہاں بیڈ پر آ کر سو جاؤ

زجاجہ شاہ نواز کی بات پر اٹھ کر بیٹھ گئی تھیءشاہ جی کیا آپ کا دماغ خراب ہو چکا ہے....؟

یہ شروع سے ہی خراب تھاءیہ کس قسم کی فرمائشیں اور باتیں کر رہے ہیں آپ مجھ سے ؟ کیا آپ کا اور میرے اتنا بہترین تعلق ہے کہ اپ مجھ سے فضول قسم کی فرمائشیں اور باتیں کریں ؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے تم سے کیا فرمائش کی ہے میں نے تمہیں صرف یہ کہا ہے کہ یہ تمہارا ابھی بیڈ ہے۔ یہ تم یہاں آکر سو جاؤ، "بہت شکریہ "مجھے ضرورت نہیں ہے نہ ہی اس بیڈ کی اور نہ ہی یہاں سونے کی، اور دوسری بات میں آپ سے یہ کرنا چاہتی تھی کہ آپ اپنی ضد تو پوری کر ہی چکے ہیں مجھ سے نکاح کرکے، تو بہت مہربانی ہو گی آپ کی کے آپ مجھے میرے گھر چھوڑ دیں، میرے گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے، آپ کو تو شاید لوگوں کی پریشانی اور لوگوں کے دکھوں کا کوئی احساس نہیں ہے، لیکن مجھے ہے میں اپنے گھر والوں سے بہت محبت کرتی ہوں "_

اچھا ٹھیک ہے دیکھتے ہیں اس بارے میں شاہ نواز یہ کہہ کر کھڑا ہو گیا تھا، کیا مطلب دیکھتے ہیں؟"

کہاں جا رہے ہیں آپ...؟

مجھے گھر چھوڑ کر آئیں میرے، زجاجہ تمہیں اس وقت سخت نیند کی ضرورت ہے، ابھی تم سو جاؤ بعد میں بات کریں گے، یہ کہہ کر شاہ نواز دروازہ بند کر کے چلا گیا تھا اور زجاجہ بس اپنا خون جلا کر ہی رہ گئی تھی شاہنواز کے جواب پر "_

_زجاجہ جب شروع میں یہاں آئی تھی تو تھوڑا ڈری ہوئی تھی

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن وہ پہلے بھی شاہ نواز کے فارم ہاؤس آتی تھی خنیس کے ساتھ ،بی جان سے ملتی تھی ارفع سے ملتی تھی اس لیے اب اس کو ڈر تو نہیں لگ رہا تھا وہ شاہ نواز کو بھی اچھے سے جانتی تھی کہ وہ کوئی برا شخص نہیں ہے ،اس نے بس یہ اپنی محبت کے لیے یہ قدم اٹھایا ہے_ "لیکن یہ بہت غلط قدم تھا جو اس نے اٹھالیا تھا زجاجہ اس کو اس کی اس غلطی کے لیے آسانی سے معاف نہیں کر سکتی تھی، لیکن وہ جانتی تھی شاہ نواز ایک اچھا انسان ہے اسی لیے اب وہ سکون سے تھی، مگر وہ اپنے گھر والوں کے لیے فکر مند تھی اور اپنے گھر والوں کے پاس جانا چاہتی تھیء ان سے ملنا چاہتی تھی ،تاکہ سب کو پتا چل سکے کہ ان کی لاڈلے بیٹے شاہ نواز نے کیا کرتوت کیے ہیں _"

زجاجہ نماز پڑھ کے سوگئی تھی، لیکن شاہ نواز اس کی بعد دوبارہ کمرے میں نہیں آیا تھا، وہ روز فجر کی نماز پڑھ کر اپنی ماں کی قبر پر جاتا تھا ان سے ملاقات کے لیے اور آج بھی وہ وہیں گیا تھا،

زجاجہ دوپہر تک سوتی رہی اور وہ دوپہر میں ارفع کے دروازہ بجانے پر اٹھی تھی، اس نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔ آپی آپ ابھی تک اٹھی نہیں ہیں یہ شاہ بھائی نے آپ کے لیے کپڑے بھجوائے

ہیں۔اور وہ کہہ رہے ہیں کہ اپ یہ پہن کر تیار ہو جائیں پھر آپ نے ان کے ساتھ کہیں جانا ہے

"_"کہاں جانا ہے ؟

یہ تو انھوں نے مجھے نہیں بتایا، لیکن آپ یہ پہن کر تیار ہو جائیں وہ نیچے آپ کا انتظار کر رہے ہیں

_"زجاجہ کا دل تو نہیں تھا لیکن اس نے ارفع کے ہاتھ سے وہ کپڑے لے لیے دروازے بند کر کے اس نے کپڑوں کا وہ پیکٹ کھولا تو اس کے اندر انتہائی خوبصورت لال رنگ کا جوڑا تھاء جس پہ لال ہی رنگ کی کڑھائی ہوئی تھیء زجاجہ نا چاہتے ہوئے بھی یہ سوچ کر کپڑے پہننے کے لیے تیار ہو گئی کہ شاید شاہ نواز آب اس کو اپنے ساتھ اس کے گھر لے کر جائے گا

"_زجاجہ تھوڑی دیر بعد تیار ہو کر نیچے گئی تو شاہ نواز لاؤنج میں بیٹھا ہوا زجاجہ کا ہی انتظار کر رہا تھا

"_وائٹ کاٹن کے قمیض شلوار میں وہ انتہائی ہینڈ سم لگ رہا تھا

" اس کی لاہٹ گرین آنکھیں کسی کو بھی دیوانہ کرنا کا ہنر رکتے تھیں"

لڑکیاں تو تعریف کے قابل ہوتی ہیںء لیکن وہ پہلا ایسا مرد تھا جس کو زجاجہ دیکھ کر کہتی تھی کہ میں نے آج تک شاہ نواز جیسا حسین مرد کہیں نہیں دیکھاء لیکن خیر اس ٹائم وہ حسین بندہ بھی زجاجہ کو زہر ہی لگ رہا تھا،اور دوسری طرف شاہ نواز تو اپنی بیگم کو اپنی پسند کے جوڑے میں دیکھ

کر ہی دیوانہ سا ہو گیا تھا،زجاجہ لال رنگ کی لانگ قمیض کے ساتھ لال کیپری اور لال ہی رنگ کا دوپٹہ لے کر کھڑی تھی زجاجہ نے اپنے براؤن بال کھولے ہوئے تھے،زجاجہ بھی کوئی کوئی کم حسین نہیں لگ رہی تھی،زجاجہ کو جی بھر کر دیکھنے کے بعد شاہ نواز کھڑا ہو گیا تھا _"

آ گئی تم تیار ہو کر کافی ٹائم لگا دیا تم نے،زجاجہ شاہ نواز کی اس بات پر بس اپنا خون جلا کر ہی رہ گئی تھی، مگر منہ سے بولی کچھ نہیں تھی،اب چلوء"کہاں جانا ہے؟"

زجاجہ تم سوال بہت کرتی ہو اور مجھے بالکل بھی ایسے بندے نہیں پسند جو مجھ سے فضول سوال کریںءمیں آپ سے فضول سوال نہیں کر رہی ہوں، صرف آپ سے پوچھ رہی ہوں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں....؟

جب تم میرے ساتھ جا رہی ہو تو وہاں جا کر تمہیں پتہ چل ہی جائے گا،تو فضول میں پوچھنے کا مقصد؟"

یہ کہہ کر شاہ نواز باہر کے دروازے کی طرف بڑھ گیا،اور زجاجہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے پیچھے گئی _"

شاہ نواز نے گاڑی میں بیٹھ کر اندر کی طرف سے زجاجہ کے لیے گاڑی کا دروازہ کھول دیا تھا۔

زجاجہ اس کھلے ہوئے دروازے کی طرف سے آکر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی_ "جتنا براشاہ نواز اس کے ساتھ کرچکا تھا اس کی اتنی بات مانا بنتا تو نہیں تھا، لیکن کہیں نہ کہیں زجاجہ بھی اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھی، جو شخص اس کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا وہ زجاجہ کی محبت تھا، بلکہ تھا نہیں ابھی بھی زجاجہ اس سے بہت محبت کرتی تھی لیکن شاہ نواز کی گئی حرکت پر وہ اس سے بہت ناراض تھی اور اس کو اتنی آسانی سے معاف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی تھی_ا""""

گاڑی میں پہلے تو کافی دیر خاموشی رہی لیکن تھوڑی دیر بعد شاہ نواز نے ہاتھ آگے بڑھا کر گانا لگا دیا تھا۔

"طلب ہے تو تو ہے نہ نشہ

"غلام ہے دل یہ تیرا

"آ جا میری باہوں میں آ

" مریض عشق ہوں میں کر دے دعا ہاتھ رکھ دے تو دل پہ ذرا

www.novelsclubb.com

آ گر آپ کو شرم نہیں آتی اور لحاظ نہیں ہے ،اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسرے بھی آپ کی طرح ہیں ،رمضان ہے اور آپ نے یہ بیہودہ قسم کے گانے لگا لیے ہیں بند کریں ان کو ،"جو حکم بیگم سرکار آپ کا حکم سر آنکھوں پر" یہ کہہ کر شاہ نواز نے گانا بند کر دیا تھا

زجاجہ کو حیرانی ہو رہی تھی کہ آج شاہ نواز نے بغیر کوئی بحث کیے اس کی بات مان لی تھی، زجاجہ شاہ نواز کی طرف سے منہ موڑ کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی، باقی کا سارا راستہ خاموشی سے گزرا تھا۔ زجاجہ کو تو ایسے خاموش بیٹھ کر اکتاہٹ ہو رہی تھی، لیکن شاہ نواز وہ تو بہت خوش تھا، کیونکہ آج اس کی گاڑی میں زجاجہ اس کی بیوی کی حیثیت سے بیٹھی ہوئی تھی

تھوڑی دیر بعد گاڑی زجاجہ کے گھر کے باہر جا کر رکی "زجاجہ کو پہلے ہی سے اندازہ تھا کہ شاہ نواز اس کو یقیناً اس کے گھر ہی لے کر جائے گا ،اور اس کا اندازہ بالکل ٹھیک نکلا تھا، گاڑی کا ہارن سن کر اندر سے گارڈ نے گھر کا دروازہ کھولا تھا اور شاہ نواز اپنی گاڑی لے کر گھر کے اندر داخل ہوا

شاہ نواز گاڑی سے باہر نکلا اور اس نے زجاجہ کی طرف کا دروازہ کھولا، زجاجہ بھی گاڑی سے باہر آگئی تو شاہ نواز نے زجاجہ کا ہاتھ پکڑا اور اس کو لے کر اندر کی طرف چلا گیا، ابھی وہ ڈرائنگ روم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے دروازے تک ہی پہنچا تھا کہ اس نے اندر عثمان میر زبیر میر روبینہ بیگم یشفع اور خنیس کو بیٹھے دیکھا، عثمان میر اور روبینہ میر خاموشی سے بیٹھے تھے، لیکن یشفع بیگم بول رہی تھی کہ مجھے بہت افسوس ہوا ہے یہ سب سن کر کے زجاجہ گھر سے بھاگ گئی ہے، مجھے پہلے ہی وہ لڑکی کچھ سمجھ نہیں آتی تھی مجھے پہلے سے ہی لگتا تھا کہ وہ کسی کے ساتھ سیٹ ہے

"_ ان کی ایسی باتوں پر روبینہ میر اور عثمان میر کا جھکا ہوا سر اور جھک گیا تھا

لیکن خنیس میر غصے سے کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ شاہ نواز کا حوصلہ جواب دے گیا، وہ زجاجہ کے خلاف ایسی باتیں نہیں سن سکتا تھا" بس کریں اپ کیا بکواس کر رہی ہیں "

زجاجہ میرے ساتھ تھی، سب ایک دم سے شاہ نواز کو یہاں دیکھ کر اٹھ کھڑے ہوئے تھے، اور شاہ نواز کی اس بات پر سب نے اس کی طرف دیکھا تھا، زجاجہ جو شاہ نواز کے پیچھے کھڑی تھی اس کے ہاتھ پاؤں ڈر سے کانپ رہے تھے

"_ کیا مطلب زجاجہ تمہارے ساتھ تھی خنیس میر غصہ سے آگے آیا اور بولا، ہاں میرا کہنے کا صاف مطلب ہے کہ میں نے زجاجہ سے نکاح کر لیا ہے، اور وہ میرے ساتھ تھی، سن لیا آپ سب نے

"_

اور خبر دار جو میں نے کسی کے منہ سے زجاجہ کے خلاف کوئی بات سنی اس سب میں زجاجہ کا کوئی قصور نہیں ہے، میں نے اس سے زبردستی نکاح کیا ہے "

"زبیر میر بولے یہ کیا بول رہے ہو تم ؟

کیا تم پاگل ہو گئے ہو شاہ نواز ء میں بالکل ٹھیک بول رہا ہوں بابا، آپ نے جو سنا بالکل سچ سنا ہے، میں نے زجاجہ سے نکاح کر لیا ہے شاہ نواز نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا تھا۔

اور عثمان میر ان کے اندر تو ہمت ہی نہیں تھی کچھ بولنے کی وہ تو خاموشی سے سر جھکا کر بیٹھے ہوئے تھے "

شاہ نواز تم ایسا کیسے کر سکتے ہو، میں نے تمہیں ہمیشہ اپنے دوست سے بڑھ کر بھائی سمجھا ہے، اور تم نے میرے ساتھ ایسا کیا ہے، میں نے تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی نہیں کیا خنیس، تم سب کے پاس میں آیا تھا عزت سے زجاجہ کا رشتہ مانگنے پر تم سب نے کیا کیا میرے ساتھ۔۔۔؟

"کیا بھول گئے ہو تم ؟

میرے پاس یہ لاسٹ آپشن تھا، تو اس لیے میں نے اس پر عمل کر لیا، روبینہ میر تو زجاجہ کو دیکھ کر ہی جلدی سے زجاجہ کے پاس آ گئی تھیں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہوں نے زجاجہ کو اپنے گلے سے لگا لیا تھا، شاہ نواز تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ ہم کل سے کتنا پریشان ہیں، اور اب ہم پولیس سٹیشن رپورٹ لکھوانے جا رہے تھے، تم سوچ سکتے ہو کہ اگر ہم "ایسا کرتے تو ہمارے خاندان کی کتنی بدنامی ہوتی

تمہاری خود کی بھی بہن ہے تمہیں پھر بھی کسی دوسرے کی بہن کی عزت کا خیال نہیں

"_ہے

"_تم نے دوست ہو کر میری کمر میں چھرا گھونپا ہے

عثمان میر خاموش بیٹھے تھے، روبینہ نے میر صاحب سے بولا کہ آپ کچھ بولتے کیوں نہیں ہیں "شاہ نواز کو؟

"_اس نے کیا کیا ہمارے ساتھ ہمیں دھوکہ دے کر ہماری بیٹی سے نکاح کر لیا ہے

سب عثمان میر کی طرف دیکھنے لگے تھے، کیونکہ اتنی خاموشی عثمان میر کی طرف سے کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی، شاہ نواز اور زجاجہ کو دیکھنے کے بعد بھی عثمان میر نے کسی رد عمل کا کوئی اظہار نہیں کیا تھا، عثمان میر اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے روبینہ کے ہاتھ سے زجاجہ کا ہاتھ چھڑایا اور اس کو شاہ نواز کے پاس لے جا کر کھڑے ہو گئے، یہ لو یہ تمہاری امانت

ہے لے جاؤاس کواور آئندہ اسے ہمارے گھر لے کر مت آنا، تم نے اس سے نکاح کر لیا ہے تو اس کو یہاں لے کر آنے کی بھی کیا ضرورت تھی ہم تھوڑا سا اس کو ڈھونڈتے اور بعد میں یہ سمجھ جاتے کہ ہماری بیٹی مر گئی ہے، "خیر ہم اب بھی یہی سمجھ لیں گے کہ ہماری بیٹی مر گئی ہے "

تم اس کو اپنے ساتھ لے جاؤاور آئندہ اسے میرے سامنے مت لے کر آنا زجاجہ جس کو لگتا تھا کہ اس کے بابا اس کی سائیڈ لیں گے، شاہ نواز پر غصہ کریں گے وہ ان کے اس فیصلے کو سن کر حیران رہ گئی، اور ان کا چہرہ دیکھنے لگی اس سب میں زجاجہ کا کیا قصور تھا، اس کے ساتھ تو خود زیادتی کی گئی تھی، حنیس کے بابا یہ آپ کیا بول رہے ہیں آپ میری بچی کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ "

" بس خاموش ہو جاؤ سب زبیر میر اور یشفع وہ بھی عثمان میر کے ایسے فیصلے پر حیران تھے یشفع کو تو لگ رہا تھا کہ آج اس کی شاہ نواز سے جان ہی چھوٹ جائے گی ہمیشہ کے لیے، لیکن یہ سب تو بالکل اس کی سوچ سے مختلف ہو رہا تھا _ "

بابا آپ یہ کیا بول رہے ہیں اس سب میں زجاجہ کا کیا قصور ہے, سب خاموش ہو جاؤ میں اس وقت کسی کی کوئی بات نہیں سننا چاہتا _ "بس اتنی بات سننے کے بعد ہی شاہ نواز نے زجاجہ کا ہاتھ

پکڑا جو بری طرح روتے ہوئے بول رہی تھی بابا میرا کیا قصور ہےء "میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں "میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی بابا "میرے ساتھ ایسا نہ کریںء اور وہ ساتھ ساتھ روتے ہوئے شاہ نواز سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی بھی کوشش رہی تھی مگر شاہ نواز اس کو گھسیٹتا ہوا " _اپنے ساتھ باہر کی طرف لے گیا تھا

شاہ نواز زجاجہ کو گھسیٹتا ہوا لے گیا اور گاڑی کا دروازہ کھول کر اس کو اندر بٹھا دیا، زجاجہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی مگر شاہ نواز نے اس کو اندر بٹھا کر گاڑی کا دروازہ بند کر دیا، دوسری طرف سے دروازہ کھول کے وہ خود بھی گاڑی میں بیٹھ گیا اور اس نے گاڑی سٹارٹ کر دی، چھوڑیں مجھے جانے دیں میں اپنے بابا کے پاس رہنا چاہتی ہوں، مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ، زجاجہ اس وقت چپ ہو کر بیٹھ جاؤ بالکل چپ، میں ابھی کچھ نہیں سننا چاہتا شاہ نواز بہت زور سے دھاڑا تھا، زجاجہ اس کی دھاڑ پر سہم گئی تھی، اور وہ ساتھ ساتھ رو بھی رہی تھی شاہ نواز نے گاڑی چلاتے ہوئے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی تھی۔

عثمان صاحب آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ نے میری بچی کو کیوں جانے دیا شاہ نواز کے ساتھ روبینہ وہ زجاجہ سے نکاح کر کے اس کو لے کر آیا تھا، آگر میں اپنی بیٹی کو یہاں رکھ بھی لیتا تو کیا

فائدہ تھا،اور اس نے یہ جو اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے،اس سب میں ہماری بھی تو غلطی ہے اگر ہم خود ہی شاہ نواز کا نکاح زجاجہ سے کروا دیتے تو ہمیں یہ دن نہ دیکھنا پڑتا اور اس وقت میرے اندر اتنی "_ ہمت نہیں تھی کہ میں اس سے بحث کرتا

زبیر میر اور یشفع بیگم تو شاہ نواز کے نکلتے ہی اپنے گھر کے لیے نکل گئے تھے، عثمان میر صوفے پر بیٹھے ھوئے تھے اور ان کے ساتھ روبینہ بھی بیٹھی ہوئی تھیں، بابا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا "آ گر اس نے زجاجہ پر غصہ کیا تو؟

شاہ نواز ویسے بھی مجھے اس وقت بہت غصے میں لگ رہا تھا، خنیس میں جانتا ہوں وہ میری بیٹی کو خوش رکھے گا اس لیے ہی میں نے زجاجہ کو اس کے ساتھ بھیجا ہے،اب زجاجہ اس کے نکاح میں ہے اس کی بیوی ہے اور وہ ہم سے زیادہ اس پر حق رکھتا ہے، تم نے دیکھا نہیں تھا کیا،یشفع آج کیسی باتیں کر رہی تھی،اگر میں اپنی بیٹی کو اپنے گھر بٹھا بھی لیتا اس کو طلاق بھی دلوا دیتا،تو کیا وہ "میری بیٹی کو اس معاشرے میں جینے کے لائق چھوڑتی؟

"_ میں اپنی بیٹی کو دنیا کے سامنے رسوا ہوتا نہیں دیکھ سکتا تھا

اس کے نصیب میں شاہ نواز تھااور شاہ نوازاس کو مل گیا تھا، میں بس اب اس کے لیے دعاہی کر سکتاہوں کہ اللہ میری بچی کو خوش رکھے، یہ کہہ کر عثمان میر اٹھ کراپنے کمرے کی طرف چلے گئے تھے_"

شاہ نواز کافی رش ڈرائیو نگ کرنے کے بعد گھر پہنچا تھا، وہ گاڑی سے نکل کر سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا، اس کے پیچھے زجاجہ بھی کمرے میں آئی تھی، شاہ نواز تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے، اس نے آتے ساتھ ہی روتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے شاہ نواز کے سینے پر مکے مارنا شروع کر دیے تھے_"تم نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا، میرے بابا جو میرے اوپر جان دیتے تھے آج وہ تمہاری وجہ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں ان کے لیے مر گئی ہوں"تم ایسا کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ؟"

شاہ نواز نے زجاجہ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا تھا، تم نے میرے بابا کو ایک دفعہ بھی نہیں منایا، تم مجھے فوراً لے کر آگئے وہاں سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری غلطی تھی تم ان سے معافی بھی تو مانگ سکتے تھے، وہ مان جاتے۔ تمہاری ماما میرے بارے میں کیسی کیسی باتیں کر رہی تھی انہوں نے مجھے اتنا غلط سمجھا، مجھے پتہ تھا سب مجھے غلط سمجھیں گے، کوئی بھی یہ نہیں کہے گا کہ تم نے مجھے اغوا کر کے زبردستی مجھ سے نکاح کیا ہے _ سب مجھے ہی قصوروار سمجھیں گے"

جس نے جو سمجھنا ہے وہ سمجھے ,مجھے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور میں وہاں رکنا چاہتا تھاء چاچو کو منانا چاہتا میں منانے ہی گیا تھا ان کوء لیکن میں اس وقت بہت غصے میں تھا اور میں نہیں چاہتا تھا کہ میں ان کے ساتھ بدتمیزی کروں ء میں بعد میں جا کر انہیں مناؤں گا تمہارے لیےء وہ تم سے محبت کرتے ہیں مان جائیں گے "شاہنواز میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی تم نے مجھے سب کی نظروں میں گرادیا ہے -

میرے بابا مجھے دیکھنا نہیں چاہتے، وہ۔ مجھے اپنے گھر تک میں دیکھنا نہیں چاہتے، تم جیسے انسان کو کیا پتا کہ ماں باپ کی محبت کیا ہوتی ہے گھر والے خونی رشتے یہ سب کیا ہوتے ہیں، "ہاں بالکل مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے شاہنواز غصے سے بولا جب میں نے کبھی وہ رشتہ ان کی محبت دیکھی ہی نہیں ,ء تو میں کیسے جان سکتا ہوں کہ گھر والے گھر والوں کی محبت کیا ہوتی ہے مجھے تو ہمیشہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہی ہر کسی نے دو تھکارا ہے ء صحیح کہہ رہی ہو تم ء بچپن میں ہی مجھے میری ماں چھوڑ کے چلی گئی ء کیونکہ میں محبت کے لائق ہی نہیں تھا پھر میرا باپ اس نے کبھی میرے پہ توجہ نہیں دی ء پھر اس نے شادی کر لی ہمیشہ سے ہی میں تو محبت کے لیے ترسا ہوں تو میں کیسے جان سکتا ہوں کہ گھر والے ماں باپ بہن بھائی ان کی محبت کیا ہوتی ہے ء ہاں ہوں میں ظالم انسان اس دنیا نے بنایا ہے مجھے ظالم اور تم تم بھی تو وہی کر رہی ہو میری ساتھ "_

میں نے تم سے شادی اس لیے کی تھی کہ تم میری تکلیف میرے دکھوں کو سمجھو گی ان زخموں پہ مرہم کا کام کرو گی "جو ہمیشہ سے مجھے ملتے رہیں، مگر تم تم بھی دنیا جیسے ہی نکلی میں نے تم سے شادی اس لیے کی تھی کہ میں تم سے محبت کرتا تھا تم بھی تو مجھ سے محبت کرتی تھی، اس نکاح سے پہلے تو تم بہت دعویدار تھی مجھ سے محبت کی ز تم نے ہی تو کہا تھا کہ میں تم سے نکاح کر لوں میں نے ہر ممکن کوشش کی تھی کہ سب کی رضامندی سے تم سے نکاح کروں، مگر جب کوئی نہیں مانا، تمہیں سب ہی بے قصور نظر آتے ہیں سوائے میرے،

ٹھیک ہے میں ہوں ظالم میں مانتا ہوں مجھے دنیا نے بنایا ہے ظالم

بتاؤ کیا کروں میں مر جاؤں.....؟

www.novelsclubb.com

"میری زندگی کا ایک ایک لمحہ جانتی ہو تم۔پھر بھی تم یہ سب بول رہی ہو مجھے

جب میں چھوٹا تھا تو میں نے اپنے کانوں سے سنا تھا" کہ میرے باپ نے میری خالہ کی وجہ سے میری ماں کو طلاق دے دی۔کیونکہ وہ میری خالہ سے محبت کرتا تھا اس سے شادی کرنا چاہتا تھا اور میری ماں وہاں کھڑی کھڑی اس صدمے سے مر گئی تھی" جب میرے باپ نے میری ماں کو یہ کہہ کر طلاق دی تھی" کہ اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اور میں یشفع سے نکاح کرنے جا رہا ہوں۔سوچ سکتی ہو کہ کیا گزری تھی مجھ پر "

اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت مجھ سے صرف میری ماں کرتی تھی۔اور جس وقت میری ماں مجھے چھوڑ کے گئی تھی تب میں بہت چھوٹا تھا،ماں کے علاوہ میں نے صرف تم سے محبت کی ہے اور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا"

شاہ نواز یہ سب کہہ کر غصے میں کمرے سے چلا گیا تھا،اور زجاجہ وہ اب شرمندگی کی وجہ سے اپنے آپ سے بھی نظر نہیں ملا پا رہی تھی _"

زجاجہ تو شروع سے ہی شاہ نواز کے ساتھ رہی تھی،وہ تو شاہ نواز کے بارے میں سب جانتی تھی

"_ ،غصے میں آکر زجاجہ نے پتہ نہیں شاہ نواز کو کیا کیا بول دیا تھا

شاہ نواز کی ماں سمیعہ میر یشفع میر کی بہن تھیءزبیر میر یشفع کو پسند کرتے تھےء لیکن ان کی شادی سمیعہ سے کروادی گئی تھیءانہوں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی سمیعہ کو بیوی کی حیثیت سے قبول نہیں کیا تھا،اور ایسے ہی وقت گزرتا گیا تھا جب شاہ نواز ساتھ سال کا ہو گیا تو ایک دن زبیر میر سمیعہ بیگم کے سامنے آئے اور لڑتے ہوئے کہنے لگے کہ تم میری زندگی کا عذاب ہو ،"تم ایک ناپسند چیز اور ناپسند وجود ہو میرے لیے "میں کبھی تمہارے ساتھ خوش نہیں رہ سکتا تم جانتی تھی سب ،اب بہت ہوا اب میں یشفع سے نکاح کرنا چاہتا ہوں،میں اپنی اور زندگی تمہارے ساتھ برباد نہیں کر سکتا،زبیر میر اس دن یشفع بیگم سے نکاح کا ارادہ لے کر آئے تھے اور انہوں نے اس دن لڑائی کے بیچ میں شاہ نواز کی ماں کو طلاق دے دی تھی۔

شاہ نواز کی ماں طلاق جیسے بھاری الفاظ سن کر انہیں سہ نہیں سکی تھیں،اور ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے اسی وقت اللہ کو پیاری ہو گئی تھیں "_

تب شاہنواز صرف اور صرف سات سال کا تھا شاہ نواز اس دن بہت رویا تھا، لیکن اس کے بابا نے اس کو مار کر چپ کروا دیا تھا_"

شاہ نواز یہاں جو کچھ بھی ہوا ہے تم اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گے، بتایا تو اچھا نہیں ہو گا تمہارے ساتھ، _"

شاہ نواز سب جانتا تھا کہ اس کا باپ اس کے ماں سے محبت نہیں کرتا, بلکہ اس کی خالہ سے محبت کرتا ہے، لیکن وہ چھوٹا سا بچہ تھا اپنی ماں کے مر جانے کے غم میں ہی نڈھال تھا اس نے کسے سے کوئی بات نہیں کی تھی، اس کے باپ نے دوسری شادی یشفع بیگم سے کر لی تھی جو رشتے میں شاہ نواز کی سگی خالہ تھی۔

یشفع کو شروع سے ہی اپنی بہن کا بیٹا پسند نہیں تھا، آہستہ آہستہ وقت گزرتا گیا اور یشفع نے زبیر میر کے دل سے شاہ نواز کی محبت جو پہلے ہی بہت کم تھی کو بالکل ہی نکال دیا، اس وقت کے درمیان یشفع کا ایک بیٹا ہوا تھا جس کا نام اس نے رمز امیر رکھا اور رمز امیر نے شاہ نواز کی بچی ہوئی تھوڑی سی محبت اور ویلیو کو بھی ختم کر دیا تھا، اب شاہ ہ نواز بالکل بیک گراؤنڈ میں چلا گیا تھا،

شاہ نواز بہت چھوٹا تھا کہ اس کی ماں کے مرنے کے بعد چھوٹی عید آئی۔ تو یشفع بیگم اپنے بیٹے رمز امیر اور اپنی بیٹی سنن میر کے عید کے کپڑے لے کر آئی تھی، شاہ نواز بھی وہاں کھڑا تھا اور اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اس نے بولا ماما آپ میرے لیے بھی عید کے کپڑے "لائی ہیں کیا؟

"یشفع نے شاہ نواز کو گھور کر دیکھا ہاں یشفع تم میرے بیٹے کے لیے بھی کپڑے لائی ہو؟

وہ بھی دکھاؤ ذرہ، وہ زبیر جان میں تو بھول ہی گئی اپنے بڑے بیٹے کے کپڑے، یشفع مسکرا رہی "_ تھی مکروہ مسکراہٹ لیکن میں کل ہی جا کر اس کے لیے کپڑے لے آؤ گی

"اوکے ٹھیک ہے میری جان

اچھا سنو جی بولیں مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا "جی بولیں" کل میری دبئی کی فلائٹ ہے اور میں عید وہاں ہی کروں گا ٫ میری کچھ امپورٹنٹ میٹنگ ہے جس کے لیے میرا جانا ضروری ہے ٫

لیکن زبیر یہ کیا بات ہوئی میں اور بچے اپ کے بغیر کیسے عید منائیں گے بیگم مجبوری ہے سمجھو میٹنگ ختم ہوتے ساتھ ہی میں فورا گھر آ جاؤں گا ٫ اچھا ٹھیک ہے ٫ مگر ہمارا دل نہیں لگے گا آپ " کے بغیر جلدی واپس آ یئے گا، تمہاری یہی باتیں ہی مجھے تمہارا دیوانہ بناتی ہیں

اور وہ تمہاری بہن اس کو دیکھ کر ہی میرا پورا دن برا گزرتا تھا،

زہیر کو سمیعہ میر کے مرنا کا کوئی دکھ نہیں تھا،اور نہ ہی اس کو کبھی شرمندگی محسوس ہو ہی تھی

"_ اس بات پر کے سمیعہ اس کی وجہ سے مری ہے

"_سمیعہ کی موت نے تو زبیر میر کے لیے اور آسانی پیدا کردی تھی

"اور اس نے سمیعہ کے مرنے کے ایک ماہ بعد ہی یشفع سے شادی کرلی تھی

اگلے دن زبیر میٹنگ کے لیے دبئی چلے گئے تھےءزبیر کی میٹنگ میں جانے کے فورا بعد ہی یشفع شاہنواز کے کمرے میں گئی جو آرام سے سورہا تھاءیشفع نے شاہنواز کے اوپر سے مکمل کمبل کھینچ کر دور پھینکا اور ٹھنڈا یخ پانی اس کے اوپر گرادیا شاہنواز ہڑبڑا کر اٹھا وہ اس وقت صرف نو سال کا بچہ تھا۔

ماما کیا ہوا یہ پانی،یشفع نے ٹائم ضائع کیے بغیر ہی شاہنواز کو اس کے بالوں سے پکڑا اور اس قدر زور سے اس کے بالوں کو کھینچا کہ شاہنواز درد کی شدت سے رونے لگ گیا،

وہ بول رہا تھا ماما میرا کیا قصور ہے،آپ مجھے کیوں مار رہی ہیں مگر یشفع اس کو مارتی رہی بغیر وجہ

"_ بتائے،

جب میں تیرے لیے کپڑے نہیں لائی تھی، تو تو نے اپنے باپ کے سامنے یہ کیوں بولا، تو نے کیو بتایا اس کو کہ میں تیرے کپڑے نہیں لائی،

تو اس لائق ہے کہ تجھ پر پیسہ ضائع کیا جائے؟" بول

ماما مجھے معاف کر دیں میں آئندہ ایسا نہیں کروگا پلیز مجھے چھوڑ دیں مجھے درد ہو رہا ہے، شاہ نواز روتے ہوئے بول رہا تھا "_

, تو یہ سب جان کر کرتا ہے نا تا کہ تیرا باپ مجھ سے بدزن ہو جائے اور مجھے چھوڑ دے

نہیں ماما میں ایسے نہیں کرتا "_

.اس رات یشفع نے شاہ نواز کو بہت مارا تھا

www.novelsclubb.com

دو دن بعد عید تھی لیکن شاہ نواز کے کپڑے نہیں آئے تھے ء کیونکہ یشفع لانا ہی نہیں چاہتی تھی اس کے کپڑے "_

عید والے دن اس کے دونوں بہن بھائی نئے کپڑے پہن کر تیار ہو گئے تھے ء شاہ نواز کے باپ کا فون آیا تو اس کے باپ نے اپنے دونوں بچوں سے بات کی لیکن اس کے باپ کو یاد ہی نہیں رہا کہ اس کا ایک اور بیٹا بھی ہے،

شاہ نواز نے سوچا تھا کہ وہ اپنے باپ سے بات کرے گا اس کو یشفع کی شکایت لگائے گا،اور بتائے گا کہ اس کے کپڑے نہیں آئے اس کو مار پڑی ہے

لیکن اس کے باپ نے تو ایسی نوبت ہی نہیں آنے دی تھی،

وہ مایوسی سے سائیڈ پر کھڑا یہ سب دیکھتا رہا تھا،

عید والے دن رات کو شاہ نواز کے گھر سب رشتے داروں کی دعوت تھی،یشفع نے شاہ نواز کو کمرے میں بند کر دیا تھا،اور کہا تھا کہ جب تک مہمان چلے نہ جائیں تم باہر نہیں آؤ گے،شاہ نواز "_ کمرے میں سارا وقت بیٹھ کر روتا رہا تھا

مہمانوں کے جانے کے بعد ملازمہ نے آکر شاہ نواز کے کمرے کا دروازہ کھول دیا تھا, صبح سے "_ بھوکے ہونے کی وجہ سے شاہ نواز فوراً ہی کمرے سے باہر نکلا اور کچن کی طرف گیا

تب یشفع ملازمہ سے کہہ رہی تھی کہ جن برتن اور پتیلوں میں کھانا بنا ہے ان سب کو دھو کر جانا " تم ء" جی بی بی جی

شاہ نواز کچن کے کونے میں کھڑا یشفع کے جانے کا انتظار کر رہا تھا۔یشفع جب پیچھے مڑی اور اس نے شاہ نواز کو دیکھا تو ملازمہ کو کہنے لگی، نہیں تم آج چھٹی کرو عید ہے تمہارے گھر میں بھی بچے اور شوہر تمہارا انتظار کر رہے ہوں گے جاؤ تم،آج تمہاری چھٹی ہے_"

ملازمہ کے جانے کے بعد یشفع نے شاہ نواز کو اپنے قریب بلایا،اور اس کے بازو کو پکڑ کر اس قدر زور سے مروڑا کہ شاہ نواز کی چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی، لڑکے یہ سب گندے برتن اور یہ پتیلے تم دھو گے_"

لیکن ماما مجھے بھوک لگی ہے ،میں پہلے کھانا کھالو پھر دھودوں گا،

زبان مت چلاؤ میرے سامنے جب تک تم یہ سب برتن نہیں دو گے تمہیں کھانا نہیں ملے گا،

شاہ نواز نے کھانے کی خاطر اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے سارے پتیلوں اور برتنوں کو دھویا تھا،اور اس کے بعد بھی یشفع نے اس کو صرف ایک پلیٹ بچے ہوئے چاول دیے تھے۔

شاہ نواز کے ہاتھ برتن مانجنے کی وجہ سے چھل گئے تھے۔پوری رات وہ اپنے کمرے میں بیٹھ کر رویا تھا شاہ نواز نے اپنے باپ کے واپس آنے کے بعد اس کو کچھ نہیں بتایا تھا ،کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے یشفع کی شکایت اپنے باپ کو لگائی تو اس کے ساتھ اس سے بھی زیادہ برا سلوک

کیا جائے گا، وہ بہت چھوٹی عمر میں ہی بہت سمجھدار ہو گیا تھا۔ماں کے مر جانے کے بعد باپ کی لا پرواہی نے اسے بہت سمجھدار کر دیا تھا

"_ پہلے تو کچھ عرصے شاہ نواز سے جان چھڑانے کے لیے یشفع نے زبیر سے کہہ کر شاہ نواز کو مدرسے میں داخل کروا دیا تھا وہ چاہتی تھی کہ وہ وہاں ہی رہے

"_ زبیر میر نے شاہ نواز کو مدرسے میں داخل تو کروا دیا تھا یشفع کے کہنے پر

لیکن شاہ نواز روز گھر آتا جاتا تھا، شاہ نواز مدرسے جا کر کافی اچھا محسوس کرتا تھا، مدرسے جا کر شاہ نواز نے قرآن مجید کو بہت اچھے سے حفظ کر لیا تھا۔اس کی آواز بہت خوبصورت تھی سننے والا بہت دیر تک اس کی تلاوت سن سکتا تھا، اور اس نے قرآن مجید کو ترجمے سے بھی پڑھا تھا مدرسے جا کر اسے پتہ چلا تھا کہ اللہ کیا ہے، اللہ کون ہے، وہ اللہ کے بہت قریب ہو گیا تھا اور پھر اس نے اللہ کو اپنا دوست بنا لیا تھا، اب اسے کسی دوست کی ضرورت نہیں رہی تھی اس نے اپنا دوست اللہ کو ہی بنا لیا تھا،

آہستہ آہستہ شاہنواز کی عمر بڑھ رہی تھی جب شاہنواز 15 سال کا ہوا تو اس نے اپنی میٹرک کے امتحان میں ٹاپ کیا تھا" جب وہ گھر آیا اس نے گھر آ کر اپنے باپ کو یہ بات بتائی تو اس کا باپ بہت خوش ہوا تھا۔

بابا میں بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوا ہوں، آگے میں ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں، اس لیے آپ میرا ایک اچھے کالج میں ایڈمیشن کروائیں، تاکہ ایف ایس سی کے بعد میں آگے اپنی ڈاکٹر کی ڈگری مکمل کر سکوں_"

نہیں زبیر بالکل بھی اس بات کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ڈاکٹر بن کر کیا کرے گا، آگے جا کر اس نے آپ کا بزنس ہی سنبھالنا ہے اس لیے اس کو وہی سبجیکٹ پڑھائیں، "لیکن ماما" میں نے کہا نا میرے آگے زبان مت چلایا کرو، شاہنواز جاؤ یہاں سے اور جو کہا جائے تمہیں بس وہی۔ کیا کرو_"

شاہنواز کے جانے کے بعد زبیر میر یشفع سے بولے، ایسے مت ڈانٹا کرو اس کو یشفع چھوٹا ہے ابھی۔

چھوٹا نہیں ہے 15 سال کا ہو گیا۔یشفع غصے سے بولیں۔اچھا بابا غصہ مت کرو تم جو بولو گی یہ وہی پڑے گا،شاہ نواز اپنے کمرے میں آکر ہمیشہ کی طرح بہت رویا تھا،اس نے اللہ تعالی سے بہت دعا کی تھی کہ یااللہ میری ماں کو واپس بھیج دے،یا مجھے میری ماں کے پاس بلا لے میں یہاں نہیں رہنا چاہتا"_

اس دن کے بعد شاہ نواز کا دل بڑھائی سے بھی آچاٹ ہو گیا تھا،لیکن اس کے باپ نے زبردستی اس کو یشفع کے کہے گئے سبجیکٹ رکھوادیے تھے۔ف وہ پڑھنے کی بہت کوشش کرتا تھا کیونکہ وہ یشفع سے مار نہیں کھانا چاہتا تھا۔

اتنا بڑا ہونے کے بعد بھی یشفع اس کو مارنے کا موقع ڈھونڈتی تھی شاہ نواز نے اپنی ماں کے مرنے کے بعد بہت تکلیفیں اٹھائی تھیں۔

واحد ایک روبینہ اور عثمان ہی تھے جو شاہ نواز سے پیار کرتے تھے،شاہ نواز جب ان کے گھر جاتا تو اس کا بہت خیال رکھتے،بچپن سے ہی خنیس شاہ نواز کا دوست تھا،جب یہ دونوں کھیل رہے ہوتے تو زجاجہ بھی ان کے پاس آکر بولتی تھی۔

www.novelsclubb.com

بھائی میں بھی آپ کے ساتھ کھیلوں ؟" نہیں "کیوں ! شاہ نواز بھائی مجھے بھی اپنے ساتھ کھلائیں نا، تم مجھے بھائی مت بولا کروزجاجہ ، مگر کیوں ماما بولتی ہیں شاہ بھائی آپ کے بھائی ہیں ان کو بھائی بول کرو۔_ "زجاجہ آ گر تم مجھے بھائی بولو گی تو میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں کھلاؤں گا،اوکے ٹھیک ہے سوری میں اب آپ کو بھائی نہیں بولو گی پکا پرامس، شاہ نواز کو زجاجہ بچپن سے ہی پسند تھی، شاہ نواز کو زجاجہ بچپن سے ہی بہت پسند تھی، کیونکہ جب شاہ نواز ان کے گھر جاتا تو وہ اس کے لیے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پانی لے کر آتی تھی۔

اور اس کے سامنے بیٹھ کر اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو پورا کھول کر اس کا دیدار کرتی تھی، شاہ نواز کو "وہ ایسے کرتے ہوئے بہت اچھی لگتی تھی

شاہ نواز بھائی" مجھے بھائی مت بولو زجاجہ" شاہ نواز اب کی بار غصے سے بولا تھا،آپ غصہ کیوں کر رہے ہیں اب نہیں بولوں گی آپ کو بھائی،زجاجہ ناک پھولا کر بولی، لیکن آپ ہیں تو میرے "_ بھائی ہی نہ میں تمہارا بھائی نہیں ہوں

"_ آپ ایسے کیوں بول رہے ہیں, ماما نے بولا تھا کہ آپ میرے بھائی ہیں ٫

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں جس سے ہم شادی کرتے ہیں وہ ہمارا بھائی نہیں ہوتاء ہاں تو میں نے تو آپ سے شادی نہیں

کی نا" شاہ نواز اپنے سے آٹھ سال چھوٹی بچی کو ایسے سمجھا رہا تھا جیسے وہ تو ابھی سمجھ جائے گی "_

ہاں تو جب تم بڑی ہو جاؤ گی تو پھر تم مجھ سے شادی کرو گی اس لیے میں تمہارا بھائی نہیں

ہوں _"

"اوہ اچھا لیکن میں آپ سے شادی نہیں کروں گی

"شاہ نواز غصے سے بولا کیوں ؟

کیونکہ آپ بہت گندے ہیں, آپ بہت زیادہ غصہ کرتے ہیں مجھے پیار بھی نہیں کرتے ء مجھے

ڈانٹتے ہیں اور آپ میرے لیے ٹافی بھی نہیں لے کے آتے ہو نا،

www.novelsclubb.com

خنیس بھائی میرے لیے روز چاکلیٹ لے کر آتے ہیں، اچھا چلو اب لے کر آؤ گا میں تمہارے

لیے چاکلیٹ، پھر کرو گی تم مجھ سے شادی؟ "

" جی ٹھیک ہے وعدہ کریں پہلے کہ آپ میرے لیے چاکلیٹ لے کر آئیں گے، "اوکے وعدہ

میں ماما کو بتا دو کہ آپ میرے لیے ٹافی اور چاکلیٹ لاہیں گے ء اس لیے میں آپ سے شادی کرو

گی ؟ "

"_ نہیں پاگل ان کو نہیں بتانا

"لیکن کیوں"

"_ کیونکہ جب کریں گے تو بتادیں گے نہ، ابھی چپ ہو جاؤ، اوکے ٹھیک ہے

! شاہ بھائی" پھر بھائیء سوری سوری شاہ جانو

جانو؟؟؟ شاہ نواز نے حیرانگی سے زجاجہ کو دیکھاء

ہاں نہ ماما کی بابا سے شادی ہو گئی ہے نہ تو وہ بھی بابا کو جانو ہی بولتی ہیں،

زجاجہ دونوں ہاتھ ہلا ہلا کر شاہ نواز کو یہ بات بتا رہی تھی اور شاہ نواز اس کی باتوں پر ہنسے جا رہا تھا،

اس دن کے بعد شاہنواز جب بھی زجاجہ کے گھر جاتا تو اس کے لیے لازمی چاکلیٹ لے کر جاتا

"_ تھا

اس نے زجاجہ سے دوستی کرلی تھی، آہستہ آہستہ دوستی کب محبت میں بدل گئی اسے پتہ ہی نہیں

چلا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ نواز نے اپنے ناپسندیدہ سبجیکٹ پڑھ لیے تھے اور اب وہ اپنے باپ کے ساتھ بزنس میں ہیلپ کرواتا تھا، آہستہ آہستہ عمر بڑھتی رہی لیکن یشفع کس زیادتیاں اس کے ساتھ کبھی کم نہیں ہوئی تھیں،

مگر اب وہ بڑا ہو گیا تھا خود مختار تھا اس نے اب اپنے لیے خود فیصلے کرنا شروع کر دیے تھے،

زجاجہ بھی جانتی تھی کہ وہ بھی شاہ نواز سے محبت کرنے لگی ہے،

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش تھے شاہ نواز نے بہت محنت سے بزنس میں اپنا نام بنایا تھا،

اس نے اپنے لیے اتنے پیسے جمع کر لیے تھے کہ وہ گھر بیٹھ کر بھی آگے کی پوری زندگی کھاتا تو کھا سکتا تھا_"

اس نے جب پہلے دن آفس جانا شروع کیا تھا اور اس کی پہلی رقم جو اس نے کمائی تھی, اس سے اس نے زجاجہ کے لیے چھوٹی سی سونے کی بالیاں لی تھی, اور وہ ہر بار آہستہ آہستہ زجاجہ کے لیے کچھ نہ کچھ لیتا رہتا تھا، اس نے ایک دفعہ زجاجہ کو سونے کا بریسلیٹ بھی گفٹ کیا تھا، لیکن زجاجہ نے وہ لینے سے انکار کر دیا، وہ کہتی تھی کہ میرے لیے اس دنیا میں سب سے زیادہ قیمتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ ہیں، یہ مہنگے تحفے مہنگی چیزیں میرے لیے اہمیت نہیں رکھتی شاہ نواز کو اپنی ماں کی بعد پہلی ایسی عورت ملی تھی جو اس سے محبت کرتی تھی اور اس کو ہر حال میں قبول کرنے کے لیے تیار تھی۔ "_

زجاجہ سے محبت کرتے کرتے اسے پتہ ہی نہیں چلا کب یہ محبت زجاجہ کے لیے عشق میں تبدیل ہو گئی تھی "

اب وہ وقت آگیا تھا کہ وہ زجاجہ کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا، زجاجہ کو چھوڑ دینا اس کے بغیر رہنا یہ سب اس کے لیے ممکن نہیں تھا "_

زجاجہ اس کے جینے کی آخری وجہ تھی اور وہ اپنی جینے کی یہ آخری وجہ ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا۔ اتنا سب ہونے کے باوجود بھی اس نے زجاجہ سے نکاح کر لیا تھا۔ اسے لگا تھا کہ زجاجہ اس کو سمجھے گی مگر زجاجہ الٹا اس سے ناراض ہو گئی تھی، یہاں غلطی زجاجہ کی بھی نہیں تھی، وہ ایک اچھی لڑکی تھی وہ اپنے گھر والوں کی مرضی کے بغیر شادی نہیں کرنا چاہتی تھی "_

زجاجہ اس وقت بیٹھ کر پچھتا رہی تھی کہ ،اس نے شاہ نواز کو کچھ زیادہ ہی بول دیا تھا، مگر ہم جو الفاظ اپنے منہ سے ادا کر دیتے ہیں وہ واپس نہیں لوٹتے،اگر یہ بات ہم پہلے سمجھ جائیں تو بعد میں ہمیں یوں شرمندہ نہ ہونا پڑے "شاہ نواز غصے میں کمرے سے نکل کر گیا تھا اور غصے میں وہ اپنی گاڑی کی چابی لانا ہی بھول گیا تھاء جو اس کے بیڈ ڈرار پر رکھی ہوئی تھیء

مگر آب اس کا دوبارہ اپنے کمرے میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھاء وہ پیدل ہی گھر سے نکل گیا ء باہر کافی تیز بارش ہو رہی تھی فروری کا مہینہ تھاء اس بار رمضان سردیوں میں آیا تھاء جہاں شاہ نواز کا فارم ہاؤس تھا وہاں بہت کم ہی لوگ رہتے تھے" ء

وہ گھر سے نکل کر سیدھا چلتا جا رہا تھا صاف ستھرا روڈ اور آس پاس سبزہ ہی سبزہ تھا باہر قدرتی ہوُا

"_ میں آکر شاہ نواز کافی اچھا محسوس کر رہا تھا

"_ مگر اس کا دل اس کے دل کو سکون نہیں تھا کسی حال میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم جیسے انسان کو کیا پتا کہ ماں باپ کی محبت کیا ہوتی ہے، گھر والے خونی رشتے یہ سب کیا ہوتے ہیں، "ہاں بالکل" مجھے کیسے پتہ ہو سکتا ہے ء شاہ نواز غصے سے بولا جب میں نے کبھی وہ رشتے اور ان کی محبت دیکھی ہی نہیں ہے تو "

"_ شاہ نواز روڈ پر چلتے ہوئے وہیں نیچے زمین پر بیٹھ گیا تھا

شاہ نواز کی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے، آسمان سے برستی بارش میں اس کے آنسوں بھی شامل ہو رہے تھے، ایک دفعہ شاہ نواز زجاجہ کو بتا رہا تھا کہ مجھے لگتا ہے کہ بارش خدا کی بڑی نعمت ہے، یہ لوگوں کے بہتے ہوئے آنسوں کو چھپا لیتی ہے، اس لیے مجھے بارش بہت پسند ہے، لوگ کہتے ہیں مرد نہیں روتا مرد بہادر ہوتا ہے، جو مرد روتے ہیں وہ بزدل ہوتے ہیں، مگر ایسا نہیں ہے جو انسان روتا نہیں ہے وہ انسان کہلانے کے لائق ہی نہیں ہے،

مرد بہادر ہوتا ہے ہر وقت عورتوں کی طرح چھوٹی چھوٹی باتوں پر آنسوں نہیں بہاتا، مگر جب اس کا دل دکھتا ہے تو وہ اکیلے میں روتا ہے، سب سے چھپ کر جب اس کو اس کی محبت کرنے والی ماں چھوڑ کر چلی جاتی ہے تب، جب وہ اپنی بہن کو رخصت کرتا ہے تب، جب اس کی محبوب

بیوی اس سے محبت نہیں کرتی تب، جب اس کی بیٹی پیدا ہوتی اور وہ اس کو پال پوس کر رخصت

کرتا ہے تب، وہ ہمیشہ خوشی اور غم میں سب سے چھپ کر روتا ہے"_

" یہ سب کے سامنے میچور نظر آنے والے مرد اکیلے میں روتے بھی ہیں

"شاہ نواز جیسا بہادر مرد بھی اکیلے میں روتا ہے_

"اور رونا تو کوئی بری بات نہیں ہے، میں نے بتایا جو انسان روتا نہیں ہے وہ انسان ہی نہیں ہے۔

زجاجہ کافی دیر بعد وہاں سے اٹھی اور نیچے بی جان کے پاس چلی گئی۔بی جان کچن میں تھیں بی

"جان افطاری کے لیے سامان تیار کر رہی ہیں آپ؟

ہاں آؤ بیٹا کچھ چاہیے کیا تمہیں، نہیں بی جان کیا آج میں آپ کے ساتھ افطاری بنانے میں مدد

کروا سکتی ہوں، ہاں بیٹا کیوں نہیں ضرور یہ تمہارا اپنا گھر ہے، بتاؤ میں تمہاری کیا مدد کروں،"کچھ

" بھی نہیں بی جان میں شاہ نواز کے لیے خود افطاری بناؤں گی

ماشاءاللہ بیٹا کیوں نہیں بناؤ بناؤ۔زجاجہ کو کنگ ماسٹر تھی اس کے ہاتھ کی بنی ہوئی کھانے کی

چیزیں شاہ نواز کو بہت پسند تھی، وہ جب بھی ان کے گھر جاتا تھا تو زجاجہ کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا ہی

کھاتا تھا، زجاجہ نے شاہ نواز کے لیے کھانے میں بریانی اور افطاری میں فروٹ چاٹ اور سموسے تیار کیے تھے _"

شاہ نواز اتنی دیر وہاں بارش میں بیٹھ کے بھیگتا ہی رہا تھاء

افطاری سے پانچ منٹ پہلے وہ گھر پہنچا تھاء جب وہ گھر آیا تو ارفع اس سے بولی بھائی آپ کہاں چلے گئے تھے، آپ کی گاڑی بھی باہر کھڑی تھی، گارڈ بتا رہا تھا کہ آپ پیدل ہی باہر چلے گئے اتنی بارش میں،

" ہاں بس ویسے ہی

"اچھا چلیں آپ یہ سوٹ چینج کریں ورنہ آپ ٹھنڈ سے بیمار ہو جاہیں گے "

" اور آ کر ہمارے ساتھ افطاری کریں

نہیں ارفع بچے میرا دل نہیں ہے صرف تھوڑی سی افطاری تم میرے کمرے میں بھجوا دوء یہ کہہ کر شاہ نواز اپنے کمرے میں چلا گیا تھاء

کیا بول رہا تھا تمہارا بھائی ؟" زجاجہ نے ارفع سے پوچھا،

وہ کہہ رہے تھے کہ ان کا یہاں بیٹھ کر افطاری کرنے کا دل نہیں ہے، تو ان کی افطاری ان کے کمرے میں بھجوادی جائے، اچھا ٹھیک ہے میں دے آؤں گی ان کو افطاری تم دوسرے کام دیکھو

،

" جی ٹھیک ہے آپی

یہ کہہ کر زجاجہ کچن میں گئی اور اس نے شاہ نواز کے لیے ایک ٹرے تیار کی جس میں اس نے اپنے ہاتھوں سے بنی ہوئی تمام چیزیں رکھیں، کمرے میں جا کر زجاجہ نے کھانا صوفے کے سامنے والی بلیک شیشے والے ٹیبل پر رکھا، شاہ نواز شاید ابھی واش روم میں تھا اور اپنے کپڑے تبدیل کر رہا تھا، کپڑے تبدیل کرنے کے بعد جب شاہ نواز باہر آیا تو آکر سیدھا اپنے بیڈ پر لیٹ گیا، اس نے زجاجہ کو بالکل نظر انداز کیا تھا، شاہ جی میں نے آج آپ کے لیے افطاری بنائی ہے، شاہ نواز نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔، شاہ نواز چپ تھا بالکل چپ جیسے پہلے زجاجہ چپ ہوا کرتی تھی، شاہ جی میں آپ سے کہہ رہی ہوں آج میں نے آپ کے لیے افطاری بنائی ہے،

ویسے تو زجاجہ شاہ نواز سے ناراض تھی لیکن جو کچھ وہ آج شاہ نواز کو کہہ چکی تھی تو اس کی معافی کے لیے ہی زجاجہ نے آج شاہ نواز کے لیے افطاری بنائی تھی، زجاجہ اس وقت میں اکیلا رہنا

"_ چاہتا ہوں تم یہاں سے چلی جاؤ

لیکن میں نے آپ کے لیے افطاری بنائی ہے, تو کیا آپ میرے ساتھ افطاری نہیں کریں گے

،"نہیں" یہ کہہ کر شاہ نواز اٹھ کر اپنے کمرے میں رکھے ہو صوفے پر بیٹھ گیا تھاءزجاجہ بھی اٹھ کر اس کے ساتھ جا کے بیٹھی گئی،"شاہ جی" زجاجہ میں نے بولا ہے میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں، چلی جاؤ یہاں سے، شاہ جی مجھے معاف کر دیں آج میں کچھ زیادہ ہی بھول گئی، شاہ نواز زجاجہ کی بات "پر ہنستے ہوئے بولا اس کی ہنسی کرب والی ہنسی تھی کس بات کی معافی؟

جو میں نے بولا آج اس کی معافی،

بالکل ٹھیک ہی تو بولا تم نے اس میں معافی والی کیا بات ہے میں ہوں ہی اس لائک،

نہیں ایسی بات نہیں ہے" جیسے بھی بات ہے, تم اب یہاں سے جا سکتی ہو میں یہاں اکیلے بیٹھنا چاہتا ہوں، شاہ نواز کی اس بات پر زجاجہ اٹھ کر کمرے سے باہر چلی گئی تھی۔پہلے زجاجہ شاہ نواز سے خود بھی ایسی بد تمیزی کرتی تھی لیکن شاہ نواز کے ایسے روڈ بیہیویئر پر اس کو رونا آ رہا تھا۔

وہ جا کرافطاری کے لیے سب کے ساتھ بیٹھ گئی اس نے سب کے ساتھ افطاری کی، افطاری کرنے کے بعد وہ بی جان کے ساتھ کچن کے کام کرواتی رہی، اب تک وہ دوبارہ کمرے میں نہیں گئی تھی_"

شاہ نواز نے تھوڑی سی ہی افطاری کی تھی، اور اس کے بعد وہ وہیں صوفے پر ہی اراتر چھا ہو کر لیٹ گیا تھا_"

سردیوں میں اتنی زیادہ بارش میں بھیگنے کی وجہ سے شاہ نواز کا سر دکھ رہا تھا اور اس کو بخار بھی ہو گیا تھا_"

رات کو سب کاموں سے فارغ ہو کر زجاجہ تقریبا 10 بجے کمرے میں آئی تھی_"

شاہ نواز ابھی بھی صوفے پر اسی حالت میں لیٹا ہوا تھا ,

زجاجہ شاہ نواز کے پاس گئیء "شاہ جی" اٹھیں اور بیڈ پہ جا کر سو ہیں ء

شاہ نواز کو کافی دفعہ آواز دینے کے بعد بھی جب شاہ نواز نے کوئی جواب نہیں دیاء تو زجاجہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ہلایاء شاہ نواز کا ہاتھ بہت تیز گرم ہو رہا تھا، زجاجہ نے شاہ نواز کے ماتھے پر ہاتھ لگایا، ان کو تو بہت سخت بخار ہو رہا ہے، زجاجہ ایک دم پریشان ہو گئی تھی۔"

"شاہ جی اٹھیں بیڈ پر چلیں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

"_ شاہ نواز اس کی آواز پر تھوڑا سا کسمسا کر دوبارہ سو گیا تھا

اب میں کیا کروں زجاجہ شاہ نواز کو دیکھ رہی تھی، پھر وہ نیچے گئی اور ایک باول میں ٹھنڈا پانی اور پٹیاں رکھ کر لائی، زجاجہ نے شاہ نواز کو ٹھنڈے پانی کی پٹیاں لگائیں لیکن اس کا بخار کم نہیں ہو رہا تھا، زجاجہ نے ساری رات بیٹھ کر شاہ نواز کی ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کی رات کو اس کو پتہ ہی نہیں چلا کہ وہ کس وقت سو گئی،

سحری کے وقت جب ارفع نے آکر کمرے کا دروازہ بجایا تو کھٹکے سے شاہ نواز کی آنکھ کھلی وہ دروازہ کھولنے کے لیے اٹھنے لگا تھا کہ اس کو اپنی بازو پر بوجھ سا محسوس ہوا، شاہ نواز نے دیکھا کہ زجاجہ شاہ نواز کے بازو پر سر رکھ کر سو رہی تھی۔

منظر کچھ یوں تھا کہ شاہ نواز صوفے پر لیٹا ہوا تھا اور زجاجہ اس کے بازو پر سر رکھ کر زمین پر سو رہی تھی، اتنی ناراضگی کے باوجود بھی شاہ نواز اپنی محبوب بیوی کو ایسے دیکھ کر مسکرائے بغیر نہ رہ سکا تھا، وہ زجاجہ کو دیکھ رہا تھا کہ اس کی نظر ٹیبل پر پڑے پانی اور پٹیوں پر پڑی، کیا رات میری

"اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی؟

،شاید زجاجہ بیچاری نے ساری رات اس کی پٹیاں کی تھی اسی لیے وہ یہاں پر ہی سو گئی تھی، ابھی وہ یہ سوچ رہا تھا کہ اتنے میں ارفع نے دوبارہ دروازہ بجایا، ہاں اٹھ گئے ہیں ارفع آتے ہیں، اس کے بعد شاہ نواز نے زجاجہ کو اٹھایا، زجاجہ اٹھ جاؤ بی جان سحری کے لیے بلا رہی ہیں، شاہ نواز کا بازو ابھی تک زجاجہ کے سر کے نیچے تھا اس نے اپنا بازو نہیں ہلایا تھا تاکہ زجاجہ بے آرام نہ ہو،

"زجاجہ ایک دم ہڑبڑا کر اٹھی تھی، جی کیا ہوا شاہ جی آپ کی طبیعت ٹھیک ہے نہ اب؟

"ہاں میں ٹھیک ہوں اٹھ جاؤ سحری کا ٹائم ہو گیا ہے بی جان بلا رہی ہیں"

شاہنواز اور زجاجہ دونوں نیچے سحری کرنے کے لیے گئے تو ٹیبل پر یشفع زبیر میر اور ان کے دھونے بچے سنن میر اور رمزا میر بیٹھے ہوئے تھے" ان کو دیکھ کر شاہنواز کا موڈ سخت خراب ہوا تھا، السلام وعلیکم !

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام ! زجاجہ وہ تو آگے ہی نہیں آئی تھی، سب کو دیکھ کر پیچھے ہی رک گئی تھی، کیا حال ہے بیٹا ٹھیک ہو تم، جی بابا ٹھیک ہوں، شاہ نواز نے کرسی کو گھسیٹتے ہوئے اپنے باپ کو جواب دیا تھا، بھائی کیسے ہیں آپ سنن اور رمزا نے شاہ نواز سے پوچھا، وہ دونوں شاہ نواز سے کافی محبت کرتے تھے لیکن شاہ نواز ان سے کم ہی بات چیت کرتا تھا، یشفع کی وجہ سے اس کے دل میں ان

کے لیے فرق آگیا تھا، لیکن وہ ان کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کرتا تھا، ہاں مگر ان کے ساتھ اس کا دوستانہ ماحول نہیں تھا، زجاجہ تم بھی بیٹھو جب شاہ نواز چیئر پر بیٹھ گیا تو اسے احساس ہوا کہ زجاجہ ابھی تک نہیں بیٹھی، تو وہ اٹھا اور اس نے زجاجہ کے لیے کرسی گھسیٹی اور اس کو بلایا، زجاجہ نے انکھوں ہی آنکھوں میں شاہ نواز کو دیکھا اور پھر آگے آکر کرسی پر بیٹھ گئی، زجاجہ کہ کرسی پہ بیٹھنے کے بعد شاہ نواز بھی اپنی جگہ پر بیٹھ گیا، اج ہم صبح صبح ہم تمہارے گھر آ گئے تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے، ڈیڈ یہ بھی آپ کا اپنا ہی گھر ہے آپ جب چاہیں تب آ سکتے ہیں، "_

سب سحری کر رہے تھے، جب زبیر میر بولے، اچھا بیٹا میں تم سے کچھ بات کرنے آیا تھا، شاہ نواز اپنے باپ کی طرف متوجہ ہوا، "جی بابا بولیں "بیٹا اب ہماری بہو کو اس کے گھر لے کر آؤ تمہارا گھر تو وہ گھر ہے نا جہاں ہم سب رہتے ہیں، بابا جہاں میں رہوں گا، میری بیوی بھی میرے ساتھ وہیں رہے گی، اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیوی سب کے ساتھ رہے اور اسے کوئی پریشانی ہو، میں اب اکیلا ہی رہنا چاہتا ہوں اپنی بیوی کے ساتھ، یہ گھر میں نے اسی لیے بنایا تھا کہ ہم سکون سے رہ سکیں "_

اچھا بیٹا چلو ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی جو تمہیں ٹھیک لگے وہی کرو ءاب تمہاری زندگی ہے تم نے گزارنی ہے زبیر میر مسکرا کر بولے تھے،

یشفع جو زبیر میر کو یہاں بھر کر لائی تھیں کہ شاہ نواز کو واپس اپنے ساتھ لے کر جانا ہے،اپنے شوہر کے ایسے فیصلے پر خون جلا کر ہی رہ گئی تھیں۔ لیکن بیٹا اپنی بیوی کو ہمارے گھر دعوت پر تو لے کر آؤ نا آج شام تم ہمارے ساتھ افطاری کرو گے، ٹھیک ہے نہ "جی بابا دیکھتے ہیں انشاءاللہ "

سب نے اپنی اپنی سحری کی اس کے بعد سنن تو زجاجہ کے پاس آکر بیٹھ گئی "زجاجہ تم میری بھابھی بن گئی ہو مجھے اتنی خوشی ہو رہی ہے "سنن کی بات پر زجاجہ مسکرا دی

سنن اور زجاجہ آپس میں دوست تو نہیں تھیں ءلیکن کزن ہونے کی حیثیت سے ان کی اچھی سلام دعا ضرور تھی ءدونوں کافی دیر تک بیٹھ کر باتیں کرتی رہی ءاور رمزا میر اور شاہ نواز اپنے بابا کے ساتھ بیٹھ کر بزنس کے بارے میں باتیں کرتے رہے ءشاہ ہ نواز اب رمزا کو بھی اپنے ساتھ بزنس میں لگاؤ کب تک ایسے ہی پھرتا رہے گا یہ،

نہیں بابا ابھی تو میں چھوٹا ہوں ء

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب شاہ نواز تمہاری عمر کا تھا نہ رمزا تواس نے سب سنبھال لیا تھا اب تمہاری بھی باری ہے،

شاہ نواز بولا جی بابا ضرور جلد ہی اس کا آفس میں تیار کروا دوں گا "اس کے بعد یہ آفس جوائن " " کر سکتا ہے، "جیتے رہو میرا بچہ

اچھا بیٹا اب ہم چلتے ہیں ءانشاءاللہ شام کو افطاری میں ملاقات ہو گی "زبیر میر کی اس بات پر سب اٹھ کر کھڑے ہو گئے تھے ،اور پھر ایک دوسرے سے مل کر سب باہر کی طرف بڑھ گئے،

شاہ نواز اور زجاجہ ان لوگوں کو چھوڑ کر واپس اندر آگئے تھے بی جان اور ارفع تب تک سونے جا چکی تھیں "_

www.novelsclubb.com

کمرے میں آکر زجاجہ شاہ نواز سے بولی شاہ جی میں شام کو آپ کے ساتھ افطاری پر نہیں جاؤں گی،

"کیوں"

مجھے ڈر لگتا ہے آپ کی ماما پھر سے کچھ غلط بولیں گیء کوئی کچھ نہیں بولے گا تم فکر مت کرو، میں ہوں نہ تمہارے ساتھ،

اور اب چپ کر کے سو جاؤ زجاجہ پہلے ہی اتنا زیادہ ٹائم ہو گیا ہے "شاہ جی اب آپ کی طبیعت ٹھیک ہے؟"

"تمہیں اس سے کیا میں جیسے بھی رہوں

"شاہ جی آپ ایسے بچوں جیسی باتیں کیوں کر رہے ہیں؟

میں بچوں جیسی باتیں کر رہا ہوں...؟

شاہ نواز نے آبرو آچکا کر زجاجہ سے پوچھا، اچھا نہ شاہ جی پلیز مجھے معاف کر دیں، میں نے آپ کو جو بھی کچھ بولا مجھے نہیں بولنا چاہیے تھا،

" مگر جو اپنے میرے ساتھ کیا ہے

www.novelsclubb.com

"وہ بھی کسی حساب سے ٹھیک نہیں تھا زجاجہ تمہیں ایک بات بتاؤں میں"

" جی بولیں"

"میں مجبور ہوں"

"کیا مطلب شاہ جی؟

میں مجبور ہوں زجاجہ میں تم سے ناراض نہیں رہ سکتاء میں اپنے دل کو جتنا بھی سمجھالوںء لیکن میں تم سے دور رہنے کا تم سے ناراض رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتا"اس معاملے میں میں بہت مطلبی ہوںء کیونکہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتاء مجھے تمہاری ضرورت ہے اور ہمیشہ رہے گیء

شاہ نواز کی اس بات پر زجاجہ بولی کہ ،

شاہ جی آپ کل بابا کے پاس جائیں گے پلیز آپ ان سے ایک دفعہ بات کریں نامیں ان کے بغیر نہیں رہ سکتی میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں"ہاں میں جاؤں گا چاچو کے پاس اور مجھے یقین ہے " کہ وہ مان جائیں گے_ تم پریشان مت ہو

"اچھا بات سنو

جی بولیں یہاں میرے پاس آکر بیٹھوء زجاجہ شاہ نواز کے پاس بیڈ پر جا کر بیٹھ گئیء ویسے مجھے تو لگتا "_ تھا کہ تم اتنی آسانی سے نہیں مانوں گیء لیکن تم تو مان گئی

میں ابھی بھی آپ سے ناراض ہوں ابھی بھی نہیں مانیء

"لیکن باتیں تو صحیح کر رہی ہو تم مجھ سے"

" کیونکہ جس طرح آپ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہیں نا

"اس طرح میں بھی مجبور ہوں"

آپ سے محبت نہ کرتی ہوتی ناتو کبھی آپ سے بات نہ کرتی، زجاجہ کی اس بات پر شاہ نواز نے مسکراتے ہوئے زجاجہ کو اپنے ساتھ لگالیا،

زجاجہ نے شاہ نواز کی سینے پر سر رکھا ہوا تھااور شاہ نواز آنکھیں بند کر کے بیٹھا ہوا تھا، شاہ جی میں سچ میں ابھی بھی آپ سے ناراض ہوں، جب تک میرے بابا نہیں مان جاتے میں آپ سے راضی نہیں ہوں گی، اچھا سویٹ ہارٹ میں ان کو ضرور منالوں گا، تم میری بات کا یقین رکھو، انشاءاللہ جلد ہی تم اپنے گھر والوں سے ملو گی، شاہ نواز کی اس بات پر زجاجہ بلش کر گئی، تھی شاہ نواز کے لیے تو اتنا ہی کافی تھا کہ اس کی بیوی مان گئی تھی، اور آج اس کے ساتھ بیٹھی تھی یقیناً اللہ اس سے بہت محبت کرتا تھا، شاہ نواز کی دعائیں بہت خوبصورت طریقے سے قبول کی گئی تھیں، شاہ نواز کے چہرے پر پر سکون مسکراہٹ تھی جیسے انسان اپنے حساب کتاب کے بعد جنت جیت جائے ویسی مسکراہٹ ""

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دن میں شاہ نواز تھوڑی دیر کے لیے باہر گیا تھا، پھر واپس آگیا تھا، واپسی پر شاہ نواز زجاجہ کے لیے بلیک کلر کا ڈریس لایا تھا، زجاجہ میں تمہارے لیے یہ ڈریس لایا ہوں اور شام کو دعوت میں تم یہ پہن کر جاؤ گی،

لیکن شاہ جی میرے پاس پہلے ہی بہت کپڑے ہیں میں ان میں سے کچھ پہن لیتی، آپ یہ کیوں لے کر آئے ہیں، زجاجہ میں تمہارے لیے یہ اپنی پسند سے لایا ہوں اور تم شام کو یہی پہنو گی"

"_ شاہ نواز نے بھی آج خود کالے رنگ کا قمیض شلوار پہنا تھا، اور زجاجہ وہ ابھی تیار ہو رہی تھی

شاہ نواز تیار ہو کر صوفے پر بیٹھا ہوا تھا اور اپنے مینیجر سے بات کر رہا تھا ءزجاجہ کی وجہ سے وہ اتنے دنوں سے کام پر بھی نہیں گیا تھا وہ کل کے لیے اپنے مینیجر سے کہہ کر اپنی میٹنگز کا ٹائم سیٹ کر رہا تھا"_

www.novelsclubb.com

زجاجہ بھی تیار ہو گئی تھی، اور اپنا آئی لائنر سیٹ کر رہی تھی، شاہ نواز کال کٹ کر کے زجاجہ کے پاس آیا اور اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا، ویسے میں ایک بات سوچ رہا تھا زجاجہ،

"جی کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ تم عورتیں تیار ہونے میں اتنا وقت کیوں لگاتی ہو،

شاہ جی میں زیادہ وقت لگا کر تیار نہیں ہوتی، زجاجہ غصے سے بولی،

ہاں ہاں بالکل تمہیں تو ویسے بھی تیار ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے بیگم، "تم تو ویسے ہی بہت خوبصورت ہو"

زجاجہ کالے رنگ کے سوٹ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی, اس نے اپنے براؤن بال لوز کرل کر کے کھولے ہوئے تھے, اس نے لائٹ سا میک اپ کیا ہوا تھا، وہ شاہ نواز کی بات پر مسکرائی تھی، ڈریسنگ ٹیبل پر بلیک اور گولڈن کلر کی چوڑیاں رکھی ہوئی تھیں، جو آج شاہ نواز زجاجہ کے لیے لایا تھا، شاہ نواز نے وہ چوڑیاں اٹھائی اور زجاجہ کا ہاتھ پکڑ کر وہ چوڑیاں پہنانے لگا، شاہ نواز بہت آرام سے زجاجہ کو چوڑیاں پہنا رہا تھا، تاکہ اس کو چوٹ نہ لگے "

"ویسے آپ کافی اچھے طریقے سے چوڑیاں پہنانا جانتے ہیں"

لگتا ہے پہلے کافی پریکٹس کی ہے اپ نے لڑکیوں کو چوڑیاں پہنا پہنا کر،

" ہاں بیگم سہی کہہ رہی ہو بس یہی الزام تو رہ گیا تھا" جو تم مجھ جیسے معصوم پر لگاؤ گی

شاہنواز کی اس بات پر زجاجہ ہنسنے لگ گئی تھی چوڑیاں پہننے کے بعد زجاجہ نے شاہنواز سے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور اپنا دوپٹہ اٹھا کر اس کو اپنے کندھوں پر پھیلا لیا_"

اب وہ بالکل تیار تھی شاہنواز اور زجاجہ دونوں اب دعوت میں جانے کے لیے گھر سے نکل گئے تھے_"

شاہنواز اور زجاجہ دونوں زبیر میر کے گھر پہنچ گئے تھے، شاہنواز نے گاڑی کا ہارن بجایا تو گارڈ نے فوراً دروازہ کھول دیا تھا، شاہنواز اپنی گاڑی لے کر گھر کے اندر داخل ہوا، اور گاڑی سے نیچے اتر کر اس نے گاڑی کی دوسری سائیڈ کا دروازہ کھولا، زجاجہ کہ باہر آنے کے بعد شاہنواز نے زجاجہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے اندر کی طرف لے گیا، اندر جا کر زجاجہ نے دیکھا کہ وہاں تو سب موجود ہیں، زجاجہ کی ماں باپ اور خنیس میر بھی، زجاجہ نے شاہنواز کی طرف دیکھا جو زجاجہ کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا، زجاجہ کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے، شاہنواز تھوڑا سا زجاجہ کی طرف جھکا اور اس کے کان میں بولا سویٹ ہارٹ میں نے تمہارے بابا کو منا لیا ہے،" جاؤ ان سے ملو وہ تمہارا انتظار کر رہے ہیں" زجاجہ بھاگ کر عثمان میر کی طرف گئی اور ان کے گلے لگ کر رونے لگ گئی، بابا

میں نے آپ کو بہت یاد کیاء بابا سوری مجھے معاف کر دیںء بس میرا بچہ رو نہیں اس سب میں تمہاری کوئی غلطی نہیں تھیء بابا آپ نے مجھے معاف کر دیا ہے ناء ہاں میرا بیٹاء

اپنے بابا سے ملنے کے بعد زجاجہ اپنی ماں بھائی اور باقی سب سے ملی تھی، خنیس نے زجاجہ کو اپنے ساتھ لگایا اور اس کے ماتھے پر پیار کیا، زجاجہ میرا بچہ میں تمہارے لیے بہت خوش ہوں کہ اللہ نے تمہیں اتنا محبت کرنے والا شوہر دیا ہے، اللہ تمہیں ہمیشہ اس کے ساتھ خوش رکھے آمینء

اب سب لاؤنج میں بیٹھ کر ہنستے مسکراتے ہوئے باتیں کر رہے تھے، لیکن یشفع بیگم ان سب کو "اس طرح مسکراتا ہوا دیکھ کر اندر ہی اندر جل کر راکھ ہو رہی تھیں

اس کے بعد سب نے مل کر افطاری کی ابھی سب افطار کی ٹیبل پر ہی بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ثمن گھر کے اندر داخل ہوئی،

واہ میری خوشیاں برباد کر کے آپ لوگ اپنی خوشیاں منا رہے ہیں "اس نے آتے ساتھ ہی اونچی آواز میں یہ سب کہا ثمن کو دیکھ کر یشفع خوش ہو گئی تھیں "کیونکہ آج اسے یہاں انہوں نے ہی "بلایا تھا کہ شاہ نواز آج اپنی بیوی کو لے کر ان کے گھر آ رہا ہےء

زبیر انکل آپ نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا آپ نے مجھے میرے گھر والوں کو ہرے باغ دکھائے کہ اپ میری شادی اپنے بیٹے شاہ نواز سے کریں گے ۔اور اب آپ اس بات سے ہی مکر گئے ۔روبینہ ایک دم اٹھ کر کھڑی ہو گئی تھیں ۔لڑکی اپنی زبان کو سنبھالو یہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم ۔بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں میں آنٹی ۔پوچھیں خالہ اور انکل سے کہ یہ میرے گھر آکر میرا اور شاہ نواز کا رشتہ پکا کر کے گئے تھے ،اور یہ آپ کی بیٹی یہ میری ساری خوشیاں کھا گئی،اس نے شاہ نواز کو پھنسا کر اس سے شادی کر لی "_

بس "ایک لفظ اور نہیں ۔شاہ نواز غصے سے بولا خبر دار جو کسی نے میری بیوی کے بارے میں" کوئی غلط بات کی ۔اور میں نے تمہیں شادی کے لیے کوئی ہرے باغ نہیں دکھائے تھے ۔یہ سب میرے ماں باپ کی غلطی ہے تو تم ان سے ہی اس بارے میں بات کرو ۔

" خبر دار جو تم مجھ تک یا میری بیوی تک پہنچی ورنہ تمہارے ساتھ اچھا نہیں ہو گا

شاہ نواز یہ کہہ کر زجاجہ سے بولا زجاجہ چلو اب ہمیں کافی ٹائم ہو گیا ہے آئے ہوئے اب ہمیں چلنا چاہیے ،

زجاجہ جو ثمن کو دیکھ کر ڈر گئی تھی اس نے فوراً اں میں سر ہلا دیا تھا،یشفع بیگم ثمن کو لے کر وہاں سے چلی گئی تھیں،

زجاجہ اور شاہ نواز سب سے ملے اور ان سے اجازت لے کر گھر کے لیے نکل گئے،

باقی سب ابھی تک بے یقینی کی کیفیت میں تھے،بھائی صاحب یہ لڑکی کیا بول رہی ہے،کچھ نہیں پاگل ہے چھوڑو تم اسے،مگر وہ اتنی بڑی بات کا دعویٰ کر رہی ہے بھائی صاحب زجاجہ کی ماما بولیں ،خنیس بھی یہ سب سن اور دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا،

آپ پریشان نہ ہو بھابھی یشفع سب دیکھ لے گی آرام سے بیٹھیں آپ،ہماری بہو صرف اور صرف زجاجہ ہے فکر نہ کریں _"

"زبیر میر نے یہ بات کہہ کر سب کا موڈ اچھا کرنے کی کوشش کی تھی

نہیں بھائی اب ہم چلتے ہیں کافی وقت ہو چکا ہے" یہ کہہ کر عثمان میر اور ان کی بیوی بھی چلنے کے لیے تیار ہو گئیں"

"شاہ نواز گاڑی چلا رہا تھا،شاہ جی کیا آپ سچ میں ثمن سے شادی کرنے والے تھے؟

"ہاں بالکل"

کیا مطلب شاہ جی.....؟

"زجاجہ نے شاہ نواز کو شاکی نظروں سے دیکھا

ہاں میں تو پاگل ہوں نا ثمن سے شادی کرنے والا تھا اور تمہیں اٹھا کر زبردستی نکاح کر لیاء واہ

" بھئی صحیح کہتے ہیں کہ عورتوں کی عقل ان کے گٹھوں میں ہوتی ہے

شاہ جی "آپ بہت بد تمیز ہیں میں اب آپ سے بات نہیں کروں گی ء زجاجہ ناراض ہو کر

"دوسری طرف منہ کر کے بیٹھ گئی تھی

"اس کی اس حرکت پر شاہ نواز کا زوردار قہقہہ گاڑی میں گونجا تھا

www.novelsclubb.com

سویٹ ہارٹ ناراض مت ہو میں تو بس مذاق کر رہا تھاء یہ کوئی بات ہے مذاق کرنے والی شاہ

"جی

تو تم خود سوچو کہ میں نے تم سے نکاح اس لیے کیا ہے کہ میں اس ثمن سے شادی کرنے والا

"تھا؟

"کیسی باتیں کرتی ہو کبھی کبھی تم"

"چلو اب موڈ صحیح کرو میرا سوہنا ماہی"

زبیر صاحب آپ نے شاہ نواز کی اتنی بد تمیزی پر اس کو کچھ کہا کیوں نہیں،اور وہ اس لڑکی کو لے کر اپنے فارم ہاؤس میں رہ رہا ہے،آپ نے اس بات پر بھی اسے کچھ نہیں کہا،

پلیز اس ٹائم تم چپ ہو جاؤ یشفع ،شکر ہے تمہاری بتائی گئی لڑکی سے میں نے اپنے بیٹے کی شادی نہیں کروادی،ورنہ جو آج اس لڑکی نے تماشہ کیا ہے،یقین کرو میرا بس نہیں چل رہا کہ اس لڑکی کو میں جان سے ہی مار دو،آپ اب شاہ نواز کو زیادہ ہی سر پر چڑھا رہے ہیں زبیر صاحب،

"ہاں تو کیا کروں پھر میں"

کیا مطلب کیا کریں شاہ نواز کو اس کی حد میں رکھیں،وہ کون ہوتا ہے اتنی مرضی چلانے والا ،یشفع تمہارے پاس بلکل بھی دماغ نہیں ہے،تمہارے پاس دماغ ہوتا تو تم سوچتی،میرا پورا بزنس شاہ نواز چلا رہا ہے،اس کو ناراض کر کے میں کوئی گھاٹے کا سودا نہیں کر سکتا،تمہاری خاطر تو بالکل بھی نہیں اور تمہارا وہ بیٹا رمزا وہ کسی کام کا نہیں ہے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سال کا ہونے والا ہے وہ اور ابھی بھی اپنے اوارہ دوستوں کے ساتھ اوارہ گردی کرتا رہتا 21 ہے،

پورا بزنس شاہ نواز نے سنبھال رکھا ہے اگر میں نے اس سے کچھ کہا تو وہ یہ سب چھوڑ کر چلا جائے گا،

اس نے اور بھی بہت بزنس کیے ہوئے ہیں،اس نے اپنا اتنا نام بنا لیا ہے کہ وہ جہاں جائے گا لوگ اس کو سر آنکھوں پر بٹھائیں گے،

لیکن میں اور میرا کاروبار سب ڈوب جائے گا شاہ نواز کے بغیر،اس وقت میں شاہ نواز کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوں،اور تمہاری ان بے وقوفانہ باتوں میں آ کر میں اس سے لڑائی مول نہیں لے سکتا اس لیے اپنے دماغ کو چلاؤ اگر نہیں چلا سکتی تو اپنی زبان کو بھی مت چلاؤ"

زجاجہ جب نیچے سے اوپر آئی تو شاہ نواز اپنے بیڈ پر بیٹھا ہوا قرآن مجید پڑھ رہا تھا،اور آج بھی وہ اپنی خوبصورت آواز میں سورۃ تغابن کی ان آیات کی تلاوت کر رہا تھا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۠(۱۰)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی (سب) جہنمی ہیں (جو) جہنم میں ہمیشہ رہیں گے، وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

زجاجہ شاہ نواز کے پاس آکر بیٹھ گئی تھی، وہ تلاوت کر رہا تھا اس نے اپنی تلاوت مکمل کی اور دعا مانگی دعا مانگ کر اس نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے پھر اپنے اور زجاجہ کے اوپر پھونک ماردی، شاہ جی آپ یہ کس سورہ کی تلاوت کر رہے تھے زجاجہ میں سورۃ تغابن کی تلاوت کر رہا تھا،

تمہیں پتہ ہے یہ میری موسٹ فیورٹ سورۃ ہے، کیونکہ یہ میرے لیے ایک ریمائنڈر جیسی ہے ،میں جب اس سورۃ کو پڑھتا ہوں ناتو مجھے یاد رہتا ہے کہ "یہ دنیا صرف اور صرف عارضی ہے "

میں نے ایک دن مر جانا ہے اور اپنے اللہ کے آگے حساب دینا ہے اور اس حساب کے دن کے لیے مجھے ایسے اعمال تیار کرنے ہیں کہ میں اللہ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں ابھی جو آیت میں نے تلاوت کی ہے وہ کچھ ایسے تھی "

ترجمہ: اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی سب جہنمی ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

ہم نے قران مجید کو سمجھ کر پڑھنا اور اس پہ عمل کرنا چھوڑ دیا ہے، جب ہم اللہ کی آیتوں کو پڑھیں یا سمجھیں گے ہی نہیں تو اس کا مطلب ہم نے اس کے حکم اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دیا نا ،اور اللہ کی آیتوں کو جاننے کے بعد بھی عمل نہ کرنا یہ بھی تو اللہ کی آیتوں کو جھٹلانا ہی ہے، زجاجہ مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ میں اللہ کے سامنے اپنے اعمال کا جواب کیسے دوں گا،

میں بہت گنہگار ہوں، لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرا اللہ مجھ سے راضی رہے میں کوشش کرتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ

"جس دن مجھے موت آئے اس دن میرا اللہ مجھ سے راضی ہو، انشاءاللہ ایسا ہی ہو گا

شاہ جی ایک بات بولوں ؟"ہاں بولو آپ کی آواز بہت خوبصورت ہے ء جزاک اللہ بیگم

زجاجہ شاہ نواز کے پاس سے اٹھنے لگی تو شاہ نواز نے زجاجہ کا ہاتھ پکڑ لیا،

زجاجہ یہاں بیٹھو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے،

جی شاہ جی بولیں "زجاجہ دوبارہ شاہ نواز کے پاس بیٹھ گئ تھی،

زجاجہ میں تمہارے لیے کچھ لایا تھا بلکہ وہ میں نے تمہارے لیے بہت عرصے سے لے کر رکھا ہوا ہے، رکو میں لے کر آتا ہوں، شاہ نواز اٹھ کر گیا اور اس نے اپنی الماری کھول کر اپنے کپڑوں والی سائیڈ سے ایک پیکٹ نکالا، اور وہ پیکٹ لا کر اس نے زجاجہ کے پاس رکھ دیا، اسے کھولو اور دیکھو زجاجہ نے اس پیکٹ کو کھولا اس پیکٹ کے اندر ایک انتہائی خوبصورت عبایا تھا اور اس کے ساتھ بہت خوبصورت سا خیمار بھی تھا،

واؤ شاہ جی یہ آپ میرے لیے لائے ہیں، ہاں یہ میں تمہارے لیے لایا تھا کافی ٹائم پہلے، زجاجہ میری یہ خواہش ہے کہ شاہ نواز بولتے ہوئے رکا،

" جی بولیں شاہ جی"

زجاجہ میں تمہیں فورس نہیں کروں گا لیکن میں صرف تم سے اپنی خواہش کا اظہار کرنا چاہتا ہوں،

شاہ جی میں ہمیشہ سے آپ کی ہر بات مانتی آئی ہوں، اور وہ بھی اپنے دل کی رضامندی سے، آپ کی ہر بات مان کر ہمیشہ مجھے اچھا لگتا ہے، تو یقیناً آپ کی یہ بات بھی مانوں گی آپ بتائیں، زجاجہ

" میں چاہتا ہوں کہ میری بیوی پردہ کرے

اس کو کوئی نہ دیکھے سوائے میرے " تمہیں ایسا لگے گا کہ میں ٹاکسک ہوں یا میں ایک تنگ نظر آدمی ہوں " پر ایسا نہیں ہے یہ صرف میری خواہش نہیں ہے یہ اللہ کا حکم ہے قرآن مجید میں اللہ تعالی نے پردے کا واضح حکم دیا ہے میں چاہتا ہوں تم پردہ کرو،

"_ لیکن شاہ جی میں باہر جاتے ہوئے اپنے آپ کو بہت اچھے سے کور کرتی ہوں

زجاجہ اپنے اپ کو کور کرنے اور مکمل پردہ کرنے میں بہت فرق ہوتا ہے ء پر میری تو اب شادی ہو گئی ہے، اب مجھے کون ہی دیکھے گا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ بہت غلط سوچ ہے زجاجہ، تمہاری شادی ہو گئی ہے تم میری بیوی ہو تو پھر میرا زیادہ فرض بنتا ہے کہ, میں تمہیں کہوں کہ تم پردہ کروں کیونکہ تمہارے پردے کے بارے میں مجھ سے, سوال کیا جائے گا

اور شادی شدہ عورت کیوں پردہ نہیں کرتی اللہ نے تو ہر عورت کو اپنے آپ کو ڈھانپنے کا حکم دیا ہے, عورت کی خوبصورتی اس کے پردے میں ہی بے شک پردہ کرنے کے لیے اپنی بہت سی خواہشات کو مارنا پڑتا ہے, پر یقین کرو جو عورتیں پردہ کرتی ہیں اپنی خواہشات کو مارتی ہیں اپنے نفس کو مارتی ہیںء

"اللہ تعالی ان کا دلوں کو سکون اور خوشیوں سے بھر دیتا ہے

تم اس بارے میں اچھے سے سوچ لو میں تمہیں فورس نہیں کرتاء جب تمہارا دل چاہے تو تم کر لینا ء ورنہ نہ بھی کرو تو میں تمہیں فورس نہیں کروں گا"

زجاجہ نے شاہ نواز کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ لیاء "شاہ جی" میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو اپ کا پابند رکھا ہےء اس وقت جب آپ میرے شوہر بھی نہیں تھےء تو اب میں آپ کی خواہش کا احترام کیوں نہیں کروں گی"

اور یقین کریں مجھے آج اس بات پر فخر ہو رہا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے آپ جیسے شوہر سے نوازہ ہے "

یہ میری خوش نصیبی ہے کہ آپ میرے شوہر ہیں "آپ جانتے ہیں میری دوست ہبہ پردہ کرتی ہے ۔میں اس کو دیکھ کر بہت انسپائر ہوتی تھی ۔ مگر میرے اندر اتنی ہمت نہیں تھی کہ میں پردہ کروں اور شاید میرا نفس جو مجھے اس پردہ کرنے سے روکتا تھا ۔مجھے اس بات کا بھی ڈر تھا کہ میرے گھر والے مجھے سپورٹ نہیں کریں گے ۔

زجاجہ بات کرتے ہوئے رو رہی تھی ۔میں نے اپنا اتنا قیمتی وقت بے قوفی میں ضائع کر دیا ۔آپ یقین کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کو وسیلہ بنایا ہے ۔آپ جانتے ہیں میں بھی ہبہ کے ساتھ قرآن مجید ترجمے کے ساتھ پڑھتی تھی ۔اور میں جانتی ہوں کے اللہ تعالی نے قرآن مجید میں پردے کا حکم دیا ہے ۔لیکن میرا دل یہ دل نہیں مانتا تھا ۔مجھے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ آج سے پہلے میں ایسا کیوں نہیں کر سکی ۔زجاجہ اس میں دکھ کرنے والی کوئی بات نہیں ہے، اللہ تعالی نے جب تمہیں چنا ہی اب ہے تو تم پہلے ایسا کیسے کر سکتی تھی، پردہ کرنا اللہ کی توفیق ہے اور اللہ جس کو چاہے اس

کو ہی توفیق دیتا ہے، ہر کوئی پردہ نہیں کر سکتا، ہر کسی کو اللہ تعالی اس کے لیے نہیں چن لیتا، پردہ کرنے والی عورتیں بہت خاص ہوتی ہیں اللہ کے ہاں ان کا الگ ہی مقام ہوتا ہے "

زجاجہ میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ ایک پردہ کرنے والی عورت اور ایک ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی کیا اللہ کے ہاں ان کا ایک ہی جیسا مقام ہو گا؟ "

" بتاؤ تمہاری اس بارے میں کیا رائے ہے

"نہیں"

ہاں کیونکہ ایک پردہ کرنے والی عورت جو اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں اپنا چہرہ اپنا جسم سخت گرمی میں بھی اللہ کے لیے ڈھانپ کے رکھتی ہے، اور اس کے جسم پر پسینہ آرہا ہوتا ہے،

اور اس کے بدلے میں ایک ایسی عورت جو اپنے جسم کو نہیں ڈھانپتی ہے،

لوگوں کے سامنے جسم کی نمائش کرتی ہے، گرمی کی وجہ سے سر پر دوپٹہ نہیں لیتی، اپنا چہرہ نہیں چھپاتی اپنے ہاتھ پاوں نہیں چھپاتی، تو وہ ایک پردہ کرنے والی عورت کے برابر کیسے ہو سکتی ہے،

www.novelsclubb.com

جو عورتیں پردہ کرتی ہیں اپنے ہاتھوں پاؤں کو ڈھانپتی ہیں جہنم کی آگ ان کے ہاتھوں کو کیسے چھو سکتی ہے؟"

وہ ایک عام عورت کے برابر کیسے ہو سکتی ہیں؟ پردہ کرنے والی عورت بہت خوش نصیب ہوتی ہے ء اور یقین کرو تم پردہ کرو گی تو میں تمہیں سب کے سامنے سپورٹ کروں گا ء شاہ جی لیکن آگر کسی نے کچھ کہا ء زجاجہ جب اللہ کے لیے فیصلہ کر لیں تو لوگوں کا نہیں سوچا جاتا، اور میں ہوں نا تمہارا ساتھ دینے کے لیے تو پھر تمہیں کیا ٹینشن ہے، شاہ نواز نے زجاجہ کو اپنے ساتھ لگایا، اور اس کا سر تھپکنے لگا، زجاجہ کے بہتے ہوئے آنسوں صاف کیے، اور اس کو کہنے لگا مجھے بھی فخر ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے تمہارے جیسی فرمانبردار اور ایک انتہائی خوبصورت سی بیوی دی ہے، شاہ نواز کی آخری بات پر زجاجہ ہنسنے لگی تھی"

اچھا چلو اٹھو اور مجھے یہ عبایا پہن کر دکھاؤ ء زجاجہ نے وہ لائٹ پنک کلر کا عبایا جو شاہ نواز اس کے لیے لایا تھا پہنا ء وہ اس عبایا میں انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی زجاجہ کو ٹھیک سے نقاب کرنا نہیں آتا تھا "

شاہ جی یہ نقاب مجھ سے ٹھیک نہیں ہو رہا۔ شاہ نواز اپنی جگہ سے اٹھا اور اس نے جا کر زجاجہ کا

"نقاب ٹھیک سے سیٹ کیا، زجاجہ تم بہت پیاری لگ رہی ہوں، "ماشاءاللہ

" اللہ تعالی تمہیں ہمیشہ اس فیصلے پر ثابت قدم رکھے آمین

یہ کہہ کر شاہ نواز نے زجاجہ کا سر اپنے سینے پر رکھ لیا اور اس سے باتیں کرنے لگا_ "اگلے دن شاہ

نواز زجاجہ کے لیے فون لے کر آیا تھا۔

" زجاجہ کچن میں کام کر رہی تھی

"زجاجہ، زجاجہ کہاں ہو تم؟

"_جی شاہ جی میں کچن میں ہوں، کمرے میں آؤ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے

"جی اچھا آتی ہوں

زجاجہ کمرے میں شاہ نواز کی بات سننے گئی،

جی شاہ جی بولیں، یہاں بیٹھو میرے پاس،

" یہ دیکھو میں تمہارے لیے فون لے کر آیا ہوں

www.novelsclubb.com

"تمہارا فون تو تمہارے گھر ہی رہ گیا تھا

"او شکر یہ شکر ہے آپ کو بھی یاد آیا کہ آپ کی بیوی کو ایک عدد فون کی اشد ضرورت ہے

بیگم مجھے یاد تھا کہ تمہارے لیے فون لے کر آنا ہے۔"شکریہ "بس مصروف تھا تھوڑا اس لیے

"نہیں لا سکا

اس کو سیٹ کر لو تم۔جی ابھی کرتی ہوں۔

"مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی زجاجہ۔جی بولیں

میں سوچ رہا ہوں کہ آج شام کو بابا اور چاچو کو دعوت پر بلا لوں، کیونکہ کل ثمن کی وجہ سے کافی

بدمزگی ہو گئی تھی اس لیے،اور سب کو تمہارے پردے کے بارے میں بھی پتہ چل جائے گا

،جی ٹھیک ہے جیسے آپ کو ٹھیک لگے،

"اچھا تو وہ ان سب کے لیے افطاری میں کیا بنانا ہے

کچھ زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم صرف میرے لیے افطاری بنا دینا" باقی سب کے

" لیے میں بازار سے لے آؤں گا

" کیا مطلب صرف آپ کے لیے کیوں ؟" زجاجہ نے شاہ نواز کو حیرانگی سے دیکھا

" کیونکہ میرے پاس تو تم آگئی ہو ناء اور ویسے بھی مجھے تمہارے ہاتھوں کا کھانا پسند ہے

تو مجھے تو ضرورت نہیں ہے باہر کے کھانے کھا کر اپنا پیٹ خراب کرنے کی ء باقی سب کا پیٹ

خراب ہو بھی جائے تو خیر ہے ء

اب اپنی بیوی سے اتنی زیادہ محنت تو نہیں کرواؤں گا نہ میں کہ وہ تھک جائے ء زجاجہ شاہ نواز کی

بات پر ہنسنے لگ گئی تھی ۔ آپ بہت فضول بولتے رہتے ہیں شاہ جی ، جارہی ہوں میں کام کرنے

، بازار جاتے ہوئے مجھ سے پوچھ کر جایئے گا ، کہ کیا کیا لے کر آنا ہے "اوکے بیگم "جو آپ کا ہو

" حکم شاہ نواز نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

www.novelsclubb.com

شام تک سب لوگ شاہ نواز کے گھر افطاری پر آچکے تھے ، زبیر میر عثمان میر صوفے پر بیٹھ کر

"_ باتیں کر رہے تھے

"_ اور روبینہ اور یشفع آپس میں کسی کپڑے کی بوتیک کے بارے میں بات کر رہی تھیں

"_ زجاجہ کچن میں کام کر رہی تھی ء اور شاہ نواز خنیس میر کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کر رہا تھا

زجاجہ جب کچن سے باہر آئی تو اس نے گلابی رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا اور گلابی ہی رنگ کا دوپٹہ سر پر اچھی طرح اوڑر کھا تھا_ "زجاجہ بہت پیاری لگ رہی تھی, زجاجہ کچن سے باہر آکر شاہ نواز کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئیءاب سب آپس میں باتیں کر رہے تھےء کہ ایک دم سے شاہ نواز بولا کہ میں آپ لوگوں کو کچھ بتانا چاہتا ہوں، سب شاہ نواز کی طرف متوجہ ہوئے، "ہاں بیٹا بولو" عثمان میر بولے زجاجہ پردہ کرنا چاہتی ہے اور وہ اب سے پردہ کرے گی

کیا مطلب "سب سے پہلے یشفع بیگم بولی تھیں میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ زجاجہ شرعی پردہ کرنا چاہتی ہےءاور وہ اب سے پردہ کرے گی،اور میں اس کے ساتھ ہوں اس معاملے میں،

"_ویسے آپ لوگوں میں سے تو کسی سے بھی اس کا پردہ نہیں ہے لیکن رمزا سے اس کا پردہ ہے ہمارے خاندان میں تو آج تک کسی نے پردہ نہیں کیاءاور لوگ اس کو جاہل سمجھیں گےء تم جانتے ہو کہ ہمارا بیٹھنا کیسی فیملیز میں ہےء وہ لوگ اس کو ایسے ایکسیپٹ نہیں کریں گےء تو "_ لوگ جو مرضی کریںء کہیں

شاہ نواز غصے سے بولا میری بیوی پردہ کرنا چاہتی ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں،اور وہ یہ پردہ اللہ کے لیے کرنا چاہتی ہے دنیا جو مرضی کہے مجھے لوگوں کی باتوں کی پرواہ نہیں ہے، زجاجہ میری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیوی ہے وہ جو چاہے گی وہ کرے گی کیونکہ اب وہ میرے ساتھ رہتی ہے،اس نے یہ فیصلہ کیا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں،تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اس فیصلے پر اس کی حوصلہ افزائی کریں گے،شاہ نواز کی اس بات کے بعد کوئی کچھ نہیں بولا تھا،روبینہ اور عثمان میر بھی زجاجہ کے اس فیصلے پر بہت خوش نظر آرہے تھے"_

لیکن یشفع بیگم کا موڈ سخت خراب ہو گیا تھا،شاہ نواز کی بات سن کر" مگر شاہ نواز کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں تھی"

زجاجہ کو خنیس نے اپنے پاس بلایا اور اس کو سر پہ پیار کیاء

"مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ میری بہن نے پہلی دفعہ اتنا اچھا اور سمجھداری والا فیصلہ کیا ہے

بھائی آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیںء

نہیں میرا بچہ میں تمہارا مذاق نہیں اڑا رہاء میں سچ میں بہت خوش ہوںء اللہ تعالی تمہاری اس سوچ کو تمہارے اس عمل کو قبول کرے،مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے،میں تمہیں بتا بھی نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں"_

ابھی وہ سب یہ باتیں ہی کر رہے تھے ٴ کہ ایک دم شاہ نواز کا فون بجا شاہ نواز بولا، وعلیکم السلام !

جی کون ؟

دوسری طرف کی بات سن کر شاہ نواز بولاٴ جی کون سے ہاسپٹل میں، شاہ نواز کی بات پر ایک دم سب نے اس کی طرف دیکھا تھا، یشفع بیگم سب سے پہلے بولی تھیں کیا ہوا ہے،

شاہ نواز نے کال کاٹ کر خنیس سے بولا کہ تم میرے ساتھ چلو،

شاہ نواز کہاں جا رہے ہو تم خیریت تو ہے جی بابا، ہم آتے ہیں ابھی

یہ کہہ کر شاہ نواز اور خنیس جلدی سے باہر کی طرف نکلے تھے،

"باہر جاتے ہوئے خنیس نے شاہ نواز سے پوچھا کیا ہوا ہے شاہ، کیا مسئلہ ہے کس کی کال تھی؟

رمزا اور سنن کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ دونوں ہاسپٹل میں ہیں

"_ ہمیں جلدی پہنچنا چاہیے ٴ ان کی حالت ٹھیک نہیں ہے

اللہ خیر یہ کہہ کر دونوں گاڑی میں بیٹھے اور ہاسپٹل پہنچے ٴ ہاسپٹل پہنچ کر انہیں جو دیکھنے اور سننے کو ملا وہ ناقابل یقین تھاٴ

www.novelsclubb.com

رمزا اور سنن شاہ نواز کے گھر دعوت پر آرہے تھے۔وہ دونوں یونیورسٹی تھے اور وہاں سے ہی ان دونوں نے شاہ نواز کے گھر دعوت پر آنا تھا۔

لیکن راستے میں ان کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ایک ٹرک سے ہو گیا تھا۔اور وہ ایکسیڈنٹ اس قدر شدید تھا کہ۔اس کی وجہ سے رمزا اور سنن اپنی جان کھو بیٹھے تھے "_

"شاہ نواز کے لیے یہ بات نا قابل یقین تھی۔اسے یقین نہیں آرہا تھا

لیکن وہ ایک مرد تھا اس نے اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا، کیوں کہ اس خبر کے بعد گھر میں جو قیامت آنی تھی، اس کو بھی شاہ نواز نے ہی دیکھنا تھا، اس وقت وہ ہمت نہیں ہار سکتا تھا "_

خنیس نے گھر کال کر کے عثمان میر کو اس معاملے کے بارے میں خبر کر دی تھی۔ تھوڑی ہی دیر میں شاہ نواز اور خنیس میر رمزا اور سنن کی ڈیڈ باڈی کو لے کر گھر پہنچے تھے "_

صحن میں ہی سب ان کا انتظار کر رہے تھے۔ایمبولنس کو دیکھ کر یشفع بھاگتی ہوئی ایمبولنس کی طرف گئی تھیں۔شاہ نواز نے انہیں دونوں بازوں سے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا تھا۔ماما آپ کہاں جا رہی ہیں "_

"چھوڑو مجھے چھوڑو رمزا کہاں ہے سنن کہاں ہے؟

ماما اندر چلیں میں پوچھ رہی ہوں سنن کہاں ہے، شاہ نواز میرے بچے کہاں ہیں؟"ماما میری بات سنیں میں بتاتا ہوں آپ اندر چلیں۔

"_ شاہ نواز یشفع کو پیار سے پکڑ کر سمجھا رہا تھا

لیکن ایمبولنس کو دیکھ کر وہ سمجھ چکی تھی ان کے بچوں کے ساتھ کیا ہوا ہے۔وہ ایک ماں تھی اپنے بچے کو ذرہ سے تکلیف بھی پہنچے تو ماں تڑپ جاتی ہے۔اور یہاں تو ان کے دونوں بچے اللہ کو پیارے ہو گئے تھے۔جب ماں اپنے بچوں کو پیٹ میں پالتی ہے ان کو پیدا کرتی ہے تو اللہ کی طرف سے ہی وہ ان کی تکلیف کو دیکھے بغیر ہی پہچان جاتی ہے "_

عثمان میر نے اپنے گھر میں رمزا اور سنن کے مرنے کی خبر کسی کو نہیں دی تھی بس سب کو یہی بتایا تھا کہ ان دونوں کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے "_

ابھی جس گھر میں سب ہنسی خوشی باتیں کر رہے تھے۔ہنس رہے تھے۔ مسکرا رہے تھے۔خوشیاں منا رہے تھے۔اب اس گھر میں ماتم کا سماں تھا "_

یشفع پاگلوں کی طرح رو رہی تھیں،اور اپنے بال کھینچ رہی تھی اس کی دونوں اولادیں کار ایکسیڈنٹ میں اللہ کو پیاری ہو گئی

تھیں،اور زبیر میر بھی نڈھال سے ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے،یشفع میر پاگلوں کی طرح اپنے بال نوچتے ہوئے بول رہی تھیں،

یااللہ تو اتنا ظالم کیوں ہے،تو نے میرے بچوں میرے دونوں بچوں کو مجھ سے چھین لیا،میں ان کے بغیر کیسے رہوں گی،یہی تو میرا سب کچھ تھے،اللہ تو میرے ساتھ ایسا ظلم کیسے کر سکتا ہے،

یشفع کی اس بات پر روبینہ نے ان کے پاس آکر ان کو حوصلہ دیا تھا،

یشفع کیسی باتیں کر رہی ہو اللہ تو بہت رحمٰن ہے،

"_ تم اللہ کے بارے میں ایسے کیسے کہہ سکتی ہو تم یہ کیسی شر کیا باتیں کر رہی ہو

ہاں تو اور کیا کیا کہوں میں بھابھیء میرے بچے میرے دونوں بچے مجھے چھوڑ کر چلے گئےء ایسا

"_ نہیں ہو سکتا صبح ہی تو وہ مجھے مل کر ہنستے مسکراتے ہوئے پڑھنے کے لیے گئے تھے

اور واپسی پر ایسا کیسے ہو سکتا ہےء روبینہ نے یشفع کو اپنے ساتھ لگایاء اور ان کو تھپکنے لگیء روبینہ سے ان کی ایسے حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔

وہ زور زور سے رو رہے تھیںء ان کو ایسی حالت میں دیکھ کر شاہ نواز ان کے پاس آیا اور ان کے قدموں میں بیٹھ گیاء ماما آپ روئیں مت میں بھی تو آپ کا بیٹا ہوں ء شاہ نواز کی اس بات پر وہ شاہ نواز کے سینے سے لگ گئی تھیں _"

شاہ نواز بیٹا مجھے معاف کر دو ء یہ سب میرے کرے کا نتیجہ ہے ء

میں نے جو سب کچھ تمہارے ساتھ کیا ء یہ اس کی سزا ملی ہے مجھے

نہیں ماما یا کسی باتیں کر رہی ہیں آپ ء

تمہاری بد دعائیں لگ گئی ہے شاہنواز مجھے ء

ماما اسی باتیں مت کریں میں نے آج تک کبھی اپ کے لیے بد عا نہیں کی ء

_"ہاں شاہ نواز میں سہی کہہ رہی ہوں ء دیکھو تم بھی تو میرے بچوں جیسے تھے

پر تمہیں میں نے ہمیشہ اپنے بچوں سے الگ رکھاء تمہارے اور ان میں فرق کیاء اور دیکھو اللہ تعالی نے مجھ سے میرے غرور میرے فخر کی وجہ میرے بچے ہی چھین لیے _"

www.novelsclubb.com

شاہنواز مجھے معاف کر دوءماما آپ یہ کیا کر رہی ہیںءآپ میری ماں ہیںءایسے باتیں مت کریں

"_ شاہ نواز بار باریشفع بیگم کو سمجھا رہا تھا

نہیں مجھے مار دو شاہ نواز آج تم مجھے سزا دے دوء جو بھی کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا اللہ نے

"_مجھے اس کی سزا دے دی ہے میرے دونوں بچے مجھے چھوڑ کر چلے گئے ہیں

یشفع پاگلوں کی طرح رو رہی تھیء

اور بس ایک ہی بات دھرا رہی تھیں،

یہ سب اس کی سزا ہے جو میں نے تمہارے ساتھ کیا شاہ نواز،اس میں کوئی شک نہیں کہ

مکافات عمل اٹل ہے،اب جو کسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں وہ آپ کے ساتھ بھی ضرور

"_ہوتا ہے

یشفع کو اس کے کیے کی سزا مل گئی تھی ل،یکن شاہ نواز کا دل ایسا نہیں تھا، کہ وہ کسی ماں کے

ساتھ ایسا کرے،اس نے اپنی ماں کھوئی تھی،وہ جانتا تھا اپنے کسی عزیز کے بچھڑ جانے کا دکھ اس

نے یشفع کو اپنے ساتھ لگایا اور ان کا سر تھپکنے لگا،

یشفع کی آنکھوں کے سامنے اس کے دو بچوں کی لاش پڑی ہوئی تھیں، وہ رو رہی تھی اور شاہ نواز اس کو اپنے ساتھ لگائے بیٹھا ہوا تھا، شاہ نواز کی آنکھوں سے بھی آنسوں گر رہے تھے، شاہ نواز کو یاد تھا جب اس کی ماں مری تھی تو وہ اکیلا بیٹھا ہوا رو رہا تھا، کسی نے اس کو گلے سے نہیں لگایا تھا، کسی نے اس کو دلاسہ نہیں دیا تھا، وہ اکیلا بیٹھا ہوا رو رہا تھا، ماما اٹھ جائیں، ماما میں آپ سے بہت پیار کرتا ہوں، ماما میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتا، ماما پلیز اٹھ جائیں،

تو اس وقت روبینہ اس کے پاس آہی تھیں اور انہوں نے شاہ نواز کو پیار کیا تھا، اس کو دلاسہ دیا تھا، اس سب کے باوجود بھی شاہ نواز یشفع کو ایسی حالت میں دیکھ کر تڑپ گیا تھا شاہ نواز کا دل بہت نرم تھا وہ کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا_"رمزا اور سنن کا جنازہ ہو گیا تھا،

تمام مرد جنازہ پڑھ کر گھر واپس آگئے تھے، یشفع بیگم جنازہ اٹھنے کے وقت بے ش ہو گئ تھیں،

شاہ نواز گھر میں آیا اور سب سے پہلے وہ یشفع کو دیکھنے ہی گیا تھا، یشفع ابھی بھی سو رہی تھیں،

وہ ان کے پاس ہی بیٹھ گیا کافی دیر بیٹھے رہنے کے بعد جب یشفع بیگم کی آنکھ کھلی تو وہ اٹھ کر بولیں

رمزا، رمزا میرے بیٹے تم آگئے،

ماما میں شاہ نواز ہوں،

یہ سننے کے بعد یشفع دوبارہ سے رونے لگ گئی تھیں،

شاہ نواز میرے بیٹے کو واپس لے آؤ، میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتی، شاہ نواز مجھے معاف کردو

"_میں نے تمہارے ساتھ جتنی بھی زیادتیاں کی ہیں،ان سب کہ لیے مجھے معاف کردو

ماما آپ یہ سب بول کر مجھے شرمندہ مت کریں ء

میں آپ سے ناراض نہیں ہوں آپ کس بات کی معافی مانگ رہی ہیں ء

آپ میری ماں ہیں آپ مجھ سے معافی مانگ رہی ہیں تو مجھے دکھ ہو رہا ہے ء

شان نواز نے یشفع بیگم کو پیار کیاء اور ان کو دوبارہ سلا کر وہ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا، اسے اپنے کمرے سے زجاجہ کے علاوہ کسی اور کی باتیں کرنے کی آوازیں بھی آرہی تھیں،

www.novelsclubb.com

"شاہ نواز نے کمرے کے پاس آکر کمرے کا دروازہ بجھایا، زجاجہ کیا میں اندر آجاؤں؟

" جی آجاہیں

شاہ نواز کو یقین تھا کہ زجاجہ کے ساتھ اندر رہبہ ہو گی ء

آج رمزا اور سنن کی فوتگی کی اطلاح ملنے کے بعد وہ فوراً زجاجہ کے گھر آئی تھی ء

"_زجاجہ اور شاہ نواز کے نکاح کے بعدان دونوں کی آپس میں یہ پہلی ملاقات تھی

وہ زجاجہ کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کررہی تھی زجاجہ اس کو ساری بات بتارہی تھی کی اس کا نکاح

"_شاہ نواز سے کیسے ہوا

لیکن شاہ نواز کی آواز سن کر ہبہ نے اپنا نقاب درست کرلیا تھاء

شاہ نوازاندر آکر بولا میں صرف کپڑے چینج کرنے آیاہوں ء

"_آپ لوگ آرام سے بیٹھ کر بات کرو

میں ابھی وآپس چلاجاؤں گا، نہیں بھائی اس کی ضرورت نہیں ہے آپ آرام کریں، میں بھی اب

"_ گھر ہی جانے والی تھی

www.novelsclubb.com

یہ کہہ کر ہبہ اٹھیء اور زجاجہ کو ملیء وہ باہر جانے لگی توزجاجہ بولی کہ، ہبہ تم کس کے ساتھ گھر

"وآپس جاؤ گی ؟

میں ڈرائیور کو فون کرتی ہوں ء اس کے ساتھ ہی گھر جاؤں گی ء

"_ نہیں رات کا وقت ہورہاہے تمہیں اس ٹائم ڈرائیو کے ساتھ نہیں جاناچاہیے

میں خنیس بھائی سے بولتی ہوں وہ تمہیں چھوڑ آئیں گے ء

_ نہیں ان کو زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے ڈرائیور کو کال کروں گی تو وہ ابھی آجائے گا

نہیں رہنے دو اس کی ضرورت نہیں ہے زجاجہ اٹھ کر باہر گئی تو اسے خنیس باہر صوفے پر ہی بیٹھا

"_ ہوا مل گیا تھا

زجاجہ نے خنیس سے کہا کہ بھائی کیا آپ ہبہ کو اس کے گھر چھوڑ آئیں گے ء

خنیس نے ایک نظر اٹھا کر ہبہ کو دیکھا اور سر ہاں میں ہلا دیا

ہاں میں چھوڑ آؤں گا ء

ہبہ پہلے بھی زجاجہ لوگوں کے گھر آتی تھی اور خنیس ہبہ کو پسند بھی کرتا تھا ء

اس کو تو اچھا موقع مل گیا تھا ہبہ سے ملاقات کا

"_ خنیس اٹھا اور اس نے اپنی گاڑی کی چابی اٹھائی اور دروازے کی طرف چل دیا

ہبہ بھی اس کے پیچھے گاڑی میں پیچھے کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی تھی ء

اور حنیس گاڑی چلارہا تھا خنیس گاڑی چلاتے ہوئے بار بار شیشے میں سے ہبہ کو دیکھ رہا تھاءاور

"_ہبہ اس کی اس حرکت کو کب سے نوٹ کر رہی تھیءاور کافی بھی انکمفرٹیبل فیل کر رہی تھی

ہبہ جی آپ سے کچھ بات کرنی تھی مجھےء

"ہبہ تھوڑا گھبرا کر بولی "جی بولیں

میں کافی عرصے سے سوچ رہا تھا کہ ءآپ کے گھر اپنے امی ابو کو رشتے کے لیے بھیجوںءاگر میں

اپنے والدین کو آپ کے گھر رشتے کے لیے بیجھو تو کیا اپ ہاں کر دیں گیء

"_اس موقع اور اس وقت پر خنیس کے منہ سے ہبہ ایسی کسی بات کی توقع نہیں کر رہی تھی

"ہبہ خنیس کو حیرانگی سے دیکھنے لگی اور بولی کیا آپ پاگل ہو چکے ہیں؟

www.novelsclubb.com

"یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ کے گھر میں فوتگی ہوئی ہے اور آپ ایسے بول رہے ہیںء

ہاں تو میں کون سا امی کو آج ہی تمہارے گھر بھیجنے کی بات کر رہا ہوںءمیں تو بس تم سے اجازت

مانگ رہا ہوں اگر میں تمہارے گھر نکاح کے لیے پیغام بھجواؤں تو کیا تم ہاں کر دو گی....؟

ہبہ نے خنیس کی اس س بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا وہ خاموش ہو کر بیٹھ گئی تھیء

"اس کی خاموشی پر خنیس بولا کہ ہمارے ہاں مشرقی لڑکیوں کی خاموشی کو ہاں سمجھا جاتا ہے

"تو پھر کیا میں ہاں سمجھوں"

خنیس ک اس بات پر ہبہ کا تو دماغ ہی خراب ہو گیا تھا یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ شرم کریں ورنہ میں آپ کے گھر میں سب کو آپ کے بارے میں بتا دوں گی وہ خنیس کو دھمکی دے رہی تھی

مگر خنیس پورے دن میں پہلی بار اب اتنی زور سے ہنسا تھا کہ ،اس کے قہقہے کی آواز پوری گاڑی میں گونج رہی تھی _"

ہبہ کو خنیس سے ڈر لگ رہا تھا لیکن وہ ہمت کر کے بیٹھ رہی ویسے خنیس ایسا ویسا لڑکا نہیں تھا _"

مگر پھر بھی ہبہ کو اس سے ڈر لگ رہا تھا _"

گھر آنے کے بعد ہبہ فوراً ہی گاڑی سے نکلی اور "ٹھاہ" کی آواز سے گاڑی کا دروازہ بند کر کے اپنے گھر کی طرف بھاگ گئی _"

خنینس نے ہبہ کو دیکھ کر سر جھٹکا، وہ جانتا تھا کہ مشرقی لڑکیاں اپنی شادی کا فیصلہ اپنے ماں باپ کی مرضی سے کرتی ہیں، بس وہ ہبہ تک یہ پیغام پہنچانا چاہتا تھا کہ ،وہ اس کے لیے رشتہ بھجوائے گا _"

وہ نہیں چاہتا تھا کہ ءاچانک رشتہ بھیجنے پر ہبہ انکار ہی نہ کر دے،

لیکن اب اس کو احساس ہو رہا تھا کہ ،اس نے رشتہ کی بات غلط موقع پر کر دی ہے، یہ صحیح موقع نہیں تھا ایسی بات کرنے کے لیے پتہ نہیں ہبہ ،اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی، _"

خیر یہ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی واپس گھر کی طرف موڑ لی تھی _"

www.novelsclubb.com

آہستہ آہستہ دن گزر رہے تھے اور سب اب اپنی اپنی روٹین میں واپس آ گئے تھے،

لیکن یشفع شفا بیگم وہ ہر وقت چپ چپ بیٹھی رہتی تھیں، کسی سے زیادہ بات نہیں کرتی تھیں،

سارا رمضان گزر چکا تھا،اور کل عید تھی شاہ نواز آفس سے گھر آیا تو وہ زجاجہ کے لیے عید کے کپڑے چوڑیاں اور مہندی لے کر آیا تھا،

شاہ جی آپ یہ سب عید کے لیے لے کر آئے ہیں؟"ہاں

"_گھر میں فوتگی ہوئی ہے

"تو آپ یہ سب کیوں لے کر آئے ہیں؟

اس بار ہم عید نہیں منائیں گے ء

ہم عید کیوں نہیں منائیں گے زجاجہ،

کیونکہ برا لگتا ہے ایسے عید منانا،اپ کی بہن بھائی فوت ہوئے ہیں،اور ہم عید منائیں تو لوگ باتیں بنائیں گے،

زجاجہ کیا تم صرف لوگوں کی وجہ سے عید نہیں منانا چاہتی

"جی بالکل"

اور تائی جان کو بھی بہت برا لگے گا آگر ہم عید منائیں گے تو،

زجاجہ عیداللہ کی طرف سے ہمارے لیے تحفہ ہے،

"جو ہمیں 29 یا 30 روزے رکھنے پر ملتی ہے تو ہم اس کو کیوں نہ منائیں؟

عید تو ہمارے لیے فرض کی گئ ہے کہ ہم اس کو منائیں

مگر شاہ،جی گھر میں فوتگی ہوئی ہے،

توز جاجہ ہر مرنے والے کا سوگ صرف تین دن تک ہی منایا جاتا ہے،

اس سے زیادہ سوگ منانے کی اللہ تعالی نے ہمیں اجازت نہیں دی ہے،

اور تم کون ہوتی ہو کہ اللہ تعالی کی دی ہوئی خوشیوں اور تحفوں کو دنیا کے جھوٹے رواجوں کی

"_وجہ سے ٹھکرا دو

سوگ صرف تین دن کا ہوتا ہےء

لیکن ہر رمضان کے بعد ہمیں اللہ عید تحفے میں دیتا ہےء

اور اس چیز کو منانا ہمارے لیے ضروری ہےء

اور ہم عید منائیں گےء

"_ تمہیں چاہیے کہ تم خود بھی عید مناؤ اور ماما کو بھی عید منانے کے لیے کنوینس کرو

یقیناان کا دل نہیں کرے گا ۶ انہوں نے اپنے دو بچے کھوئے ہیں ۶ اور یہ کسی ماں کے لیے آسان نہیں ہے کہ ۶ وہ یہ سب اتنی آسانی سے بھول جائے ۶ لیکن ہم کوشش کر سکتے ہیں ۶

اور ویسے بھی ہم عید یہاں پر نہیں منائیں گے ۶

"کیا مطلب"

آج تم میرے ساتھ شاپنگ پر چلو گی، اور ہم عید ناران کاغان جا کر منائیں گے،

ہم اپنی شادی کے بعد کہیں بھی گھومنے نہیں گئے، اور میں چاہتا ہوں کہ اس عید پر میں تمہیں کہیں گھمانے کے لیے لے کر جاؤں،

مگر شاہ جی تائی جان ان کا کیا ہو گا،

زجاجہ گھر میں اور بہت سے لوگ ہیں، بی جان ہیں ارفع بابا سب ہیں،

تمہارے اور میرے جانے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا، اور رہنے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا "_

اس لیے تم تیار رہنا رات کو ہم شاپنگ کے لیے جاہیں گے "_

www.novelsclubb.com

شام کو شاہ نواز زجاجہ کو شاپنگ پر لے کر گیا تھا،

شاپنگ کر کے واپسی پر وہ دونوں گھر آئے،اور گھر آکر شاہ نواز سب سے پہلے یشفع بیگم کے پاس گیا تھا،

اس نے یشفع بیگم کو بتایا، کہ وہ آج رات ہی ناران کاغان کے لیے نکل رہے ہیں وہ اپنی عید وہاں منائیں گے،

زجاجہ اس کے ساتھ ہی کمرے میں داخل ہوئی تھی،

مگر وہ اس کے پیچھے سر جھکا کر کھڑی تھی،

وہ جانتی تھی کہ یشفع بیگم غصہ کریں گی،

www.novelsclubb.com

"ہاں بیٹا" ضرور تم لوگ جاؤ اپنا بہت سا خیال رکھنا، میری بہو کا بھی خیال رکھنا

اس کو اچھے سے گھمانا پھیرانا،

زجاجہ نے نظریں اٹھا کر یشفع بیگم کو دیکھاء

" وہ یہ کیا بول رہی تھیں

اس کو یقین نہیں آیا کہ یشفع بیگم نے ان لوگوں کو جانے کی اجازت دے دی ہے ء اور وہ بھی کوئی سوال جواب کیے بغیرء

وہ دونوں اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئے ء شاہ.جی تائی جان نے کچھ کہا کیوں نہیں ء اور ہمیں جانے کی اجازت دے دی ء مجھے یقین نہیں آ رہاء

زجاجہ وقت بہت بڑا استاد ہوتا ہے ء یہ انسان کو غلط اور صحیح کی تمیز سکھا دیتا ہے ء جیسا وقت ان پر گزرا ہے وہ بھی سب سمجھ چکی ہیں ء

ان کی آکڑ ان کی آنا سب وقت کے ساتھ بہہ گیا ہے ء

ان کی آنکھوں پر جو آنا کی گرد جمی ہوئی تھی اب وہ ہٹی ہے تو ان کو سب صاف دکھائی دینے لگ گیا ہے"

جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے بس یہ سمجھو اور تم اپنا دماغ استعمال مت کرو ء پہلے ہی کم ہے یہ نہ ء ہو بلکل ہی ختم ہو جائے ء اور جلدی جلدی پیکنگ کرو ہم نے آج رات ہی کو نکلنا ہے ء اور رات 10 بجے کی ہماری فلائٹ ہے ء اگر تم اپنے ہاتھ اپنی زبان کے ساتھ کنیکٹ کر لو تو یقین کرو ہمیں اس سے بہت فائدہ ہو گا _"

" شاہ جی"

" زجاجہ چیخ کر بولی جس پر شاہ نواز ہنسنے لگ گیا تھا"

وہ دونوں رات کی فلائٹ سے ناران کاغان پہنچ گئے تھے، وقت بہت زیادہ ہو گیا تھا، اور تھکاوٹ اس سے بھی زیادہ،

ہوٹل میں جب وہ لوگ اپنے روم میں آ گئے، تو شاہ نواز لیٹے لیٹے بولا

"زجاجہ میں جو تمہارے لیے سامان لایا تھا تم نے وہ سب سامان بیگ میں رکھا ہے؟

جی شاہ جی "میں نے سارا سامان بیگ میں رکھا تھا اس میں مہندی بھی تھی کیا تم نے مہندی بھی رکھی تھی؟ "

نہیں میں نے دیکھا نہیں تھا اس میں کیا کیا ہے ء

دیکھتی ہوں شاید اسی میں ہوں ء

ہاں دیکھو ء زجاجہ اٹھی اور اس نے اپنا بیگ کھولا اس کے سامان میں مہندی بھی رکھی ہوئی تھی ء

www.novelsclubb.com

جی شاہ جی اس میں مہندی ہے ٫زجاجہ مہندی یہاں لے کر آؤ٫

"جب زجاجہ مہندی لے کر آگئی٫تو شاہ نواز زجاجہ سے بولا کیا تمہیں مہندی لگانی آتی ہے ؟

شاہ جی مجھے مہندی لگانی نہیں آتی،

تو اب تم مہندی کیسے لگواؤ گی....؟

مجھے مہندی لگانی نہیں اتٓی شاہ جی،اور عید پر جب کبھی میں نے مہندی لگوانی ہوتی تھی،تو میں ہبہ سے ہی مہندی لگواتی تھی،

صبح عید ہے اور رات کو اس وقت میں تو کوئی بھی نہیں ملے گا جو تمہیں مہندی لگائے،تو کوئی بات نہیں، مہندی کے بغیر بھی عید ہو جاتی ہے، بالکل بھی نہیں زجاجہ مجھے مہندی بہت پسند ہے،اور میری بیوی مہندی کے بغیر عید کرے یہ بات میں برداشت نہیں کر سکتا،

اچھا ایک کام کرتے ہیں،

"جی بولیں

"تم موبائل سے کوئی ڈیزائن نکالو, میں تمہیں مہندی لگانے کی کوشش کرتا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپ کو مہندی لگانی آتی ہے؟

"_نہیں "تو آپ کیسے لگائیں گے

اب تم سے شادی کی ہے تو تمہارے نخرے تو اٹھانے پڑیں گے نا بیگم ء

"کیا سچ میں آپ مجھے مہندی لگائیں گے شاہ جی ء" جی

تم گوگل سے مہندی کے ڈیزائن نکالو ء زجاجہ نے گوگل سے مہندی کے ڈیزائن نکالے،

اس کے بعد شاہ نواز نے ان ڈیزائن میں سے ایک ڈیزائن پسند کیا،

اور تین گھنٹے لگا کر وہ ڈیزائن زجاجہ کے ہاتھ پر بنایا، لیکن شاہ نواز نے اتنا ٹائم ضائع نہیں کیا تھا،

اس نے زجاجہ کو بہت اچھی مہندی لگائی تھی،

واہ شاہ جی آپ نے کتنی پیاری مہندی لگائی ہے،

یہ کتنی اچھی لگ رہی ہے، نہیں ابھی اس میں کچھ کمی ہے،

نہیں شاہ جی یہ ڈیزائن پورا ہو گیا ہے،

نہیں ابھی میں تمہاری مہندی میں اپنا نام لکھوں گا،

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاہ نواز نے زجاجہ کی مہندی میں اپنا نام لکھا،اپنا نام لکھنے کے بعد وہ بولا اب دیکھو اب لگ رہی ہے نا یہ مہندی پوری،اور اب تم میری دلہن لگ رہی ہو،شاہ نواز کے بات پر زجاجہ شر ماگئی تھی "اور منہ نیچے کر کر مسکرانے لگ گئی تھی،

اگلے دن شاہ نواز تیار ہو کر عید کی نماز پڑھنے گیا،تو وہ جاتے ہوئے زجاجہ کو تاکید کر کے گیا تھا "_کہ ،جب وہ واپس آئے تو زجاجہ اس کو بالکل تیار ملے

شاہ نواز کے آنے سے پہلے زجاجہ نے اس کا لایا ہوا سوٹ پہناء شاہ نواز اس کے لیے مہرون رنگ کا سوٹ لایا تھاء کپڑے پہننے کے بعد زجاجہ نے ہلکا سامیک اپ کیا اور اپنے بال بنا کر مکمل تیار ہو گئیء

شاہ نواز عید کی نماز پڑھ کر آیا تو وہ زجاجہ کو ملاء

"شاہ جی میری عیدی"

"کیا مطلب کون سی عیدی"

میٹھی عید پر عیدی دیتے ہیں ناء تو آپ مجھے بھی عیدی دیںء

جب میں پورا کا پورا تمہارا ہوں ء تو تمہیں عیدی کی کیا ضرورت ہے ء

کیا مطلب بھئی ء

"یہی مطلب ہے کہ تمہارے لیے مجھ سے زیادہ بڑی اور کیا عیدی ہو سکتی ہے ء" سویٹ ہارٹ

شاہ جی فضول باتیں نہ بنائیں ء زجاجہ نے روٹھتے ہوئے بولا ء

"_ آج عید ہے اور مجھے میری عیدی دے ء ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤ گی

شاہ نواز نے اپنی جیب سے اپنا والٹ نکالا ء اور پورا والٹ زجاجہ کے ہاتھ میں پکڑا دیا ء

یہ لو جتنی چاہو اتنی عیدی رکھ لو ء تم بھی کیا یاد کرو گی کیا سخی دل شوہر ملا تھا مجھے ء

"_ زجاجہ نے شاہ نواز کے والٹ سے پانچ ہزار عیدی لی ء اور باقی پیسے اس کو واپس کر دیے

"یہ کیا اتنی کم"

مجھے تو لگا تھا کہ تم پورا والٹ ہی رکھ لوں گی ء

"جی نہیں مجھے صرف آپ سے عیدی چاہیے تھی

"میں اپ کو کوئی لوٹنا نہیں چاہتی تھی

آپ نے مجھے ایسا سمجھا ہوا ہےءزجاجہ نروٹھے پن سے بولیء

اللہ اللہ بیگم تم تو مجھ سے بس لڑنے کے بہانے ڈھونڈتی رہتی ہوء

اچھا چلو بس اب تم عبایا پہن کر تیار ہو جاؤء پھر ہم باہر گھومنے چلتے ہیںءاور باہر سے ہی اچھا سا کھانا بھی کھائیں گے_"

زجاجہ شاہ نواز کا لایا ہوا پنک کلر کا عبایا پہن کر تیار ہو گئی تھی،

اس کے بعد دونوں ہوٹل سے باہر چلے گئے، گاڑی میں بیٹھ کر دونوں ناران کاغان کی خوبصورت وادیوں کو دیکھنے کے لیے نکل پڑے تھے۔ان کا ارادہ راستے سے ہی کسی اچھے ہوٹل سے کھانا کھانے کا تھا، لیکن جہاں شاہ نواز جا رہا تھا، وہاں کا راستہ ہوٹل سے کافی دور تھا، راستے میں ہی زجاجہ کو نیند آنے لگ گئی تھی،

تم صحیح ہو کر لیٹ جاؤ زجاجہ تمہیں نیند آرہی ہے،

جی شاہ جی مجھے بہت نیند آرہی ہے، کیا میں پیچھے جا کر سو جاؤں، نہیں تم یہیں پر لیٹ جاؤ"سویٹ ہارٹ"

یہاں پر مگر یہاں پہ میں کیسے لیٹ سکتی ہوں ء یہاں تو میں پوری ہی نہیں آؤ گی، تم اپنے پاؤں میری گود میں رکھ لو،اور سیدھی ہو کر لیٹ جاؤ،

نہیں نہیں"آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں،"

میں پیچھے جا کر لیٹ جاتی ہوں،

جب ہم پہنچ جائیں تو آپ مجھے اٹھا دیجیے گا،

نہیں اگر تم پیچھے چلی جاؤ گی تو میں تمہیں کیسے دیکھوں گا،اور اگر میں تمہیں دیکھنے کے لیے پیچھے دیکھوں گا، تو گاڑی کیسے چلاؤں گا تم یہیں بیٹھ جاؤ میں تمہیں کہہ رہا ہوں نا،

تم اپنے پاؤں میری گود میں رکھ لو،

نہیں ایسے بد تمیزی ہوتی ہے، شاہ نواز زجاجہ کی بات پر ہنسنے لگ گیا تھا،اس میں بد تمیزی والی کیا بات ہے بیگم،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنے پاؤں آپ کی گود میں رکھوں گی،

تو یہ تو بد تمیزی ہی ہوئی نا،

زجاجہ تم میری بیوی ہو تمہارا حق ہے تم رکھ سکتی ہو اپنے پاؤں میری گود میں،

تم کوئی دوسری عورت نہیں ہو

کوئی دوسری عورت ایسا کرتی،

تو یقیناً اس کو میں گاڑی سے اٹھا کر باہر پھینک دیتا، مگر

میں تمہیں خود کہہ رہا ہوں تو پھر کیا مسئلہ ہے،

شاہ نواز نے زجاجہ کے پاؤں اٹھا، کر اپنی گود میں رکھ لیا تھے، شاہ نواز کے ہاتھ اپنے پاؤں پر لگنے سے زجاجہ کو گدگدھی ہو رہی تھی، اور اسے شرم بھی آرہی تھی،

مگر شاہ نواز ایسے بیٹھا تھا جیسے ابھی کوئی بات ہوئی نہیں ہے،

جس وجہ سے زجاجہ بھی ریلیکس ہو گئی تھی،

کچھ ٹائم بعد وہ لوگ اپنی منزل پر پہنچ گئے تھے،

وہاں آکر زجاجہ اور شاہ نواز نے کھانا کھایا،

اور اس کے بعد وہ جھیل سیف الملوک پر گئے تھے،

وہ منظر اس قدر خوبصورت تھا کہ ،دیکھنے والے کی آنکھیں اس منظر کو ہمیشہ دیکھنے کی خواہش کرتیں،

شاہ نواز اور زجاجہ ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے، کہ وہاں سے ایک آدمی گزرا، جس نے ہاتھ میں پھولوں سے بنا ہوا کراؤن پکڑا ہوا تھا، شاہ نواز نے اس آدمی کو روک کر پھولوں سے بنا ہوا ایک کراؤن خریدا،

اور وہ پھولوں سے بنا ہوا خوبصورت سا کراؤن زجاجہ کو پہنا دیا،

زجاجہ پنک کلر کے عبایا پر وہ پھولوں سے بناہوٗا کراؤن پہن کر بہت خوبصورت لگ رہی تھی،

زجاجہ اور شاہ نواز دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے شاہ نواز نے وہاں سے گزرتے ہوئے ایک بچے کو روکا، اور اسے کہا کہ کیا تم ہماری ایک تصویر بنا دو گے؟"

پہلے تو بچہ شرمایا اور پھر شرماتے ہوئے بولا ,

"جی ٹھیک ہے"

زجاجہ نے بہت سی تصویریں بنائی،

اس کے بعد زجاجہ نے شاہ نواز کو بولا، کہ میں یہاں اس پتھر پر بیٹھ رہی ہوں،اور آپ میری تصویریں بنائیں اور پیچھے سے یہ ساری جھیل بھی تصویر میں آنی چاہیے،

"_شاہ نواز نے تصویر بنانے کی حامی بھر لی

شاہ نواز نے بہت سی تصویر بنا کر زجاجہ کو دکھائیء

شاہ جی یہ آپ نے کیسی تصویریں بنائی ہیںء

زجاجہ شاہ نواز کی بنائی ہوئی تصویروں میں بہت سے نقص نکال رہی تھی،

زجاجہ یار یہ دیکھو کتنی اچھی تو بنائی ہے میں نے،

"ان میں کیا برائی ہے بھلا؟

شاہ جی اپنے ایک بھی تصویر اچھی نہیں بنائیء

آپ خود تو اتنی اچھی اچھی ڈی پی اور پوسٹ شیئر کرتے تھے, جب آپ خود یہاں آئے تھےء

زجاجہ مجھے تصویریں بنانے کا کوئی شوق نہیں ہےء اور نہ ہی میں بناتا ہوں ء

اور جب میں یہاں آیا تھا تو میرے ساتھ خنیس تھاء وہی یہ سب کرتا ہےء اس کو ہی ہیں ایسے شوقء اس نے ہی میری بھث تصویریں بنائی تھی،

شاہ جی مجھے نہیں پتہ آپ میری اچھی سی تصویریں بنائیں،

ورنہ میں آپ سے بات نہیں کروں گی،

یہ تم ہر بات میں مجھے دھمکی کیوں دیتی ہو کہ،

تم مجھ سے بات نہیں کرو گی، شاہ نواز نے ابرو آچکا کر پوچھا،

ہاں تو آپ بھی تو میری بات نہیں مانتے نہ،

اچھا چلو ٹھیک ہے تم بیٹھو میں تمہاری دوبارہ سے تصویریں بناتا ہوں،

شاہ نواز نے دوبارہ ہزاروں تصویر بنائی اور زجاجہ نے ہزاروں دفعہ ان تصویروں میں نقص نکالے، وہ دونوں جھیل کے کنارے کھڑے آپس میں بحث کر رہے تھے اور لڑ رہے تھے، اور

"_یہ لڑائی محبت بڑی لڑائی تھی

زندگی بہت خوبصورت ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو اچھے سے گزاریں، زندگی میں مشکلات آتی رہتی ہیں، ہمیں ان مشکلات میں صبر اور توکل، سے کام لینا چاہیے، صبر اور توکل کرنے سے جو پھل انسان کو ملتا ہے وہ یقینا میٹھا ہوتا ہے، ہمیں اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے غلط کاموں کا سہارا نہیں لینا چاہیے، اور ہمیں حرام اور حلال کی تمیز کرنی چاہیے، اور ہمیں اللہ تعالی کے احکام کو ماننا چاہیے اور ان کو اپنانے کی کوشش کرنی چاہیے...........!

www.novelsclubb.com

ختم شد